کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام • جولائی ۲۰۱۵ء

لیحونا

پیش رو: آج کے دن کے لئے ایک میزبان، صفحہ ۱۴

سب کچھ نہیں کھویا ہے: نبی جوزف کی زندگی سے اسباق، صفحہ نمبر ۲۰

بدکار دنیا میں راست بازی سے کیسے زندگی گزارنی ہے، صفحہ نمبر ۲۶

ہیکل کے لئے تیار ہوں، صفحہ ۵۶، ۷۶، ۷۸، ۷۹

”تم میں سے کون شخص ہے جس کے پاس سو بھیڑیں ہیں، اگر اُن میں سے ایک کھو جاتی ہے، کیا وہ ننانوے کو جنگل میں چھوڑ کر اُس ایک کھوئی ہوئی کو ڈھونڈنے نہیں جاتا ہے، جب تک اُس کو ڈھونڈ نہ لائے؟

”اور جب وہ اُس کو پا لیتا ہے، وہ خوشی سے اُس کو اپنے کندھوں پر رکھتا ہے۔“

لوقا ۱۵:۴–۵

یہ تصویر اپریل ۲۰۱۰ء میں اسرائیل میں لی گئی تھی اِس میں دکھایا گیا ہے کہ ایک گڈریے کو اپنی بھیڑوں کی حفاظت کے لئے کون سے خطرات مول لینے پڑتے ہیں۔

لیحونا، جولائی ۲۰۱۵

پیغامات

۴ صدارتی مجلسِ اعلیٰ کا پیغام: سب اچھا ہے
صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف

۷ خاندانی معلماتی پیغام: معافی اور رحم—یسوع مسیح کی الٰہی خوبیاں

خصوصی مضامین

۱۴ پیش رو: آج کے لئے ایک میزبان
ایلڈر مرقس بی۔ ناش
یہ جانیں کہ پیش رووٗں کی روح آج ہمارے لئے کس طرح سے ایک لنگر بن سکتی ہے۔

۲۰ مورمن کی کتاب کی پیش قدمی
میتھو ایس۔ ہالینڈ
جوزف سمتھ کی طرح آپ کو خدا کے ہاتھوں میں طاقتور ہتھیار بننے کے لئے کامل زندگی گزارنے کی ضرورت نہیں ہے۔

۲۶ راست بازی کی فصل کا انعام پاتے ہوئے
ایلڈر کوئنٹن ایل۔ کک
ہم اپنے خاندانوں میں راست بازی کے انعام سے کیسے لطف اندوز ہو سکتے ہیں؟

۳۴ مذہب اور حکومت
ایلڈر ولفورڈ ڈبلیو۔ اینڈرسن
مقدسین آخری ایام جہاں بھی رہتے ہوں اُن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اچھے شہری ثابت ہوں۔

شعبہ جات

۸ اپریل ۲۰۱۵ کا نفرنس نوٹ بک

۱۰ ہمارا ایمان کیا ہے: کلیسیائی تنظیم الٰہی ہے

۱۲ کلیسیائی خبریں

۳۸ مقدسین آخری ایام کی آوازیں

۸۰ بھیڑوں اور چرواہوں کے دوبارہ ملنے تک
صدر جیمز ای۔ فاؤسٹ

سرورق
سامنے: وضاحت ڈان بر۔ سرورق کے اندرونی طرف: فوٹوگراف روبی جارج / نیشنل جیوگرافک کری ایٹو۔ رسالے کے پچھلے حصے کے اندر کی طرف: فوٹوگراف رچرڈ ایم۔ رومنی

نوجوان بالغ

۴۲ زندگی اور توانائی سے معمور
رینڈل اے۔ رائٹ
اِس ایک مشق کا اطلاق اپنی زندگی میں کریں اور بہتر صحت، زیادہ توانائی، اور عظیم الہام پائیں۔

۴۶ ہنگری میں طاقت کے ستون
میکل جارج
یسوع مسیح کی انجیل ہنگری کے نوجوانوں کے لئے اُمید، ایمان، اور طاقت لاتی ہے۔

نوجوانان

۴۸ یسوع مسیح—امن کا شہزادہ
ایلڈر رسل ایم۔ نیلسن
حقیقی اور ابدی امن کا ذریعہ صرف یسوع مسیح ہے۔

۵۱ خاص بات

۵۲ ملکِ صدق پانے کی تیاری کرنا؟
کہانت کے عہود اور حلف کے بارے مزید جاننا۔

۵۶ خداوند کے گھر میں داخل ہونے کی تیاری کرنا
ایلڈر کینٹ ایف۔ رچرڈز
جب آپ اپنے روحانی بالیدگی کے معیار کو بڑھاتے ہیں، تو آپ ہیکل میں داخل ہونے کی خواہش اور اُس کی تیاری کرتے ہیں۔

۶۰ معافی کا طریقہ پاتے ہوئے
بونی براؤن
جب تکلیف کو دور کرنا ناممکن لگتا ہو تو آپ کیسے معاف کرتے ہیں؟

۶۲ اشتہار: بکھری دھوپ

۶۳ میری زندگی میں موسیقی
سبرینا ڈی سوزا ٹیکسیریا
میں نے اپنے صلاحیت کا مظاہرہ کرنے کے لئے اپنے خوف پر قابو پایا۔

دیکھئے اگر آپ اِس شمارے میں سے چُھپے ہوئے لیحونا کو تلاش کر سکتے ہیں: جملے کو مکمل کریں: ”مجھے ہیکل دیکھنے سے پیار ہے۔۔۔“

بچے

۶۴ میں نے ایک دوست کی طرح خدا سے بات کی
ایلڈر جو آن اے۔ یوسیڈا
آسمانی باپ آپ کا بہترین دوست ہو سکتا ہے۔ اُس سے دعا کرو اور وہ سنے گا۔

۶۶ اینا کا سفر
جیسیکا لارسن
جب اینا امریکہ آئی، وہ کسی کو نہ جانتی تھی اور نہ ہی کوئی اُس کی زبان بولتا تھا۔ پھر اُس نے اپنی دعا کرنے کے بارے اپنی ماں کی نصیحت یاد کی۔

۷۰ آسمانی باپ میری دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔
جارج آر۔
میں جانتی تھی کہ دعا اور روزے سے میں اپنی کزن کی مدد کر سکتی تھی۔

۷۱ موسیقی: آؤ، میری پیروی کرو
جان نکلسن اور سیموئیل میک برنی

۷۲ پاک کلام کا وقت: توڑوں کی تمثیل
جین بنگ ہام

۷۴ ہمارا صفحہ

۷۵ ہیکل کے کارڈز

۷۶ ہم ہیکل میں کیا کرتے ہیں؟
کاریولین کولٹن

۷۸ میں کسی روز وہاں جا رہا ہوں
میری این۔
میں ہیکل جانے کے لئے تیار ہوئی تھی۔

۷۹ خاص گواہی: جب میں ہیکل کے اندر جاؤں گا تو کیسا لگے گا؟
ایلڈر نیل ایل۔ اینڈرسن

خاندانی شام

اِس شمارے میں وہ مضامین اور سرگرمیاں ہیں جن کو خاندانی شام کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ درج ذیل دو مثالیں ہیں۔

"مورمن کی کتاب کی پیش روی،" صفحہ ۲۰: اُس کی ذاتی کمزوری کے باوجود، جوزف سمتھ خداوند کے ہاتھوں میں ہتھیار بنا اور جانفشانی سے نجات دہندہ کی پیروی کی۔ جب ہم زیادہ سے زیادہ یسوع مسیح کی مانند بننے کی کوشش کرتے ہیں تو ہم بھی خداوند کے ہاتھوں میں ہتھیار بن سکتے ہیں۔ انفرادی اور خاندانی طور پر کچھ مقاصد کا تعین کرنے کے لئے دعا گو بن کر سوچیں۔ آپ خاندان کے ہر ایک رکن اور اُس کی طاقتوں اور صلاحیتوں کے بارے بات کر سکتے ہیں کہ آپ ہر ایک مقصد کی تکمیل کے لئے ایک دوسرے کی کیسے مدد کر سکتے ہیں۔ اِس بارے بات کریں کہ آپ میں سے ہر ایک کس طرح سے خداوند کے کام کو مزید بڑھانے کے لئے کیسے ایک دوسرے کو مضبوط کر سکتے ہیں جیسا نبی جوزف نے کیا۔

"اپنا کا سفر،" صفحہ ۶۶: تاریخ میں سے اپنی خاندانی کہانیاں ڈھونڈنے اور اُن کو محفوظ کرنے کے بارے سوچیں۔ آپ دادا، دادی یا نانا، نانی سے انٹرویو کا منصوبہ بنائیں یا خاندانی روزنامچے اور دیگر دستاویزات پڑھیں۔ یا FamilySearch.org پر جا کر تحقیق کریں۔ آنے والی خاندانی شام میں، کہانیاں بتائیں اور بات کریں کہ کس طرح سے آپ کے آباؤاجداد ہیرو تھے۔ FamilySearch.org کی "یاداشت" کے حصے میں اِن کہانیوں کا اضافہ کریں۔

آپ کی زبان میں

لیحونا اور دیگر کلیسیائی مواد بہت ساری زبانوں میں **languages.lds.org** پر دستیاب ہے۔

اِس شمارے میں عنوانات

اعداد مضمون کے پہلے صفحے کو پیش کرتے ہیں۔

مورمن کی کتاب، ۲۰
کلیسیائی تنظیم، ۱۰
تبدیلی، ۳۹
ایمان، ۱۴، ۲۰، ۳۸، ۴۰، ۴۱، ۶۳، ۶۶، ۷۰
خاندان، ۲۶، ۶۴، ۶۶
روزہ، ۷۰
معافی، ۷، ۵۱، ۶۰
حکومت، ۳۴
خوشی، ۲۶
صحت، ۴۲
خاندانی تدریس، ۵۱، ۸۰
دیانت داری، ۳۸
اُمید، ۱۴، ۴۶
یسوع مسیح، ۴۸
جوزف سمتھ، ۲۰
رحم، ۷، ۲۰
پُراُمیدی، ۴
امن، ۲۶، ۴۰، ۴۸
پیش رو، ۴، ۱۴، ۶۶
دعا، ۶۴، ۶۶، ۷۰
کہانت، ۵۲
خوشحالی، ۲۶
مذہب، ۳۴
مکاشفہ، ۴۲
راست بازی، ۲۶
صحائف، ۲۰، ۴۰
صلاحیتیں، ۶۳، ۷۲
ہیکلیں، ۵۶، ۷۵، ۷۶–۷۸، ۷۹
آزمائشیں، ۲۰، ۴۰، ۶۶، ۷۰
اتحاد، ۱۴
خاندانی تدریس، ۸۰
کام، ۴

جولائی ۲۰۱۵ والیم ۱۱ نمبر ۲
لیحونا ۱۲۵۶۷
کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کا بین الاقوامی رسالہ
صدارتی مجلس اعلیٰ: تھامس ایس۔ مانسن، ہنری بی۔ آئرنگ، ڈیئٹر ایف۔ اُکڈورف
بارہ رسولوں کی جماعت:
بوائیڈ کے۔ پیکر، ایل۔ ٹام پیری، رسل ایم۔ نیلسن، ڈیلن ایچ۔ اوکس، ایم۔ رسل بیلرڈ، رچرڈ جی۔ سکاٹ، رابرٹ ڈی۔ ہیلز، جیفری آر۔ ہالینڈ، ڈیوڈ اے۔ بیڈنار، کوئنٹن ایل۔ کک، ڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن، نیل ایل۔ اینڈرسن
ایڈیٹر: کریگ اے۔ کارڈن
مشیران: مرون بی۔ آرنلڈ، کرسٹوٹل گولڈن، لیری بی۔ لارنس، جیمز بی۔ مارٹنو، جوزف ڈبلیو، سیٹیٹی
مینجنگ ڈائریکٹر: ڈیوڈ ٹی۔ وارنر
ڈائریکٹر آف آپریشن: ونسنٹ اے۔ وان
ڈائریکٹر آف کلیسیائی رسالہ جات: ایلن آر۔ لوئے بورگ
بزنس منیجر: گارف کینن
مینجنگ ڈائریکٹر: آر۔ ول جانسن
اسسٹنٹ مینجنگ ایڈیٹر: ریان کر
پبلی کیشن اسسٹنٹ: لیزا کیرولینا لوپز
تحریر وہ تدوین: برٹنی بیٹی، ڈیوڈ ڈکسن، ڈیوڈ اے۔ ایڈورڈز، میتھیو ڈی۔ فلٹن، لوری فلر، گیرٹ ایچ۔ گارف، لارینی پورٹ گانٹ، منڈی این لیوٹ، مائیکل آر۔ مورس، سیلی جانسن اوڈرک، جوشوا جے۔ پرکی، جان پن برو، رچرڈ ایم۔ رومنی، پال وان ڈن برگے، میریسا ویڈیسن
ایڈیٹوریل انٹرن: ایلس ٹین
مینجنگ آرٹ ڈائریکٹر: جے۔ سکاٹ نیڈسن
آرٹ ڈائریکٹر: ٹاڈ آر۔ پیٹرسن۔
ڈیزائن: جینیٹ اینڈریوز، فے پی۔ اینڈرس، مینڈی بنٹلے، سی۔ قمبل بوٹ، تھامس چائلڈ، نیٹی جنز، کولین ہنکلی، ایرک پی۔ جانسن، سوسن لوف گرن، سکاٹ ایم۔ موئے، مارک ڈبلیو۔ روبنسن، بریڈ ٹیرے، کے۔ نکول والکن ہورسٹ
انٹلیکچوئیل پراپرٹی کوآرڈی نیٹر:
کولیٹ نیبکر آیونے
پروڈکشن منیجر: جین ان پیٹرز
پروڈکشن: کونی بوتھروپ برج، جولی برڈٹ، کیٹنی ڈنکن، برائن ڈبلیو۔ گیگی، ڈینس کربی، جنی جے۔ نیلسن، گیل ٹیٹ ریفرٹی۔
پری پریس: جیف ایل۔ مارٹن
پرنٹنگ ڈائریکٹر: کریگ کے۔ سیجوک
ڈسٹری بیوشن دائریکٹر: سٹیفن آر۔ کرسنچنسن
امریکہ اور کینیڈا سے باہر چندہ اور قیمت کے لئے store.lds.org پر جائیں یا اپنے مقامی کلیسیا کے تقسیمی یا واڈ یا برانچ کے رہنما سے رابطہ کریں۔
مسودہ اور سوالات liahona.lds.org پر آن لائن یا liahona@ldschurch.org پر ای میل کے ذریعے؛ یا خط کے ذریعے *Liahona,* Rm. 2420, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150-024 USA پر بھیجے جا سکتے ہیں۔
لیحونا (مورمن کی کتاب کی ایک اصطلاح جس کا مطلب "قطب نما" یا "ہدایت کنندہ" ہے) یہ البانوی، آرمینائی، بسملہ، بلغارین، کمبوڈین، سیبو آنو، چینی، آسان چینی، کروشیائی، چیک، ڈینش، ڈچ، انگریزی، اسٹونین، فیجین، فنش، فرانسیسی، جرمن، یونانی، ہنگرین، آئس لینڈک، انڈونیشین، اطالوی، جاپانی، کری باتی، کورئین، لٹوین، لتھوئین، مالاگاسی، مارشائلز، منگولین، نارویجن، پولش، پرتگالی، رومانوی، روسی، سموآن، سلوانین، ہسپانوی، سواہلی، سویڈش، ٹیگالوگ، تہیٹین، تھائی، ٹونگن، یوکرائن، اُردو، اور ویتنامی (فریکوئنسی زبانوں کے حساب سے مختلف ہے)۔

© 2015 by Intellectual Reserve, Inc. تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں چھپا۔ لیحونا میں متن اور بصری مواد کو اتفاقی، غیر کمرشل کلیسیائی بنیادوں یا گھریلو استعمال کے لئے نقل کیا جا سکتا ہے۔ بصری مواد اُس صورت میں نقل نہیں کیا جا سکتا اگر آرٹ ورک کے کریڈٹ لائن کے ساتھ پابندی عائد ہے۔ کاپی رائٹ کے بارے کسی بھی سوال کے لئے Intellecutal Property Office, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150, USA; Email: cor-intellecutalproperty@ldschurch.org پر بھیجنے چاہییں۔

For Readers in the United States and Canada: July 2015 Vol. 11 No. 2. LIAHONA (USPS 311-480) Urdu (ISSN 1080-9554) is published three time a year by The Church of Jesus Christ of Latter-day Saints, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150. USA subscription price is $3.00 per year; Canada, $3.00 plus applicable taxes. Periodicals Postage Paid at Salt Lake City, Utah. Sixty days' noticerequired for change of address. Include address label from a recent issue; old and new address must be included. Send USA and Canadian subscriptions to Salt Lake Distribution Center at address below. Subscription help line: 1-800-537-5971. Credit card orders (American Express, Discover, MasterCard, Visa) may be taken by phone or at store.lds.org. (Canada Post Information: Publication Agreement #40017431)

POSTMASTER: Send All UAA to CFS (see DMM 707.4.12.5). NONPOSTAL AND MILITARY FACILITIES: Send address changes to Salt Lake Distribution Center, Church Magazines, P.O. Box 26368, Salt Lake City, UT 84126-0368.

صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف
صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیر دوم

سب اچھا ہے

جب میں اپنے پیش رو ورثے کے بارے سوچتا ہوں، تو ایک انتہائی پر تحریک چیز جو میرے ذہن میں آتی ہے وہ گیت ہے ”آؤ، آؤ، تم مقدسو“ (گیت نمبر ۳۰) وہ جنہوں نے سالٹ لیک وادی کی طرف لمبا سفر کیا وہ اکثر یہ گیت اپنے رستے میں گاتے تھے۔

میں اِس سے بہت زیادہ آگاہ ہوں کہ اُن مقدسین کے ساتھ سب کچھ تو اچھا نہ تھا۔ اُن کو بیماری، گرمی، تھکاوٹ، سردی، خوف، بھوک، تکلیف، شبہات یہاں تک کہ موت کا سامنا کرنا پڑا۔

باوجود اِس کے کہ اُن کے پاس چلانے کی ٹھوس وجہ تھی کہ، ”سب اچھا نہیں ہے،‘ اُنھوں نے ایسا رویہ پروان چڑھایا جس میں ہم اُن کی مدد تو نہ کر سکتے تھے مگر آج ایسا رویہ اپنا سکتے ہیں۔ وہ تکلیفوں سے دُور ابدی برکات کو دیکھتے تھے۔ وہ اپنے حالات میں شکر گزار تھے۔ باجود اِس کے کہ تمام شواہد اُن کے خلاف تھے، تو بھی وہ اپنے پورے جذبے سے گاتے تھے کہ ”سب اچھا ہے“۔

پیش روؤں کے لئے ہماری تعریف کھوکھلی ہے اگر ہمارے اندر سے اُن جیسا عکس نہیں ملتا ہے۔ میں اُن کی چند خوبیوں کو بیان کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے مجھے تحریک بخشی جب میں نے اُن کی قربانی اور جانثاری پر غور کیا۔

ہمدردی

پیش رو سماجی، معاشی، یا سیاسی پس منظر سے قطع نظر ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ حتیٰ کہ جب اُن کی ترقی آہستہ ہوتی، اور مصیبت کا سامنا ہوتا، یا ذاتی قربانی یا مشقت کا تو بھی وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے۔

اگرچہ ہمارے دنیاوی مقاصد اور طرف داری کے انفرادی یا گروہی مقاصد خدا کی بادشاہت میں دوسروں کو مضبوط کرنے اور اُن کی دیکھ بھال کی نسبت سبقت لے جا سکتے ہیں۔ آج کے معاشرے میں، مخصوص نظریاتی مقاصد تک پہنچنا ہماری اہلیت کی پیائش سے ظاہر ہو سکتا ہے۔

مقاصد کا تعین کرنا اور اُن کو حاصل کرنا ایک شاندار بات ہو سکتی ہے۔ مگر جب دوسروں کی توہین، نظر اندازی، یا تکلیف سہنے کی قیمت پر مقاصد میں کامیابی ملتی ہے تو پھر یہ بہت ہی قیمتی کامیابی ہوتی ہے۔ پیش رو نہ صرف کمپنی میں موجود لوگوں کی دیکھ بھال کرتے تھے بلکہ اپنے سے بعد میں آنے والوں کے لئے فصلیں بھی اُگاتے تھے۔

وہ خاندان اور دوستوں کی طاقت کو جانتے تھے۔ اور چونکہ وہ ایک دوسرے پر انحصار کرتے تھے، تو وہ دوستوں کے طور پر خاندانی حیثیت سے مضبوط ہوئے۔

پیش روؤں نے ایک اچھی یاد دہانی کے طور پر ایک دوسرے کی خدمت کی کہ ہم بھی تنہا رہتے ہوئے اپنی آزمائشوں میں سے نکلیں اور ایک دوسرے کی مدد رحم اور محبت سے کریں۔

کام

”آؤ، آؤ، مقدسو، کسی مزدوری اور مشقت سے نہ گھبراؤ“

یہ فقرہ اُن تھکے ماندے مسافروں کے لئے ایک ترانہ بن گیا تھا۔ یہ سوچنا بھی مشکل ہے کہ اِن جانوں نے کس قدر سخت محنت کی تھی۔ پیدل سفر کرنا تو آسان ترین کاموں میں سے ایک تھا۔ اُن سب کو خوراک مہیا کرنے، ویگنوں کی مرمت کرنے، مویشیوں کی حفاظت کرنے، کمزوروں اور بیماروں کی خدمت کرنے، پانی جمع کرنے، اور آنے والے خطرات اور بیابان کی بہت ساری مشکلات سے بچانا تھا۔

وہ ہر صبح خدا اور اپنے ساتھیوں کی خدمت کرنے اور سالٹ لیک وادی میں پہنچنے کے

پیش رو دو از رابرٹ ٹی۔ بیرٹ، کلیسیائی تاریخ کے میوزیم کا خصوصی تعاون

واضح مقاصد کے ساتھ جاگتے تھے جس کو ہر کوئی سمجھتا تھا۔ ہر روز یہ مقاصد اُن کے لئے واضح ہوتے تھے؛ وہ جانتے تھے کہ اُن کو کیا کرنے کی ضرورت ہے اور ہر روز اِس میں ترقی کرتے جاتے تھے۔

ہمارے اِس زمانے میں، جب ہر چیز جس کی خواہش کرتے ہیں آسانی سے ہماری پہنچ میں ہے، تو جب ہمارے سامنے کبھی کوئی مشکل یا تکلیف آتی ہے تو اُس تکلیف دہ راہ پر قائم رہنا ہمارے لئے ایک آزمائش بن جاتی ہے۔ اُن لمحات میں، اُن پیش رو مرد و خواتین اور بچوں کی مثالیں ہمیں تحریک بخشتی ہیں جن کی راہ میں بیماری، تکلیف، دکھ، اور حتیٰ کہ موت بھی رکاوٹ نہ بنی اور وہ اپنے منتخب رستے پر ثابت قدم رہے۔

اُن پیش رووؤں نے یہ بات سمجھ لی تھی کہ مشکل کام کرنے سے اُن کے جسم، ذہن اور روح مضبوط ہوتے ہیں؛ الٰہی فہم کی قدرت میں اضافہ ہوتا ہے؛ اور دوسروں کے لئے اُن کا رحم بھی بڑھتا ہے۔ اس عادت نے اُن کی جانوں کو مضبوط کیا اور وہ میدانوں اور پہاڑوں کے سفر کے لمبے راستے کے اختتام پر اُن کے لئے ایک برکت بن گئی۔

جب پیش رو یہ گاتے تھے، تو اُنہوں نے تیسرا سبق سیکھا: ”اور خوشی سے اپنی راہ پر بڑھتے چلو۔“

ہمارے وقت کا یہ بہت بڑا المیہ ہے کہ ہمارے پاس بہت ساری برکات تو موجود ہیں تو بھی ہم بہت ناخوش ہیں۔ خوش حالی اور ٹیکنالوجی کے معجزات نے ہم پر غلبہ پالیا ہے اور تحفظ، تفریح، فوری اطمینان، اور آسانی ہمارے چاروں طرف ہیں۔ تو بھی اپنے چاروں طرف ہم بہت زیادہ ناخوشی دیکھتے ہیں۔

پیش رو جنہوں نے قربانی دی اُنہوں نے زندہ رہنے کے لئے زندگی کی بہت ہی بنیادی ضروریات کے لئے بھوک برداشت کی۔ وہ سمجھتے تھے کہ خوشی کسی حادثے یا قسمت کے نتیجے کے طور پر نہیں ملتی ہے۔ یقیناً یہ اِس بات سے تو نہیں ملتی کہ ہماری ہر ایک خواہش سچی ہو۔ خوشی بیرونی حالات سے نہیں آتی ہے۔ یہ اندورنی حالات سے آتی ہے—اِس چیز سے قطع نظر کہ ہمارے گرد کیا ہو رہا ہے۔

پیش رو اِس بات کو جانتے تھے، اور اِسی سوچ کے ساتھ اُنہوں نے ہر ایک مشکل حالات میں خوشی پائی—حتیٰ کہ اُن حالات میں بھی جنہوں نے اُن کو انتہائی تکلیف پہنچائی اور روح کی گہرائی تک غم زدہ کیا۔

مشکلات

بعض اوقات ہم اُن باتوں پر نظر دوڑاتے ہیں جو پیش رووؤں نے برداشت کیں اور سکون سے کہتے ہیں، ”شکر ہے کہ میں اُس وقت میں نہ تھا۔“ مگر میں اُن حوصلہ مند پیش رووؤں پر حیران ہوں، کیا اُنہوں نے کبھی ہمیں آج کے دن دیکھنے کے بارے سوچا تھا، ہو سکتا ہے اِس بارے کبھی بات بھی نہ کی ہو۔

اگرچہ وقت اور حالات بدل چکے ہیں، تو بھی مشکلات کا سامنا کرنے کے اصول اور مل کر پر تحفظ اور خوش حال معاشرے میں خدا کی ہدایت تلے کامیاب زندگی گزارنے میں تبدیلی نہیں آئی۔ ہم بچوں سے خدا پر ایمان اور بھروسہ رکھنا سیکھ سکتے ہیں۔ ہم دوسروں پر رحم کرنا سیکھ سکتے ہیں۔ ہم جان سکتے ہیں کہ کام اور جدوجہد ہمیں نہ صرف دنیاوی بلکہ

اِس پیغام سے تعلیمات

آپ (گیت نمبر ۳۰) ”آؤ، آؤ مقدسو“ گاتے ہوئے شروع ہو سکتے ہیں اُن لوگوں کے ساتھ جن سے ملنے جاتے ہیں۔ آپ اپنا یا کسی جاننے والے کا کوئی ایسا تجربہ بیان کر سکتے ہیں جس نے رحم، کام، یا پُر اُمیدی کے اصول کا اطلاق کیا ہو۔ اگر ترغیب پائیں، آپ اُن برکات کی گواہی دے سکتے ہیں جو اِن اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے سے ملتی ہیں اور اُن لوگوں سے وعدہ کریں جن سے آپ ملاقات کے لئے جاتے ہیں کہ وہ ایسی ہی برکات پائیں۔

روحانی طور پر بھی برکت دے سکتی ہیں۔ ہم جان سکتے ہیں کہ ہمارے حالات سے قطع نظر خوشی ہمارے لئے دستیاب ہے۔

سب سے بہترین طریقہ جن سے ہم اپنے پیش رووں کے لئے شکریہ کا اظہار کر سکتے ہیں وہ اپنی زندگیوں میں خدا کے احکامات کے وفادار ہونا، اپنے ساتھیوں کے لئے رحم اور محبت رکھنا اور ایسی جدو جہد، پُر اُمیدی، اور خوشی کا اظہار کرنا جو پیش رووں نے اپنی زندگی میں کی ہے۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں، تو ہم عشروں کو پار کر کے اپنے اُن اعلیٰ ترین پیش رووں کے ہاتھوں میں ہاتھ دیتے ہیں، اور اُن کی آوازوں میں اپنی آوازیں شامل کر کے ساتھ مل کر گاتے ہیں: ''سب اچھا ہے! ■

نوجوانان

ریکارڈ رکھنا

صدر اُکڈورف ہمارے وقت کا موازنہ پیش رووں کے وقت سے کرتے ہیں۔ اگرچہ آپ نے میدانوں کو تو عبور نہیں کیا تو بھی آپ اپنی سوچ سے بڑھ کر پیش رووں کی مانند ہیں! آپ بھی رحم کر سکتے ہیں، سخت محنت کر سکتے ہیں، اور پُر اُمید ہو سکتے ہیں۔ اور جیسا کہ ہم جانتے ہے کہ پیش رووں کی اِن ساری خوبیوں کا پتا اِس لئے چلا ہے کیوں کہ وہ ریکارڈ محفوظ کرتے تھے، آپ کی آنے والی نسل بھی آپ کے بارے آپ کے روزنامچے پڑھ کر جانے گی۔

اپنے روزنامچے میں اپنے بارے ریکارڈ کرنے کے لئے چند منٹ دیا کریں۔ آپ روحانی چیزوں کے بارے لکھ سکتے ہیں، جیسا کہ آپ نے اپنی گواہی کیسے پائی یا کس طرح سے آسمانی باپ کی مدد سے چنوتیوں پر غالب آئے۔ آپ اپنی آنے والی نسلوں کی بھی مدد کر سکتے ہیں (جو کسی روز آپ کے روزنامچے کو پڑھیں گے!) اور یہ جانیں گے کہ آپ کی روز مرہ کی زندگی کیسی تھی۔ آپ سکول میں کون سے منصوبوں پر کام کر رہے تھے؟ آپ کا کمرہ کیسا تھا؟ آپ کی آپ کے خاندان کے بارے پسندیدہ ترین یاد داشت کون سی ہے؟

جب آپ ہر روز تھوڑا تھوڑا لکھنا شروع کریں گے، تو نہ صرف آپ یہ واضح طور پر دیکھنے کے قابل ہوں گے کہ کس طرح سے آسمانی باپ روزمرہ زندگی میں آپ کی مدد کرتا ہے، جس طرح سے اُس نے پیش رووں کی رہنمائی کی بلکہ آپ اپنی مستقبل میں آنے والی نسلوں کے لئے بھی ایک ورثہ چھوڑیں گے۔

بچے

پیش رووں کی پیروی کرتے ہوئے

صدر اُکڈورف نے کچھ طریقے بتائے ہیں کہ کس طرح سے پیش رووں نے آسمانی باپ کے لئے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ آپ اُن کے نمونوں کی پیروی کر سکتے ہیں۔ یہاں پر چند تجاویز ہیں آپ کے شروع کرنے کے لئے:

رحم

- ☐ ایک مہربان نوٹ لکھیں یا کسی غم زدہ شخص کے ساتھ اچھے انداز سے پیش آئیں۔
- ☐ اپنے ہم جماعت کا ہوم ورک کرنے میں اُس کی مدد کریں۔

کام

- ☐ ایک مقصد کا تعین کریں۔ ہر روز کچھ ایسا کریں جو آپ کو آپ کے مقاصد تک پہنچنے میں مدد کرے۔
- ☐ رات کا کھانے تیار کرنے کے لئے اپنے والدین کی مدد کریں۔

پُر اُمیدی

- ☐ اپنی زندگی میں ۱۰ ایسی چیزوں کے نام لکھیں جن کا تعلق خوشی سے ہو۔
- ☐ جس کو بھی آپ ملیں اُس کو مسکرا کر ملیں۔

دعا گو ہو کر اِس مواد کا مطالعہ کریں اور جانیں کہ کیا بیان کرنا ہے۔ منجی کی زندگی اور کرداروں کو سمجھنا اُس پر آپ کے ایمان کو کیسے بڑھائے گا اور اُن کو برکت دے گا جن کی نگہبانی آپ وزٹنگ ٹیچنگ کے ذریعے کرتی ہیں؟ مزید معلومات کے لئے، *reliefsociety.lds.org* پر جائیں۔

ایمان، خاندان، ریلیف

یسوع مسیح کی الٰہی خوبیاں: معافی اور رحم دلی

یہ خاندانی معلماتی پیغامات کے سلسلے کا ایک حصہ ہے جو نجات دہندہ کی الٰہی خوبیوں کو بیان کرتا ہے۔

یہ فہم پانے سے کہ یسوع مسیح نے ہمیں معاف کیا اور ہم پر رحم کیا ہے ہم دوسروں کو معاف کر سکتے اور اُن پر رحم کر سکتے ہیں۔ "یسوع مسیح ہمارے لئے نمونہ ہے،" یہ بات صدر تھامس ایس۔ مانسن نے فرمائی۔ "اُس کی زندگی محبت کا ورثہ تھی۔ اُس نے بیماروں کو شفا دی؛ گرے ہوں کو اُٹھایا؛ گناہ گاروں کو بچایا۔ آخر میں ناراض لوگوں کے ہجوم نے اُس کی جان لے لی۔ تب بھی گلگتا پہاڑی سے یہ الفاظ گونجتے ہیں: اے باپ، اِن کو معاف کر؛ کیوں کہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں'— فانیت میں محبت اور ترس کا اظہار اپنی معراج پر۔"[۱]

اگر ہم دوسروں کے قصور معاف کرتے ہیں، تو ہمارا آسمانی باپ بھی ہمارے قصور معاف کرے گا۔ یسوع نے ہم سے کہا، "جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحم دِل بنو" (لوقا ۶:۳۶)۔ "ہمارے گناہوں کی معافی مشروط ہے،" صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف، صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیر دوم، نے فرمایا۔ "لازم ہے کہ ہم توبہ کریں۔۔۔ کیا ہم سب، کسی نہ کسی لمحے، فروتنی سے تختِ رحم تک رسائی نہیں کی ہے اور فضل کی التجا کی ہے؟ کیا ہم نے اپنی جانوں کی پوری قوت سے — جو خطائیں ہم نے کی ہیں اور جو گناہ ہم سے سرزد ہوئے ہیں اُن سے معافی پانے کے لئے رحم کی خواہش نہیں کی ہے؟۔۔۔ یسوع مسیح کے کفارے کو اپنے دل کو بدلنے اور شفا دینے کی اجازت دیں۔ ایک دوسرے سے پیار کریں۔ ایک دوسرے کو معاف کریں۔"[۲]

اضافی حوالہ جات

متی ۶:۱۴–۱۵؛ لوقا ۶:۳۶–۳۷؛ ایلما ۳۴:۱۴–۱۶

پاک کلام سے

"جس طرح ہمارے گناہ معاف ہوئے ہیں ہم کو بھی دوسروں کو معاف کرنا چاہیے،" بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر جیفری آر ہالینڈ نے فرمایا۔[۳] مسرف بیٹے کی کہانی ہمیں معافی کے دونوں پہلوؤں دِکھاتی ہے: ایک بیٹے کو معاف کیا گیا اور دوسرا بیٹا معاف کرنے کی کشمکش میں ہے۔

چھوٹے بیٹے نے اپنا وراثتی حصہ لے لیا، اُس کو جلدی جلدی اُجاڑ دیا، اور جب سب کچھ خرچ ہو گیا، تو سورؤں کو چرانے کا کام کیا۔ پاک کلام بتاتا ہے "اُسے ہوش آیا،" وہ اپنے باپ کے گھر واپس لوٹا اور اپنے باپ سے کہا کہ وہ اُس کا بیٹا کہلانے کے لائق نہیں ہے۔ مگر اُس کے باپ نے اُس کو معاف کر دیا اور ضیافت کے لئے ایک صحت مند بچھڑا ذبحہ کیا۔ جب بڑا بیٹا کھیتوں میں کام کر کے واپس لوٹا تو غصے ہوا۔ اُس نے اپنے باپ کو یاد دلایا کہ اُس نے کئی سال اُس کی خدمت کی ہے، کبھی اُس کے حکموں کی خلاف ورزی نہیں کی، تو بھی، "تو نے مجھے کبھی بکری کا ایک بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے لئے خوشی کر سکوں۔" باپ نے جواب دیا، "بیٹے تو تو ہمیشہ میرے پاس ہے، اور میرا جو کچھ ہے تیرا ہی ہے۔ ہمارے لئے خوش ہونا، اور شادمانی کرنا لازم تھا: کیونکہ تمہارا یہ بھائی مر چکا تھا، اب پھر سے زندہ ہوا ہے: اور کھو گیا تھا اور مل گیا ہے" (دیکھئے لوقا ۱۵:۱۱–۳۲)۔

اِس کے بارے سوچیں

معافی ایک معاف کرنے والے کو کیسے فائدہ دے سکتی ہے؟

حوالہ جات

۱۔ تھامس ایس۔ مانسن، "محبت، انجیل کا جوہر،" لیحونا، مئی ۲۰۱۴، ۹۱۔
۲۔ ڈیئٹر ایف۔ اُکڈورف، "رحمدل رحم پائیں گے" لیحونا، مئی ۲۰۱۲؛ ۷۰، ۷۵، ۷۷؛ emphasis in original۔
۳۔ جیفری آر۔ ہالینڈ، "The Peaceable Things of the Kingdom," ایبزائن نومبر۔ ۱۹۹۶، ۸۳۔

اپریل ۲۰۱۵ء کانفرنس نوٹ بُک

”جو بھی میں خُداوند نے کہا، میں نے کہہ دیا؛۔۔۔ چاہے میری اپنی آواز سے یا میرے خادموں کی آواز سے، وہ ایک ہی ہے“ (تعلیم اور عہد ۱:۳۸)۔

جب آپ اپریل ۲۰۱۵ کی جنرل کانفرنس کا جائزہ لیتے ہیں تو آپ ان صفحات (مستقبل کے شماروں میں کانفرنس نوٹ بُکس) کو زندہ انبیاء اور رسولوں اور دوسرے کلیسیائی راہنماؤں کی حالیہ ترین تعلیمات کا مطالعہ اور لاگو کرنے میں مدد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

نبوتی وعدہ

ہیکل کی بیش قیمت برکات

”جب ہم ہیکل میں جاتے ہیں، جب ہم وہاں کئے گئے عہود کو یاد کرتے ہیں، تو ہم (اپنی) آزمائشوں پر قابو پانے اور اپنی مشکلات اُٹھانے کے بہتر طور پر قابل ہوں گے۔ ہیکل میں ہم سکون پا سکتے ہیں۔

”ہیکل کی برکات بیش قیمت ہیں۔ اِن میں سے ایک جس کے لیے میں ہر روز شکر گزار ہوتا ہوں وہ میری محبوب بیوی فرانسس ہے، جو مجھے تب ملی جب ہم مقدس التار کے سامنے جھکے اور عہود باندھے جنھوں نے ہمیں تمام لافانیت کے لیے باندھ دیا۔ کوئی بھی برکت اِس آرام اور سکون سے زیادہ قیمتی نہیں جو مجھے یہ جاننے میں ملتا ہے کہ میں اور وہ پھر سے اکھٹے ہوں گے۔

”ہمارا آسمانی باپ ہمیں برکت دے کہ ہم ہیکل میں عبادت کرنے کی روح پائیں، کہ ہم اُس کے حکموں کے فرمانبردار رہیں، اور ہم احتیاط سے اپنے خُداوند اور نجات دہندہ، یسوع مسیح کے نقشِ قدم پر چلتے رہی۔“

صدر تھامس ایس۔ مانسن، ”ہیکل کی برکات لیحونا مئی ۲۰۱۵، ۹۳۔

تعلیمی سرخیاں

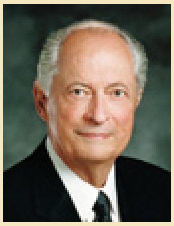

مذہبی آزادی کے سرے کے پتھر

”اِن آخری ایام میں جب ہم روحانی آزادی کے راستے سے گزرتے ہیں، ضرور ہے کہ ہم یہ سمجھیں کہ آزاد مرضی کا ایمان دارانہ استعمال ہماری مذہبی آزادی پر منحصر ہے۔۔۔۔

”مذہبی آزادی کے چار بنیادی سرے کے پتھر ہیں، جنکی حفاظت اور اُن پر مقدسینِ آخری ایام ہونے کے ناطے انحصار کرنا ہمارے لیے ضروری ہے۔

”پہلا ہے، ایمان لانے کی آزادی۔ کسی کو بھی خدا کے بارے میں اُس کے عقائد کی بدولت کسی بھی حکومت یا افراد کی جانب سے ہدفِ تقید، تشدد، یا حملہ نہیں بنانا جانا چاہیے۔۔۔۔

”دوسرا ہے۔۔۔ اپنے ایمان اور عقائد کو دوسروں کے ساتھ بانٹنے کی آزادی۔

”تیسرا ہے۔۔۔ مذہبی ادارہ قائم کرنے اور دوسروں کے ساتھ مل کر پُرامن طور پر عبادت کرنے کی آزادی۔۔۔۔

”چوتھا ہے۔۔۔ اپنے ایمان پر عمل کرنے کی آزادی—نہ صرف گھر اور چرچ میں ایمان پر عمل پیرا ہونے کی آزادی بلکہ عوامی مقامات پر بھی۔“

ایلڈر رابرٹ ڈی۔ ہیلز، بارہ رسولوں کی جماعت سے، ”آزاد مرضی کا خیال رکھنا، مذہبی آزادی کی حفاظت کرنا“ لیحونا مئی ۲۰۱۵، ۱۱۲۔

”خاندان: دنیا کے لیے ایک اعلان“

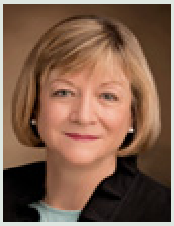

”اعلان میں تین ایسے اصول سکھائے گئے ہیں جنھیں میرے خیال سے مستحکم محافظوں کی ضرورت ہے۔۔۔۔ ۔۔۔آیئے بہادری سے کھڑے ہو کر اور شادی، والدینیت اور گھروں کے محافظ بن کر خُدا کی بادشاہت قائم کرنے میں مدد کریں۔ خدا کو ضرورت ہے کہ ہم بہادر، مستحکم اور غیر متزلزل جنگجو بنیں جو اُس کے منصوبے کی حفاظت کریں اور آنے والی نسلوں کو اُس کی سچائی سکھائیں۔“

بونی ایل آسکرسن، ینگ وومن کی جنرل صدر، “Defenders of the Family Proclamation,” *Liahona,* May 2015, 15, 16. [’خاندانی اعلان کے محافظ“لیحونا مئی ۲۰۱۵، ۱۵، ۱۶]

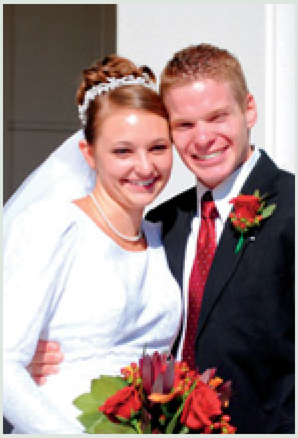

۱۔ آدمی اور عورت کے درمیان شادی

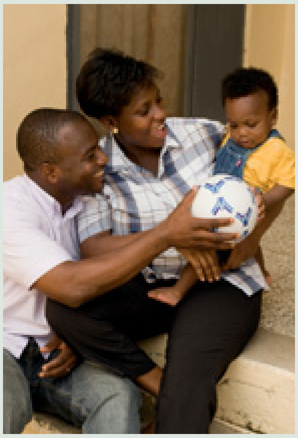

۲۔ ماؤں اور والدوں کے کردار

۳۔ گھر کی پاکیزگی

اپریل ۲۰۱۵ کانفرنس کے خواتین کے سیشن سے شادی اور خاندان سے متعلق مزید آرٹیکلوں کے لیے دیکھیے، شیرل اے۔ ایسپلن، ”اپنے گھروں کی روشنی اور سچائی سے معمور کرنا“ ۸ اور کیرول ایم سٹیفنز، ”خاندان، خُدا کی طرف سے ہیں“ ۱۱۔

کانفرنس سے عظیم کہانیاں

ایک زبردست کہانی سے بہتر کونسی چیز ہماری توجہ اپنی جانب مبذول کروا سکتی ہے؟ کانفرنس میں بیان کی گئی کئی کہانیوں میں سے تین درجِ ذیل ہیں:

- بیج بونے والے کی تمثیل کے مطابق، آپ کِس قسم کی مٹی ہیں؟ یہ جاننا آپ کی زندگی کو کیسے تبدیل کرتا ہے؟—دیکھیے ڈیلن ایچ۔ اوکس، ”بیج بونے والے کی تمثیل“ ۳۲۔
- کون سے ایسے جذباتی تجربات تھے جنھوں نے ایک جوان ماں کو یسوع مسیح کی انجیل کی طرف لوٹنے میں مدد کی؟—دیکھیے روزمیری ایم ویکسوم، ”ایمان کی طرف واپسی“
- دو بھائیوں کی ڈرامائی کہانی جو ایک گھاٹی کی عمودی دیوار کے ساتھ پھنس گئے، یسوع مسیح کے کفارہ کو سمجھنے میں ہماری کیسے مدد کرتی ہے؟—دیکھیے جیفری آر۔ ہالینڈ، ”جہاں انصاف، محبت اور رحم ملتے ہیں“ ۱۰۴۔

جنرل کانفرنس کے خطبات کو پڑھنے، دیکھنے، یا سُننے کے لئے، دیکھیے **conference.lds.org.**

اِس سال کر کر نئے عہد نامے کے بارے سیکھیں!

کلیسیائی تنظیم الٰہی ہے

کلیسیا میں نئے آنے والے ارکان نئی اصطلاحات سنتے ہیں جو اُنہوں نے پہلے نہیں سنی ہوتی: کہانتی کنجیاں، مخصوص کرنا، ہاتھوں کا رکھا جانا، مُردوں کا بپتسمہ، میوچل، ریلیف سوسائٹی، وغیرہ وغیرہ۔ اور وہ شناسا اصطلاحات کو غیر شناسا طریقوں سے استعمال ہوتا سنتے ہیں: ڈیکن، مبشر، بشپ، مشیر، ساکرامنٹ، بلاہٹ یا ذمہ داری، سبکدوش، گواہی، رسم، اور وغیرہ وغیرہ۔

اگر آپ خود کو ایسی صورت حال میں پاتے ہیں تو، پریشان نہ ہوں۔

جس قدر زیادہ آپ چرچ جاتے ہیں، پاک کلام اور سبقی مواد کا مطالعہ کرتے ہیں، اور کلیسیائی ارکان سے ملتے جلتے ہیں، تو اُسی قدر بہتر طور پر آپ اِن اصطلاحات کو سمجھ پائیں گے۔ اِس دوران، اپنی وارڈ یا برانچ کے ارکان سے پوچھنے سے مت ہچکچائیں؛ وہ ہر چیز وضاحت سے بتانے میں خوشی محسوس کریں گے جس کی آپ کو سمجھ نہیں ہے۔

اِس طرح کی اصطلاحات اہم ہیں کیوں کہ وہ کلیسیائی تعلیم، حکمت عملی، عملی باتوں، اور تنظیم سازی کی عکاسی کرتی ہیں، جو صحائف اور جدید انبیاءِ اکرام کے مکاشفوں سے ملتی ہے۔ آج نجات دہندہ اپنی کلیسیائی کی رہنمائی صدارتی مجلس اعلیٰ (کلیسیا کے صدر اور اُس کے دونوں مشیروں) اور بارہ رسولوں کی جماعت پر مکاشفہ کے ذریعے کرتا ہے۔ آج کلیسیا کی بالکل ویسے ہی تشکیل کی گئی ہے جیسے خُداوند نے اِس کی تشکیل کی تھی جب وہ زمین پر تھا (دیکھئے ایمان کے ارکان ۱:۶)۔ بالکل ویسے جیسے بائبل کے زمانے میں تھا، ہمارے پاس نبی، رسول، ستر کے اراکین، مشنری ہیں، جو دو دو ہو کر جاتے ہیں، اور بشپ اور دوسرے مقامی رہنما۔

کلیسیا میں خدمت کرنے والے سارے رضاکارانہ طور پر خدمت کرتے ہیں۔ وہ اپنے راہنماؤں سے الہام سے بُلائے (خدمت کرنے کو کہا جاتا ہے) جاتے ہیں۔ وقت آنے پر آپ کو بھی بُلاہٹ دی جائے گی—ایک ذمہ داری، خدمت کرنے کا ایک موقع۔ جب آپ رضامندی سے اِس کو قبول کرتے ہیں اور اپنی بہترین قابلیت کے مطابق اِس کی تکمیل کرتے ہیں، خداوند اپنے بچوں کی خدمت کے لئے آپ کی کوششوں کو برکت دے گا۔ آپ کے پس منظر سے قطع نظر، آپ قابل قدر روحانی تحائف کا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ کلیسیائی ارکان کے طور پر، آپ "مسیح کے بدن" کا حصہ ہیں (دیکھئے ۱ کرنتھیوں ۱۲)۔ آپ کا حصہ کلیسیا کو چلانے کے لئے اہم ہے۔ ■

مزید معلومات کے لئے، دیکھئے مرونی ۶؛ تعلیم و عہد ۲۰؛ اور lds.org/topics پر "کلیسیائی نظم و نسق" دیکھیں۔

نبیوں اور رسولوں کی نیو

"پس اب تم مسافر اور پردیسی نہیں رہے، بلکہ مُقدسوں کے ہم وطن اور خدا کے گھرانے کے ہوگئے؛

"اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سِرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کئے گئے ہو۔"

افسیوں ۲:۱۹—۲۰

آپ کی وارڈ میں رہنما صدارتی مجلس (ایک صدر اور دو مشیروں کی صورت میں) خدمت کرتے ہیں:

بشپ اور اُسکے دو مشیر مجلسِ بشپ کی تشکیل کرتے ہیں اور وارڈ کی صدارت کرتے ہیں۔

ریلیف سوسائٹی کی صدارتی مجلس وارڈ میں خواتین کی خدمت کرتی ہے اور اُن کے خاندانوں کو مضبوط کرنے میں مدد کرتی ہے۔

ایلڈر کورم کی صدارتی مجلس اور اعلیٰ کاہنوں کے گروہ کے رہنما وارڈ میں مردوں کی خدمت کرتے ہیں اور اُن کے خاندانوں کو مضبوط بنانے میں مدد کرتے ہیں۔

پرائمری کی صدارتی مجلس بچوں کی خدمت کرتی ہے۔
اور ینگ مین اور ینگ وومن کی صدارتی مجالس ۱۲–۱۸ سال کے نوجوانوں کی خدمت کرتی ہیں۔

سنڈے سکول کی صدارتی مجلس سنڈے سکول جماعت کی نگرانی کرتی ہے اور وارڈ میں انجیل سکھانے اور سیکھنے میں بہتری میں مدد کرتی ہے۔

وضاحت ڈوڈ ہابن

ایل۔ڈی۔ایس چیرٹیز: ۳۰ سالہ خدمت

اپنے ساتھی انسانوں کی خدمت کرنے کا اصول نیا نہیں ہے۔ سارے اَدوار میں، کلیسیا غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کے لئے وقف رہی ہے۔

۳۰ برس پہلے، ۲۷ جنوری ۱۹۸۵، اِس وقفیت کا نمونہ ایک خاص روزے کے دوران دیا گیا جہاں کلیسیائی ارکان نے ۶ ملین یو۔ایس ڈالرز ایتھوپیا کے قحط زدگان کی مدد کے لئے دیئے۔ اِس ایک واقع نے اُس آغاز کی داغ بیل ڈالی جو آگے چل کر ایل۔ڈی۔ایس چیرٹیز بنی۔ اُسی سال، نومبر میں ایک اور روزے کے وسیلے سے مزید ۵ ملین ڈالرز بھوک کی ریلیف کے لئے اکٹھے کئے گئے۔ اُن دو روزوں نے ہمارے زمانے میں کام کو بہت زیادہ تیز کر دیا۔

۳۰ سالوں میں اُن روزوں سے لے کر آج تک، کلیسیا نے 1.2 بلین ڈالر مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کے لئے دیئے ہیں۔ اِس میں خوراک، خیمے، طبی رسد، کپڑے، اور ریلیف کی اشیاء شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، ایل۔ڈی۔ایس چیرٹیز نے طویل مدتی معاونت اُن بنیادی پروگراموں کے وسیلے سے مہیا کی ہے جس میں وہیل چیئر، ایمیونائزیشن، صاف پانی، خاندانی خوراک، آنکھوں کی حفاظت اور نئے بچوں کی پیدائش کے لئے ماؤں کی حفاظت کے پروگرام شامل ہیں۔ کلیسیا زیادہ تر عطیات دوسری اچھی شہرت کی حامل انسان دوست تنظیموں کے ساتھ مل دیتی ہے۔

صدر تھامس ایس۔ مانسن نے اکثر یہ سکھایا ہے کہ، کلیسیا کے رکن ہونے کے ناطے، بھوکوں، بے گھروں، اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ کلیسیائی ارکان اِس چنوتی پر پورا اُترے ہیں۔ بہت زیادہ اشتہار بازی اور شکریہ وصول کئے بغیر، اُنہوں نے خاموشی سے لاکھوں گھنٹے کی جسمانی خدمت اور سینکڑوں ملین ڈالروں کا عطیہ دیا ہے۔ عطیے کی رسید پر اِنسان دوست مدد کے فنڈ میں عطیہ کرنے کے علاوہ، ارکان نے LDS Philanthropies [ایل۔ڈی۔ایس خدمتِ خلق] میں دیا ہے، مشنوں کی خدمت کی ہے، چ اچھے دوست اور ہمسائے رہے ہیں، چ فلاح و بہبود یا معاشرے کی بہبود میں رضاکارانہ خدمت کی ہے، اور اپنا وقت اور محبت لاکھوں قابل بھروسہ تنظیموں کو دیا ہے۔

جب وہ ایسا کرتے ہیں، تو وہ اُس بات کو پورا کرتے ہیں جو نجات دہندہ نے غریبوں اور ضرورت مندوں کی حفاظت کے بارے سکھائی ہے۔

”کیوں کہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا: میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا: میں پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا:۔۔۔

”جب تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا“ (متی ۲۵:۳۵، ۴۰)۔ ■

ہیکلیں خاندانی وقت کی پیش کش کرتی ہیں

خاندانوں کے ہیکل میں اکٹھے جانے میں مدد کے لئے، اب ایک خاص وقت ہے جو ہیکل کے اصطباغ خانوں میں خاندانوں کے لئے زیادہ انتظار کے بغیر عوضی بپتسموں کے لئے رکھا جاتا ہے۔ اوقات کار معلوم کرنے اور اپوائنمنٹ لینے کے لئے اپنی مقامی ہیکل میں کال کریں۔ ■

خاندانوں کے لئے مدد

والدین کو اپنے بچوں کو فحش نگاری سے نبرد آزما ہونا سکھانے میں مدد دینے کے لئے اب خاندانی شام کے اسباق میسر ہیں۔

یہ اسباق overcoming pornography.org/resources پر پائے جاتے ہیں بشمول "میرا بدن خدا کی طرف سے ہے،" "روح اچھے میڈیا کا انتخاب کرنے میں میری مدد کرتا ہے،" "اگر میں فحش نگاری دیکھتا ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟" "نجات دہندہ معاف کرنے اور فحش نگاری کے زخموں کو شفا دینے کی خواہش رکھتا ہے،" اور "جنسی بے تکلفی پاک اور خوبصورت ہے۔"

یہ ذرائع بات چیت کے لئے وہ خیالات مہیا کرتے ہیں اور ان کو کسی خاص ترتیب سے پڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ■

LDS.org نے فنکشنز کو بہتر کیا ہے

سفید بیک گراؤنڈ نیلے مینیوز کے علاوہ، LDS.org نے فنکشنل بہتری پر اِس سال کے شروع میں کام شروع کیا۔

ملک اور زبان کے لئے منتخب کرنے والے بٹن کو زبان کے انتخاب سے بدل دیا گیا ہے، کہ مقامی ارکان اپنے ملک کے ذرائع ابلاغ کے صفحات کو آسانی سے تلاش کر سکیں۔

ملکی ذرائع ابلاغ کے صفحات اب ویسے ہی نیوی گیشن کی خوبی کے مینیو کے ساتھ ہیں جو LDS.org پر صحائف، تعلیمات، ذرائع اور خبروں میں پایا جاتا ہے۔ اِس سے لوگوں کو LDS.org کو کھولے بغیر مقامی مواد اور کلیسیائی ذرائع تک رسائی پانے کی اجازت ہو گی۔ اور تلاش کے دوران مقامی مواد اور LDS.org مواد کے درمیان بھی۔ ■

خاندانی شام سنگ میل

۲۰۱۵ میں خاندانی شام نے اپنی تاریخ میں دو بڑے واقعات کی تقریب منائی ہے۔

ایک سو سال پہلے، صدر جوزف ایف۔ سمتھ (۱۸۳۸–۱۹۱۸) اور اُس کے مشیروں نے کلیسیا کے ارکان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اکٹھے مل کر ترقی کرنے کے لئے ایک شام مقرر کریں۔ اُنہوں نے وعدہ کیا کہ وہ جو ایسا کرتے ہیں وہ گھر میں عظیم محبت اور والدین کے لئے افزوں فرمانبرداری کے شاہد ہوں گے۔ خاندانی شام کا تصور بالکل نیا نہیں تھا، مگر ۲۷ اپریل ۱۹۱۵ء کو صدارتی مجلس اعلیٰ کی طرف سے حوصلہ افزائی نے اِس مشق کو مزید وسعت دینے میں مدد دی۔

پچاس سال پہلے، صدر ڈیوڈ او۔ مکے (۱۸۷۳–۱۹۷۰) نے خاندانی شام پر از سرِ نو تاکید کی۔ جنوری ۱۹۶۵ میں، خاندانی شام کے پہلے مینوئل کی اشاعت کی اجازت دی، جس میں ہفتہ وار اسباق تھے جن کو ہر گھر میں پڑھایا جا سکتا تھا۔ ۱۹۷۰ میں خاندانی شام کے لئے سوموار کی شام متجوزہ شام ٹھہری۔

آج ۱۰۰ سال بعد، اِس کا اطلاق اور ۵۰ سال بعد اُس کی اہمیت پر ایک بار پھر زور دیا گیا ہے، خاندانی شام کلیسیائی ارکان کی زندگیوں میں بہت اہم رہی ہے۔ ■

ایلڈر مارکس بی۔ ناش
ستر کی جماعت سے

پیش رو

آج کے دن کے لئے ایک میزبان

پیش رووٗں کو، اُنکی کہانیوں کو، اور خدا کی تائیدی، بچانے اور چھڑانے والی قوت کو دیار کھیں جو اُن کے ایمان اور اُمید کے نتیجے کے طور پر ملی۔

خدا پر ایمان کی طاقت کے باعث تحریک پا کر، آئزک بارٹ لٹ ناش (اوپر تصویر اور اس کے ساتھ دائیں طرف پینٹنگ) بائیں طرف اُس کا آبائی وطن ویلش، بحر اوقیانوس کو عبور کیا، اور سالٹ لیک سٹی میں مقدسین آخری ایام سے جاملنے کے لئے میدانوں کو عبور کیا۔

۱۸۳۲ میں ویلتھا بریڈ فورڈ ہیچ — جو میری بیوی کے آباؤ اجداد میں سے تھی، شیلے — اور اُس کا شوہر، ایرا، ریاست ہائے متحدہ میں نیویارک میں فارمرزویل کے چھوٹے سے قصبے میں رہتا تھا جو سینیکا جھیل کے پاس تھا۔ جب مشنری اولیور کاؤڈری اور پارلے پی پراٹ ہیچ کے گھر پر گئے، تو ویلتھا نے مورمن کی کتاب خریدی اور اُسی وقت اِس کو پڑھنا شروع کر دیا۔ جب اُس کی سچائی سے قائل ہو گئی، تو اُس نے بپتسمہ کے لئے کہا۔

تاہم اُس کے شوہر نے اُس کو بڑھتی ہوئی ایذار سانی اور متوقع بچے کی پیدائش کی وجہ سے کچھ انتظار کرنے کو کہا۔ بچے کی پیدائش کے جلد ہی بعد، ویلتھا نے بپتسمہ لیا — مگر صرف برف سے ڈھکے دریا میں ایک سوراخ کرنے کے بعد جس میں رسم ادا کی گئی![1]

ایرا بھی خوش خبری کے اِس پیغام سے متاثر ہوا۔ وہ مزید جاننا چاہتا تھا اور کرٹ لینڈ ہیکل کی عمارت میں حصہ ڈالنے کا تاثر بھی پایا۔ پس وہ اور ویلتھا ایک گھوڑا گاڑی پر سفر کر کے کرٹ لینڈ، اوہائیو، یو ایس اے، نبی جوزف سمتھ سے ملنے کے لئے گئے۔ اُن کے وہاں پر پہنچنے پر، اُن کو بتایا گیا کہ وہ نبی کو ایک قریبی جنگل میں پا سکتے ہیں جہاں پر وہ لوگوں کے ایک گروہ کے ساتھ لکڑیاں کاٹ رہا ہے۔

جب وہ اُس جنگل میں پہنچے، تو وہاں وہ ایک شخص سے ملے جو لکڑیاں کاٹ رہا تھا، وہ اُن کی طرف بڑھا، اور کہا، بھائی ہیچ، میں تین دن سے آپ کی آمد کی توقع کر رہا تھا؛ اور جو رقم آپ لائے ہو وہ ہیکل میں منبر کی تعمیر کے لئے استعمال ہو گی۔"

یہ شخص جوزف سمتھ تھا۔ کہنے کی ضرورت نہیں، ایرا نے بپتسمہ لیا، اور وہ اور ویلتھا اپنے گھر واپس لوٹ گئے، اپنے اسباب اکٹھے کیے، اور کرٹ لینڈ میں مقدسین کے ساتھ شامل گئے۔[2]

میرے آباؤ اجداد میں سے ایک شخص آئزک بارلٹ ناش نے، ویلز میں کلیسیا میں شرکت کی اور سالٹ لیک سٹی میں مقدسین کے ساتھ شامل ہونے سے پہلے بحر اوقیانوس اور میدانوں کو عبور کیا۔ اُس کی آمد کے بعد اُس نے کلیسیا کی صدارتی مجلس کے ایک ایلڈر کو اِن الفاظ میں تمباکو کے استعمال کی ملامت کرتے سُنا: "اِس جماعت میں ایسے ایلڈرز بھی ہیں جن کے منہ میں اب بھی تمباکو ہے، اگرچہ ایک غلیظ ترین شخص بھی اِس حقیر بوٹی کو نہ چبائے۔" آئزک، جو اپنے منہ میں تمباکو چبا رہا تھا، اُس نے خاموشی سے اِس کو زمین پر گرا دیا، اور تمباکو سے کہا، "اب اِس خاک میں ہی دفن رہ جب تک میں خود تمہیں نہ لوں۔" اور اُس کے بعد اُس نے کبھی تمباکو نہ لیا۔[3]

ویلتھا کو کس چیز نے گرمیوں کا انتظار کرنے کی بجائے جمے ہوئے سرد پانی میں بپتسمہ لینے کی تحریک دی؟ ایرا کو کس چیز نے تحریک بخشی کہ اُس نے نیویارک سے اوہائیو تک سفر کیا اور پھر ایک ایسی کلیسیا کی ہیکل کی تعمیر کے لئے رقم کا عطیہ دیا جس کا وہ ابھی تک رکن بھی نہ تھا؟ آئزک نے اپنا آبائی وطن کیوں چھوڑا، اور بحر اوقیانوس اور میدانوں کو پار کیا، اور پھر تمباکو چبانے کو چیزوں کی اُس فہرست میں شامل کیا جو اُس نے ترک کی دی تھیں؟

صدر گورڈن بی۔ ہنکلی (۱۹۱۰–۲۰۰۸) نے مشاہدہ کیا: "وہ قوت

وضاحت ڈان بر، فوٹوگراف کلیسائی تاریخ کی لائبریری کا خصوصی تعاون؛ فریم کی تصاویر کے لئے خصوصی تعاون KITTIMAGES/ISTOCK/THINKSTOCK

مورمن کی کتاب کی سچائی سے قائل، ویلتھابارٹ فورڈ ہچ نے گرمیوں کا انتظار کرنے کی بجائے جمے ہوئے دریا پر بپتسمہ لینے کو کہا۔

جس نے ہمارے انجیلی پیش رؤں کو تحریک دی وہ خدا پر ایمان کی قوت تھی۔ یہ وہی قوت تھی جس نے مصر سے اسرائیلیوں کے خروج کو ممکن بنایا تھا، جس نے بحیرہ احمر سے رستہ بنایا، بیابان کے لمبے رستے میں مدد کی، اور موعودہ سر زمین پر اسرائیل کو قائم کیا۔''[4]

ایمان عمل اور قوت دونوں کا اصول ہے۔[5] یہ ''چیزوں کا کامل علم ہونا نہیں۔'' (ایلما ۳۲:۲۱)۔ بلکہ، یہ تو روح کی ''یقین دہانی'' ہے (دیکھئے عبرانیوں ۱۱:۱ ذیلی نوٹ، بی) جو عمل کرنے کے لئے ہمیں تحریک بخشتا ہے (دیکھئے یعقوب ۲:۱۷–۲۶؛ ۲ نیفی ۲۵:۲۳؛ ایلما ۳۴:۱۵–۱۷) نجات دہندہ کی پیروی کرنا اور اُس کے سارے حکموں پر قائم رہنا، حتیٰ کہ قربانی اور آزمائش کے لمحات میں بھی۔ (دیکھئے عیتر ۱۲:۴–۶) جس طرح یقینی طور پر سورج صبح طلوع ہوتا ہے، ایمان سے اُمید پیدا ہوتی ہے ——اور اچھی چیزوں کی توقع پیدا ہوتی ہے (دیکھئے مرونی ۷:۴۰–۴۲)—— اور ہمیں سہارا دینے کے لئے خُداوند کی قوت لاتی ہے۔[6]

اگر ایمان ہی وہ قوت تھی جس نے ہمارے پیش رؤں کو آگے بڑھنے کی تحریک بخشی، یہ اُن کے ایمان کے باعث پیدا ہونے والی اُمید تھی جس سے وہ جڑے ہوئے تھے۔ مرونی نے لکھا:

''سب باتیں ایمان کے وسیلے سے پوری ہوتی ہیں——

''سو جو کوئی یقینی اُمید کے ساتھ بہتر دنیا کی اُمید کے لئے خُدا پر ایمان رکھتا ہے، ہاں یعنی خدا کے دہنے ہاتھ کے مقام کی وہ اُمید جو ایمان کے وسیلے ملتی ہے، آدمی کی جان کا لنگر بنتی ہے جو کہ اُنہیں پر یقین اور ثابت قدم بناتی ہے، خدا کی تمجید کی طرف لا کر ہمیشہ کثرت سے نیک کام کراتی ہے'' (عیتر ۱۲:۳–۴)۔

پیش رؤں کے مسیح پر چٹانی ایمان نے اُن کو اُمید کے ساتھ عمل کرنے کی تحریک بخشی، بہتر چیزوں کے آنے کی توقع کے ساتھ ——نہ صرف اُن کے اپنے لئے بلکہ اُن کی آنے والی نسل کے لئے بھی۔ اِس اُمید کی بدولت، وہ پر یقین اور ثابت قدم تھے، اور کسی بھی تنگی میں خُدا کو جلال دیا۔ وہ جو وفاداری سے ثابت قدم رہے، خدا کی طاقت معجزانہ طریقوں سے ظاہر ہوئی۔

وہ پیش رو آج ہمارے لئے ایک مضبوط لنگر کیسے بن سکتے ہیں؟ میرے پاس تین تجاویز ہیں۔

پیش رؤں کو یاد رکھیں

پیش رؤں کو، اُنکی کہانیوں کو، اور خدا کی تائیدی، بچانے اور چھڑانے والی قوت کو یاد رکھیں جو اُن کے ایمان اور اُمید کے نتیجے کے طور ملی۔

ہمارے پیش رو آباؤ اجداد ہماری جاننے میں مدد کرتے ہیں ہم بطور موعودہ لوگ کون ہیں اور تصدیق کرتے ہیں کہ ہمارا خدا——

جس کے ساتھ ہم نے عہد باندھا ہے اور جو "لا تبدیل" ہے (مورمن ۱۹:۹)—ہمیں مشکل اوقات اور آزمائش میں برکت دے گا، جیسے اُس نے ہمارے پیش والدوں اور ماؤں کو دی۔

ایلما نے بتایا کہ خدا "اُن سارے وعدوں کو پورا کرے گا جن کا وہ ہم سے وعدہ کرے گا کیوں کہ اُس نے وہ تمام وعدے پورے کئے تھے جن کا وعدہ اُس نے ہمارے آباء سے کیا تھا۔" (ایلما ۳۷:۱۷)۔ یہ جانتے ہوئے، ہم بھی پیش روؤں کی طرح ایمان میں عمل کرنے کی تحریک پائیں گے اور اُمید کا دامن تھامے رکھیں گے۔

یہی وہ لنگر ہے جس کی تلاش میں اخلاقی، روحانی اور پُر شور دنیا میں رہتے ہیں: اور مسیح پر ایمان رکھتے ہوئے زندگی میں آگے بڑھتے ہیں اور اُس بڑی اُمید پر جو اُس کی راہوں میں ہمارے سامنے ہوتی ہے۔

ولی اور مارٹن ہتھ گاڑی کمپنیوں کی کہانی ابتدائی پیش روؤں کے ایمان اور اُمید کی ایک علامت بن چکی ہے۔ یہ ایک معجزہ ہے کہ تخمیناً ایک ۱۰۰۰ کی کمپنی میں سے تقریباً ۲۰۰ لوگ فوت ہوئے۔[8] اُن کے بچانیوالوں کی ایمان سے لبریز اور اُمید سے لبریز، الٰہی معاونت کے ہمراہ کاوشوں نے ہتھ گاڑی کمپنیوں کو بچایا۔[9]

سالٹ لیک وادی چھوڑنے کے بعد، اُن حفاظتی کارندوں کو ایسے ہی سخت اور بے رحم سرد طوفانوں کا سامنا کرنا پڑا جنہوں نے ہتھ گاڑی کمپنی کو گھیر لیا۔ فطرت کی اِس درشتی کے سامنے، چند حفاظتی کارندے اپنے ایمان میں ڈگمگا گئے، اُنہوں نے اُمید کو کھو دیا اور وہ واپس لوٹ گئے۔

اِس کے برعکس، ریڈک الریڈ نے ثابت قدمی سے تین ہفتوں تک اِس مشکل ترین سرد موسم میں حفاظتی قیام گاہ بنائی رکھی۔ جب ایک اور حفاظت کار نے بھائی الریڈ کو اپنے ساتھ واپس مڑنے کی ترغیب دی ریڈک الریڈ نے انکار کر دیا:

"میں نے اُس کی پیش کش سے انکار کر دیا، اور۔۔۔ اور اُس کو بھی ٹھہرنے کی نصیحت کی، کیوں کہ کمپنی کی زندگیوں کا انحصار ہم پر تھا،" اُس نے اپنے روزنامچے میں لکھا۔ "پھر اُس نے۔۔۔ ایسے تحریک پائی جیسے میں اُس اسٹیشن کا صدر ہوں، اُنہوں نے مجھ پر ایمان رکھا، کہ آئندہ حکمت عملی کے لئے میں خدا سے کلام کی نصیحت پاؤں۔ اِس پر میں نے اعتراض کیا کیوں کہ [خداوند] نے تو پہلے سے ہی کہا تھا کہ وہ ہم سے کیا کرانا چاہتا ہے۔"[10]

مشکل اوقات میں ایسا غیر متزلزل ایمان ثابت قدم مرد و زن خلق کرتا اور یقینی اور مضبوط سمت مہیا کرتا ہے جب ایسے زبردست اور بے ہنگم طوفان جنم لیتے ہیں۔ ایسے ایمان کے ثمرات میں سے ایک یہ ہے کہ وہ جو اِس کو پاتے ہیں یہ اُن کو آگے بڑھنے، محفوظ ہونے اور دوسروں کو برکت دینے کی حالت میں رکھتا ہے۔ اُس گرمی کا تصور کریں جو ریڈک الریڈ نے محسوس کی جب اُس نے ہتھ گاڑی کمپنی کو اپنے اسٹیشن پر آتے دیکھا۔ اور کمپنی کی خوشی کا تصور کریں جب اُنہوں نے اُس کو وہاں دیکھا ہو گا!

اُن کے اتحاد کو یاد کریں

یاد رکھیں کہ پیش رو عمومی طور پر متحد تھے۔ تاریخ دانوں نے اِس بات کا مشاہدہ کیا ہے کہ مقدسین آخری ایام کی مغرب کو ہجرت امریکی مغرب میں دوسری ہجرتوں سے مختلف تھی۔

"وہ حقیقی طور پر گشت کرتے گاؤں تھے، سنجیدگی، استحکام، اور نظم و ضبط کے گاؤں جنکے بارے مغربی راہوں پر کہیں اور نہ سُنا تھا۔۔۔

"کیلی فورنیا یا اور گن کے چند مہاجروں نے اپنے بعد میں آنے والے لوگوں کے لئے ایک سوچ چھوڑی۔۔۔ جو صرف مورمن کے لئے نہ تھی۔ پہلی سوچ جو پیش روؤں کی کمپنی کی تھی وہ اچھی کیمپ گراؤنڈ، لکڑی، گھاس، اور فاصلہ ماپنے کے لئے میل در میل نصب کردہ نشانات کے حوالہ جات تھے۔ اُنہوں نے اور بعد میں آنے والی کمپنیوں نے سخت محنت کر کے بعد میں آنے والوں کے لئے پل بنائے اور عمودی ڈھلوانی راستہ کو بہتر کیا۔ اُنہوں نے سامان لے جانے کے لئے لکڑی کے بیڑے بنائے اور بعد میں آنے والی کمپنیوں کے لئے چھوڑ دیا۔"[11]

اِس فرق کی وجہ یہ تھی کہ کلیسیا کے ارکان صیون بنانے آئے تھے۔ عملی اصطلاح میں، صیون کا مطلب ہے "ہر شخص جو اپنے بھائی کو اپنی مانند خیال کرتا ہے، اور [خداوند] کے سامنے نیکی اور پاکیزگی کا عملی طور پر مظاہرہ کرتا ہے" (تعلیم و عہد ۳۸:۲۴)۔ صیون—ایک دل

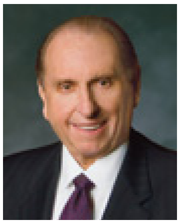

دنیا کو پیش روؤں کی ضرورت ہے

"کیا ہم کسی حد تک حوصلے اور ثابت قدمی کے مقصد کو اکٹھا کر سکتے ہیں جو پہلی نسلوں کے پیش روؤں کی خصوصیت تھی۔ کیا حقیقت میں، آپ اور میں پیش رو بن سکتے ہیں؟ میں جانتا ہوں ہم بن سکتے ہیں۔ اوہ، آج دنیا کو پیش روؤں کی کتنی ضرورت ہے!"

صدر تھامس ایس۔ مانسن، "دنیا کو پیش روؤں کی ضرورت ہے" لیحونا، جولائی ۲۰۱۳، ۵۔

”جو پیسے آپ لائے ہو وہ ہیکل میں منبر کی تعمیر کرنے میں مدد دے نیگی،“ نبی جوزف سمتھ نے ایرا ایچ کو اُن کی پہلی میٹنگ کے وقت یہ بات کہی۔ نبی سے متاثر ہو کر ایرا نے پتسمہ لیا اور اپنے بیوی کے ساتھ نیویارک سے کرٹ لینڈ سے نیویارک، اوہائیو میں ہجرت کر گیا۔

اور ایک سوچ والے لوگوں کا معاشرہ جو راستبازی سے زندگی گزارتے ہیں، جن میں کوئی غریب نہیں ہوتا ہے (دیکھئے موسیٰ ۷:۱۸) تھا اور نتیجہ ہو گا ایسے معاشرے کا جہاں ”ہر کوئی اپنے پڑوسی کے مفاد کو سامنے رکھے گا، اور خدا کے جلال کے لئے ساری چیزوں کو مساوی طور پر دیکھے گا“ (تعلیم و عہد ۸۲:۱۹)۔

معاشرے کا ایسا احساس اور باہمی طور پر بانٹی گئی ذمہ داریاں خدا کے نبی کی پیروی کرنے کے لئے متحدہ کاوش کو پیدا کرتا ہے۔ اِن کو بانٹنا ایک ایسی متحد کوشش کو فروغ دیتی ہے جو نبی کی پیروی کا سبب بنتی ہے۔ یہ ایک بڑی وجہ ہے کہ جب پیش روؤں نے اِس پر عمل کیا تو وہ کامیاب ہوئے، اور یہ اُس اہم وراثت کا ایک حصہ ہے جو اُنہوں نے ہم تک پہنچائی۔ وہ سرگوشی کرتے ہیں کہ ہم صرف اُس درجے تک خداوند کی قوت کے سبب خوش حال ہو سکتے ہیں جہاں تک ہم مجموعی عقل اور باہمی ذمہ داری کے ساتھ خداوند کے نبی کی پیروی کرتے ہیں۔

پیش روؤں کے جذبے کو آگے بڑھائیں

ہم اپنے بچوں اور بچوں کے بچوں میں ایسے ہی جذبے کو منتقل کرنے کے ذمہ دار ہیں جس نے پیشروؤں کو چلایا۔ ایک سادہ سبق کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے اِس کو، اوٹوالو، ایکواڈور کے منوز خاندان میں دیکھا جا سکتا ہے۔ مارچ ۲۰۱۳ میں، میں بھائی جو آن جوز منوز اوٹوالو، اُس کی بیوی لارا، اور اُن کے ایک بیٹے جو آن اماڈو کو ملا اور چرچ میں اُن کے گزرنے والے وقت کے بارے جانا۔ مجھے پتہ چلا کہ بھائی اوٹوالو وہاں چرچ کے ابتدائی ترین تبدیل ہونے والوں میں سے ایک ہے۔

جب وہ ایک لڑکا تھا، تو بھائی منوز کو ہسپانوی زبان میں مورمن کی کتاب کی ایک جلد ملی۔ وہ اِس کو پڑھ نہیں سکتا تھا، مگر جب اُس نے اِسکو تھاما اُس نے قوت اور روح کا گہرا احساس پایا۔ اُس نے اِسے اپنے گھر میں چھپا دیا، کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ اُس کے بھائی اِس کو ضائع کر دیں گے۔

بعض اوقات وہ اِس چھپی ہوئی کتاب کو نکالتا، اِس کو پکڑتا اور اِس کی طاقت کو محسوس کرتا۔ شدید مخالفت اور مصیبت برداشت کرتے ہوئے اُس نے کلیسیا میں شمولیت اختیار کی اور اوٹوالو گاؤں سے بُلائے گئے اولین ترین مشنریوں میں سے ایک بنا۔ بعد میں اُس نے ایک واپس لوٹی مشنری بہن سے شادی کی، اور مل کر اُنہوں نے انجیل پر مرتکز، ایک وفادار خاندان کو پروان چڑھایا۔ اُس نے کلیسیا میں ایک وفادار رہنما کے طور پر خدمت کی اور مورمن کی کتاب اور ہیکل کی

منوز خاندان کی تصاویر کے لئے ایلیڈر مارکس ناش کا خصوصی تعاون۔

رسومات کا اپنی مقامی زبان کیچوا میں ترجمہ کرنے میں مدد کی۔

جو آن اماڈو، جو ایک واپس لوٹنے والا مشنری ہے، روپڑا جب ہم نے بھائی منوز کے ایمان کی کہانی کو سنا۔ جب اُس کے باپ نے اپنی کہانی ختم کی، اِس نیک بیٹے نے کہا: "میں نے ہمیشہ ابتدائی پیش رووٴں کو سراہا ہے جنہوں نے شمالی امریکہ میں اپنی ہتھ گاڑیوں کے ساتھ میدانوں کو عبور کیا۔ اُن کے ایمان اور وفاداری اور جانثاری نے مجھے تحریک بخشی اور مجھے میری پوری زندگی گہرائی سے چھوا۔ بلکہ آج کے دن تک، میں نے محسوس بھی نہ کیا تھا کہ اوٹوالو میں بھی پیش رو ہیں، اور وہ میرے والدین ہیں! یہ مجھے خوشی سے معمور کرتا ہے۔"

جو آن جوز منوز اوٹوالو اور اُس کی بیوی لارا جیسے پیش رو، جن کا تعلق ایکواڈور، اوٹوالو سے ہے، ہم کو سکھاتے ہیں کہ ہمیں سکھایا کہ ہم پیشرو ورثہ کو دوسروں کے لئے پیروی کرنے کو انجیلی راہوں کو کھولتے، دِکھاتے اور عمل کرتے ہوئے آگے بڑھاتے ہیں۔

بھائی اور بہن منوز نے ہمیں سکھایا کہ ہم ایک پیش رو ہوتے ہوئے پیشرو ورثہ کو آگے بڑھاتے ہیں—دوسروں کے لئے پیروی کرنے کو انجیلی راہوں کو کھولتے، دِکھاتے اور عمل کرتے ہوئے۔ جب ہم مستقل طور پر خداوند میں ایمان کی مشق کرتے ہیں اور اُس پر اُمید کے ساتھ اپنی جانوں کو لنگر انداز کرتے ہیں، تو ہم "خدا کی تمجید میں کثرت سے اچھے کاموں میں پر یقین اور ثابت قدم ہوتے ہیں" (عیتر ۱۲:۴)۔ پھر، ریڈک الریڈ کی طرح، ہم زندگی کی راہ پر کھوئے ہوؤں خدمت کریں گے، اور وہ—بشمول مستقبل کی نسلوں کے—ہم سے ایسی زندگی کی طاقت اور اطمینان سے سیکھیں گے۔

بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ایم. رسل بیلرڈ نے مشاہدہ کیا ہے:

"ہم میں سے زیادہ تر کو اپنے ایمان اور حوصلے کا مظاہرہ کرنے کے لئے چند ایک اشیاء کو چھکڑوں یا ہتھ گاڑیوں میں لاد کر ۱۳۰۰ میل (۲۰۹۰) چلنے کو نہیں کہا جائے گا۔ آج ہم مختلف قسم کی چنوتیوں کا سامنا کرتے ہیں—مختلف پہاڑوں کو سر کرنا، مختلف دریاؤں میں سے گزرتے ہیں، اور مختلف وادیوں میں گلابوں کو طرح کھلتے ہیں' (یسعیاہ ۳۵:۱)۔۔۔۔

"ہماری جدوجہد گناہ میں ڈوبی اور روحانی طور پر بے حس دُنیا میں جینا ہے، جہاں پر خود پرستی، بدیانتی، اور لالچ ہر جگہ موجود دکھائی دیتا ہے۔ آج کا بیابان پریشانی اور تضاد کے پیغامات رکھتا ہے۔"

ہمیں خدا کے احکامات کے بارے عمومی نہیں ہونا چاہیے، ایلڈر بیلرڈ اضافہ کرتے ہیں۔ "دنیاوی آزمائشوں اور برائیوں سے بچنے کے لئے ایمان اور جدید دور کے حقیقی پیش رو بننے کی ضرورت ہے۔"[12]

خدا کرے ہم میں سے ہر ایک ایسا ہی پیش رو بنیں اور آگے جائیں اور دوسروں کے لئے راہ کھولیں جو گناہ، پریشانی، اور شک میں ڈوبی دُنیا کے تھپیڑے کھاتے ہیں۔ کاش ہم پیش رووٴں اور اُن کی کہانیوں کو یاد رکھیں، یاد رکھیں کہ وہ متحد کوشش کے ساتھ صیون کی تعمیر کرنے آئے، اور پھر ایسا ایمان اُن سب میں جن سے ہم ملتے ہیں قائم کرنے کی ذمہ داری کو قبول کیا—خاص طور پر اُبھرتی نسلوں میں—اور ایسا اپنی "زندہ قربانیوں" (رومیوں ۱۲:۱) کی پیش کش کرنے سے کریں جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان سے تحریک پائی زندگی اور اُس کے وسیلے سے اچھی باتوں اور اُمید کا لنگر ہے۔

پیش رو ہونے سے مراد ہے کہ ہم "اچھے کام کرنے سے مت تھکیں" (تعلیم و عہد ۶۴:۳۳)۔ ویلتھا ہچ نے برفیلے دریا میں بپتسمہ لینے کے لئے کچھ خاص محسوس نہ کیا۔ اور نہ ہی آئزک ناش نے تمباکو زمین پر پھینکنے کے بارے ایک لمحہ بھی سوچا۔ اور جیسے ریڈک الریڈ نے بڑی سادگی سے وہ کیا جو خدا چاہتا تھا۔

اِن سارے سادہ اور چھوٹے کاموں میں کچھ عظیم کام ہوئے ہیں! پس آؤ یاد رکھیں کہ عظیم کوششوں میں کوئی کام بھی چھوٹا نہیں ہے۔ جب ہم انجیل کے مطابق زندگی گزارتے ہیں، نبی کی پیروی کرتے ہیں، شک پر ایمان کا انتخاب کرتے ہیں، اور ایسے چھوٹے کام کرتے ہیں جو ایمان کو بڑھانے اور اور جان کو لنگر انداز کرنے والی اُمید کو مضبوط بنائے، ہم میں سے ہر کوئی پیش رو ہو گا، اور دوسروں کے پیروی کرنے کے لئے راہ تیار کرے گا۔ ■

"Pioneers—Anchors for the Future," ایک خطاب سے جو سالٹ لیک سٹی میں Sons of Utah Pioneers Sunrise Service پر ۲۴ جولائی ۲۰۱۳ کو دیا۔

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے *Wandering Home: Stories and Memories of the Hatch Family* (۱۹۹۸)، ۳۔
۲۔ دیکھئے *Wandering Home*، ۳۔
۳۔ آئزک بارٹ لٹ ناش، *The Life-Story of Isaac B. Nash*، ۴۔
۴۔ گورڈن بی۔ ہنکلی، "The Faith of the Pioneers," اینزائن، جولائی، ۱۹۸۴، ۵۔
۵۔ دیکھئے *Lectures on Faith* (۱۹۸۵) عبرانیوں ۱۱:۴–۴۰؛ یعقوب ۴:۶؛ عیتر ۱۲:۷–۲۲۔
۶۔ *Lectures on Faith* (۱۹۸۵)، ۶۹ بھی دیکھئے۔
۷۔ بائبل کی لغت، "ایمان" ایلما ۵۷:۲۹–۲۷؛ ۵۸:۱۰–۱۳؛ مورمن ۹:۸–۲۱؛ مرونی ۱:۳۳–۳۷؛ تعلیم و عہد ۲۷:۱۷۔
۸۔ دیکھئے اینڈریو اولسن، *The Price We Paid: The Extraordinary Story of the Willie and Martin Handcart Pioneers* (۲۰۰۶)، ۴۷۰۔
۹۔ دیکھئے اولسن، *The Price We Paid* ۴۷۳–۷۴۔
۱۰۔ اولسن، *The Price We Paid,* ۱۶۰۔
۱۱۔ والس سٹیگنر *The Gathering of Zion: The Story of the Mormon Trail* (۱۹۶۴)، ۱۱۔
۱۲۔ ایم۔ رسل بیلرڈ، "ایمان اور اُمید تب اور اب" لیحونا، جولائی، ۲۰۱۳، ۲۰، ۲۱۔

مورمن کی کتاب

جوزف سمتھ کی مانند، آپکو خدا کے ہاتھوں میں طاقت ور آلہ بننے کے لئے کامل زندگی گزارنے کی ضرورت نہیں ہے۔

میتھیو ایس۔ ہالینڈ

یہ نبی جوزف سمتھ کے بارے دو حصوں کے سلسلے کا دوسرا مضمون ہے۔ پہلا مضمون، "پالمائرا کی طرف راستہ،" لیحونا جون ۲۰۱۵ کے شمارے میں چھپا۔

جس طرح جوزف سمتھ کا پالمائرا کی طرف سفر آزمائشوں، دکھوں اور امتحانات سے بھرپور تھا، ویسی ہی مورمن کی کتاب کو منظر عام پر لانے کی اُسکی کوشش بھی تھی—ایک ایسا طریقہ کار جو، ایک مرحلہ پر، جو اُسے اُسکی گہری ترین مایوسی میں لے گیا، کہ وہ اپنی زندگی کی شدید ترین مایوسی سے گزرا۔

۲۱ ستمبر ۱۸۲۳ء کو جوزف بہت تھکا ہوا تھا۔ اپنے دل کو چھونے والی التجا کے نتیجے میں کہ کون سی کلیسیا درست ہے اُس کو اِس کے جواب میں خدا باپ، اور اُس کے بیٹے کی عظیم رویا کو دیکھے ہوئے تین سال گزر چکے تھے۔ اُس دن سے اُس نے بہت ساری بیوقوفانہ غلطیاں کی ہیں، اور نوجوانی کی کمزوریوں کو، اور انسانی فطرت کی غلطیوں کو' ظاہر کیا ہے' (جوزف سمتھ—تاریخ ۱:۲۸)۔

اِن خامیوں سے واقف ہوتے ہوئے، ۱۷ سالہ جوزف نے "اپنے سارے گناہوں اور غلطیوں کی معافی" کی التجا کی (جوزف سمتھ—تاریخ ۱:۲۹)۔ جواب میں، ایک فرشتہ اُس کے بستر کی جانب ظاہر ہوا، جوزف نے بتایا، "اور اُس نے کہا خداوند نے مجھے میرے گناہ معاف کئے۔"[1]

فرشتہ، جو اپنے آپ کو مرونی کہتا تھا، اُس نے جوزف کو بتایا کہ کتاب جو "سنہری اوراق پر لکھی ہوئی ہے" اور "ابدی انجیل کی معموری پر" مشتمل ہے وہ اُس کے گھر کے قریب، پالمائرا، نیویارک کے نزدیک پہاڑی میں چھپائی ہوئی ہے۔ کتاب کے ساتھ "چاندی کے فریم میں دو پتھر تھے۔ اور یہ پتھر، سینہ بند سے بندھے ہوئے تھے، جسکو اوریم اور تمیم کہتے ہیں،" جو "خدا نے کتاب کے۔۔۔ ترجمہ کے لئے تیار کئے تھے" (جوزف سمتھ۔ تاریخ ۱:۳۴)۔

اُس رات مرونی نے اُس نہایت زیادہ حیران ہوتے ہوئے نوجوان پر دو مرتبہ اور ظاہر ہوا، جو کچھ اُس نے پہلے کہا تھا اُس کو بڑی احتیاط سے دہراتے ہوئے۔ ہر بار، اُس نے ایک تنبیہ کا اضافہ کیا "مجھے بتایا،" جوزف نے بتایا "کہ "شیطان مجھے (میرے باپ کے خاندان کے مفلس حالات کے نتیجہ میں)، اوراق کو دولت پانے کی غرض سے حاصل کرنے کی آزمائش میں ڈالنے کی کوشش کرے گا۔ اِس طرح اُس نے یہ کہتے ہوئے مجھے منع کیا کہ اِن اوراق کے حاصل کرنے میں میرے نزدیک خدا کے جلال کے سوا کوئی اور مقصد نہ ہو، اور خدا کی سلطنت کی نسبت کوئی اور مقصد مجھ پر اثر انداز نہ ہو؛ بصورت دیگر میں اُن کو حاصل نہ کر سکتا تھا" (جوزف سمتھ—تاریخ ۱:۴۶)۔

اگلے دن جوزف ایک رات پہلے کے تجربات سے تھک گیا تھا۔ اُس کے باپ نے کھیتوں کے کام میں اُس کی معذرت

پنسلوانیا، ہارمونی میں جوزف سمتھ کے گھر اور گرد علاقے کی تصاویر، ایڈورڈ ایڈرسن

قبول کر لی، اور جب جوزف آرام کے لئے گھر جا رہا تھا، تو مرونی چوتھی بار اُس سے ملا۔ فرشتہ نے جوزف کو ہدایت کی کہ وہ اپنے باپ کے پاس واپس جائے اور اُس کو اِس رویا کے بارے بتائے جو اُس نے دیکھی تھی۔ پھر وہ قریبی پہاڑی کی طرف بڑھا (دیکھئے جوزف سمتھ—تاریخ ۱:۴۹–۵۰)۔

پہاڑی پر پہنچنے کے بعد جوزف نے اُس دفن شدہ پتھر کے صندوق کو کھولنے کی کوشش کی جس میں اوراق پڑے تھے اور اُن کو نکالنے لگا۔ جب اُس نے ایسا کیا، تو ایک زوردار قوت نے اُسے پیچھے دھکیلا اور اُس کی ساری قوت سلب کر لی۔ جب وہ چلایا، اور پوچھا میں یہ اوراق کیوں حاصل نہیں کر سکتا، مرونی نے اُسے بتایا "کیوں کہ تم نے خداوند کے حکموں پر عمل نہیں کیا۔"[۲]

فرشتے کی واضح آگاہی کے باوجود، جوزف نے یہ سوچا کہ یہ اوراق اُس کے خاندان کے مالی حالات کو ٹھیک کر سکتے تھے۔[۳] نتیجے کے طور پر، مرونی نے جوزف کو بالغ ہونے اور اپنے دل و دماغ کو ایسے مقدس کام کے مقصد کی پاکیزگی پانے تک چار سالہ آزمائشی مدت مقرر کی۔

جب جوزف کھیتوں کے کام سے آرام کے لئے اپنے گھر جا رہا تھا تو مرونی چوتھی بار اُس سے ملا۔

ترجمہ میں رکاوٹیں

آخر کار چار سال بعد جوزف تیار ہو گیا۔ تاہم، اوراق کا ترجمہ کرنے کی رکاوٹیں بہت زیادہ تھیں۔ حال میں شادی شدہ، جوزف کو ایما اور اپنی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کام کرنے کی ضرورت تھی، اور اِس کے ساتھ ساتھ اپنے خاندان کے اور افراد کے لئے بھی، جو ابھی تک اُس کی کمائی کے حصہ پر بہت انحصار کرتے تھے۔ شائد مزید بدحواس کرنے کو، جوزف نے بہالے جانے والی معاشرتی مخالفت اور حرص کا سامنا کیا جس سے اوراق کی گمشدگی اور انکشاف کا خطرہ بڑھ گیا۔

جب پالمائرا کے بلوائیوں نے جوزف کو کہا کہ وہ یہ اوراق اُن کو دکھائے نہیں تو اُس پر وہ تارکول ڈال کر پر لگا دیں گے، تو وہ جانتا تھا کہ اُس کو یہاں سے چلے جانا چاہیے۔[۴] پس ۱۸۲۷ کے آخری حصے میں، اُس نے اوراق کو لوبیے کے ڈرم میں چھپا دیا، اپنے کچھ سامان کو پیک کیا اور ابتدائی ایمان رکھنے والوں میں سے اپنے ایک دوست، مارٹن ہیرس سے ۵۰ ڈالر اُدھار لیے، اپنی حاملہ بیوی کو اپنے ساتھ لے کر ۱۰۰ میل (۱۶۱ کلومیٹر) دور پنسلوانیا ہارمونی کے جنوب میں ایما کے والدین کے پاس چلا گیا۔ اُس کو اُمید تھی کہ اِس تبدیلی سے اُن کی روزمرہ کی مشقت آسان ہو گی اور اُن کو نفرت و دشمنی سے رہائی ملے گی جو پالمائرا کے لوگوں پر قابض تھی۔

اُس موسم سرما میں حالات کافی بہتر ہو گئے کہ جوزف مورمن کی کتاب کے کچھ کرداروں کا ترجمہ کرانے کے قابل ہوا۔ اپریل میں مارٹن ہیرس کاتب کی حیثیت سے جوزف کی مدد کے لئے ہارمونی چلا آیا، اور ترجمہ کا کام پوری تندہی سے شروع ہوا۔ جون کے وسط تک—جب سے جوزف کو کمورہ پہاڑی سے اوراق حاصل کرنے کی ہدایت ملی تھی اُس ہولناک دن کے تقریباً پانچویں سال—اُنہوں نے مسودے کے ۱۱۶ صفحات کا ترجمہ کیا۔[۵]

اِس وقت میں مارٹن نے جوزف سے درخواست کی کہ وہ اُسے یہ مسودہ پالمائرا لے جانے دے کہ وہ اپنی بیوی لوسی کو دکھا سکے، جو قابلِ فہم طور پر، اُس ثبوت کو دیکھنا چاہتی تھی جس کے لئے اُس کا شوہر اتنا وقت اور دولت خرچ کر رہا تھا۔ تاہم، خداوند سے پوچھنے کے بعد، جوزف کو دو مرتبہ بتایا گیا کہ وہ مارٹن کو یہ مسودہ لے جانے کی اجازت نہ دے۔[۶]

پس سچائی کے ثبوت و تسلی اور اُس کی بیوی کی بڑھتی ہوئی مانگ کی بدولت، مارٹن نے پھر سے جوزف کو دِق کیا۔ اِس تکلیف میں، جوزف تیسری بار پھر خداوند کے پاس گیا۔ اِس کے جواب میں، خداوند نے جوزف کو بتایا کہ مارٹن اِس صورت میں مسودہ لے جا سکتا ہے اگر وہ صرف پانچ نامزد لوگوں کو دکھائے اور فوراً واپس لے آئے۔ پھر بھی نہ چاہتے ہوئے، جوزف نے اُس کو مسودہ دیا اور اُس سے ایک تحریر

مرونی کھیت میں جوزف سمتھ سے ملا، گیری ای۔ سمتھ

مارٹن ہیرس سمتھ کے گھر کے گیٹ پر رکا، جنگلے کے ساتھ کھڑا ہوا، اپنے ہیٹ کو آنکھوں پر لایا، اور وہاں بیٹھ گیا۔

پر دستخط کروائے کہ وہ ایسا ہی کرے گا جیسا خداوند نے اُس کو ہدایت کی ہے۔[7]

اِس سے واقعات کا ایسا سلسلہ شروع ہوا جس نے جوزف کو اِس قدر گرا دیا کہ اس سے بڑھ کر اُس کے ساتھ کبھی نہ ہوا ہو گا۔ جب مارٹن وہاں سے چلا گیا تو، اُس کے جلد ہی بعد ایما نے ایک لڑکے کو جنم دیا۔ اُس نے اور جوزف نے پہلے بچے کا نام ایلون رکھا، یہ نام اُنہوں نے جوزف کے فوت شدہ بھائی کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لئے رکھا، جو پانچ سال پہلے فوت ہو گیا۔ غمناک طور پر، اِس خلیج کو بھرنے کی بجائے، چھوٹے ایلون نے اِسے اور وسیع کر دیا جب وہ اپنے جنم، ۱۵ جون، ۱۸۲۸ء کو فوت ہو گیا۔

ایسا لگتا ہے یہ سب برداشت کرنے کے لئے کافی نہ تھا، طویل اور شدید وضع حمل اور اپنے بچے کو کھو دینے کے جذباتی نقصان کے درمیان، خطرناک طور پر ایما خود قریب المرگ ہو گئی تھی۔ دو ہفتوں تک جوزف ایما کے لئے کافی پریشان رہا، ایلون کے دکھ کے ساتھ اُس نے ایما کو صحت کی طرف واپس لانے کے لئے اُس کی خوب تیمارداری کی۔ جب بالآخر ایما کی صحت بحال ہوئی، جوزف کے خیالات مارٹن اور مسودے کی طرف گئے۔[8]

جوزف کی پریشانی کو سمجھتے ہوئے، ایما نے جوزف کو حوصلہ دیا کہ وہ پالمائرا واپس جائے اور مارٹن اور مسودے کو دیکھے۔ اپنے چہرے پر واضح پریشانی کے ساتھ، وہ ایک گھوڑا گاڑی پر شمال کی طرف گیا۔ سفر میں جوزف نہ تو سویا اور نہ ہی کچھ کھایا، جوزف اپنے والدین کے گھر پہنچا، جہاں پر گھوڑا گاڑی نے اُسے اُتارا وہاں سے وہ ۲۰ میل (۳۲ کلومیٹر) رات کی تاریکی میں پیدل چلا اور اِس دوران ایک اجنبی مسافر کے مددگار ہاتھ نے اُس پر رحم کیا۔[9]

جب جوزف پہنچا اور تھوڑا بہت کھایا پیا، تو مارٹن کو بلایا گیا۔ اُسے سمتھ خاندان کے ساتھ ناشتے میں شامل ہونا تھا مگر وہ دوپہر تک نہ آیا۔ اور پھر اُٹھ کر آہستہ سے چلتے ہوئے، وہ گھر کے دروازے پر جا رُکا، جنگلے پاس کھڑا ہوا، اپنی ٹوپی اپنی آنکھوں پر کی، اور وہاں بیٹھ گیا۔[10]

"سب کچھ کھو گیا!"

آخر کار، مارٹن اُس کے گھر میں داخل ہوا۔ کچھ کہے بغیر، اُس نے اپنا کھانے والا برتن اُٹھایا۔ مگر نوالہ لینے سے پہلے، وہ چلایا "اور میں نے اپنی جان گنوا دی!"[11]

اِس کے ساتھ ہی جوزف اچھلا اور اُس پر پھٹ پڑا: "مارٹن کیا تم نے وہ مسودہ گم کر دیا ہے؟ کیا تم نے اپنا عہد توڑ دیا ہے، اور مجھ پر اور اپنے آپ پر سزا لائے ہو؟"

مارٹن نے اُداسی سے جواب دیا، "ہاں، یہ گم ہو گیا ہے، اور میں نہیں جانتا کہاں ہے۔"[12]

(مارٹن نے پانچ کے علاوہ بھی لوگوں کو صفحات دکھائے تھے، "اور دھوکے سے،" جس کے بارے جوزف نے بعد میں غور کیا، "وہ اُس سے لے لئے گئے تھے۔")[13]

جوزف غم کے باعث پھٹ پڑا، اور چلایا: سب کچھ کھو گیا ہے! سب کچھ کھو گیا ہے! میں کیا کروں گا؟ میں نے گناہ کیا ہے—میں نے ہی خدا کے غصے کو آزمایا ہے۔" اِس کے ساتھ ہی، "اُس نے سسکیاں لیں اور کراہا، اور بہت ہی تلخ گریہ وزاری سے وہ گھر بھر گیا،" اور جوزف نے اُن سب کے سامنے بڑے رنج کا اظہار کیا۔[14]

ایک خاص وقت کے لئے ترجمہ کا کام رک گیا، اور اوراق اور ترجمہ کرنے والے ۲۲ ستمبر تک جوزف سے واپس لے لئے گئے—اُس کے پہلے آزمائشی دور کی ایک تلخ یاد دہانی تھی۔ اُس نے خداوند کی سخت ترین ملامت کو بھی سہا:

"اور دیکھو، تم نے اکثر خداوند کے حکموں اور قوانین کے خلاف خطا کی ہے، اور انسانوں کی ترغیبات میں پھنسے ہو۔

"کیونکہ، دیکھو، تم کو خدا سے زیادہ انسانوں کا خوف نہیں کرنا چاہیے۔ اگرچہ انسان خُدا کی مشورت کو رد کرتے ہیں، اور اُس کے کلام کی تحقیر کرتے ہیں—

"تاہم تم کو وفادار رہنا چاہیے؛ تو وہ اپنے ہاتھ تمہاری طرف پھیلائے گا، اور دشمن کے سارے آتشی تیروں اور دشمن کے خلاف تمہاری مدد کرے گا؛ اور وہ ہر ایک مصیبت میں تمہارے ساتھ ہو گا" (تعلیم و عہد ۳:۶–۸)۔

ایسا مکاشفہ حاصل کرنے کی مشکل کے بارے تصور کریں۔ جوزف نے حال ہی میں اپنا پہلوٹھا بیٹا کھویا تھا۔ وہ اپنی بیوی کھونے کے قریب تھا۔ اور مارٹن کو مسودہ دینے کا فیصلہ ایک سنجیدہ خواہش سے تھا کہ اُس کو اپنے دوست کی مدد کرنی چاہیے جس نے اُس مقدس کام میں اُس کی مدد کی تھی۔ ہاں، چاہے جوزف کتنا بھی پریشان تھا، اور چاہے وہ کتنا ہی سمجھتا تھا کہ وہ مارٹن ہیرس پر انحصار کرتا تھا، وہ ایک چیز بھول گیا تھا جس کی خدا اپنے شاگردوں سے توقع کرتا تھا: ہمیشہ خداوند کے بازوؤں پر بھروسہ کرو نہ کہ گوشت پوست کے انسانوں پر۔ جوزف کے ابدی فائدے کے لئے، اِس نے ایسے غمگین ترین اور گہرے ترین طریقے یہ

مورمن کی کتاب کے ترجمہ کے دوران، جوزف اور اولیور نے پیغامات دیئے، مکاشفات پائے اور اُنہیں قلم بند کیا، اور بپتسمہ لیا۔

سبق سیکھا کہ اُس نے پھر ایسی غلطی نہ کی، اور پھر اِس کے جلد ہی بعد اُسے وہ اوراق اور مترجم اُس کو مل گئے، پھر اُس نے مذہبی حصے میں اپنی رفتار کا اضافہ کیا کہ یسوع مسیح کی ذاتی خدمت کے سوا دُنیا نے اِس کی کوئی مثال نہیں دیکھی۔ ۱۸۲۹ کے بہار کے آغاز میں جب اولیور کاؤڈری اُس کے ساتھ تھا، جوزف نے حیران کن طور پر مورمن کی کتاب کے ۵۸۸ صفحات کا ترجمہ، ۶۵ دنوں میں کیا۔[۵] اگر اُس کی پچھلی کاوشوں کا موازنہ کیا جائے تو یہ اُسکی انتہائی تیز ترین رفتار تھی۔ اِس پر غور کرنا بھی ایک نصیحت آمیز بات ہے کہ کنگ جیمز ورژن کے ترجمہ میں ۴۷ تربیت یافتہ سکالروں نے حصہ لیا، اور ایسی زبانوں میں کام کیا جن کو وہ پہلے سے جانتے تھے، اور اِس میں سات سال لگے۔[۶]

مزید، اِس یادگار کام کے درمیان میں، جوزف اور اولیور نے پیغامات بھی دیے، مکاشفات پائے اور اُن کو قلم بند کیا، ہارونی اور ملک صدق کہانتوں میں شریک ہوئے، بپتسمہ لیا، گھر کے فرائض پورے کئے، اور مسودہ شائع کروانے کے لئے فیعٹ، نیویارک گئے۔ مگر اِن سب چیزوں میں سے عظیم ترین معجزہ اِس میں نہیں پایا جاتا کہ چیزیں کتنی تیزی سے وقوع پذیر ہوئیں بلکہ اُس نہایت زیادہ متقاضی وقت میں کیا رونما ہوا۔

ایک نمایاں، اور پیچیدہ کتاب

ایک حالیہ عالمانہ خلاصہ کے مطابق، جوزف نے اُن ۶۵ دنوں میں ترجمہ کا جو کام کیا وہ یہ ہے: "نہ صرف [مورمن کی کتاب میں] ہزار سالہ تاریخ ہے جس میں دو سو افراد کے نام اور تقریباً سو کے قریب خاص مقامات شامل ہیں، بلکہ بیان بذاتِ خود تین بنیادی تاریخ دانوں / مدیروں نیفی، مورمن اور مرونی کے کام کے طور پر پیش کرتا ہے۔ اور یہ کردار، بدلے میں، اپنے احوال کو پہلے سے موجود درجنوں تواریخ پر مبنی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ نتیجہ ایک کثیر ادبی اقسام کا پیچیدہ آمیزہ ہے جو سیدھے سادھے بیانات، مدغم کیے گئے خطبات اور خطوط سے لے کر صحیفائی تبصروں اور شاعری کو اکٹھا کرتا ہے۔ علم تاریخ، جغرافیہ، شجرہ نسب، اور ریکارڈ کے ذرائع، پر کام کرنے کے لئے کافی صبر درکار ہے، مگر مورمن کی کتاب شاندار طور پر اِن سب چیزوں پر مشتمل ہے۔ یوں تو تاریخ نگاری سے واقعی کسی خرابی کے بغیر ہی نمٹا جاتا ہے باوجود بہت ساری سابقہ کہانیاں اور عارضی بار بار بتائے جانے والے بیانات؛۔۔۔ اور بیان کنندہ دونوں ترتیب اور خاندانی روابط کو چھبیس نفیوں اور اکتالیس یاردی بادشاہوں کے درمیان سیدھا رکھتے ہیں۔ (بشمول رقابتی نسلوں کے)۔ پیچیدگی اِس طرح سے ہے کہ کیا کوئی تصور کر سکتا ہے کہ مصنف نے گوشواروں اور نقشوں سے کام کیا ہے، اگرچہ جوزف سمتھ کی بیوی۔۔۔ نے واضح طور پر اِس بات سے انکار کیا ہے کہ جوزف نے پہلے سے کچھ نہیں لکھا تھا اور نہ ہی اُس نے کچھ یاد کیا تھا یا ترجمہ کے دوران کسی سے کوئی مشورہ کیا تھا، اور حقیقتاً اُس نے اِس بات کا دعویٰ کیا کہ جوزف نے لکھوانے کے سیشنوں کا آغاز مسودے کو دیکھے یا اُس کے لئے آخری پیراگراف پڑھے بغیر شروع کیا۔"[۷]

مورمن کی کتاب اور اِسکے ترجمہ سے منسلک دوسری باتوں کے درمیان، اعلیٰ ترین

جوزف سمتھ منادی کرتے ہوئے از سام لالور

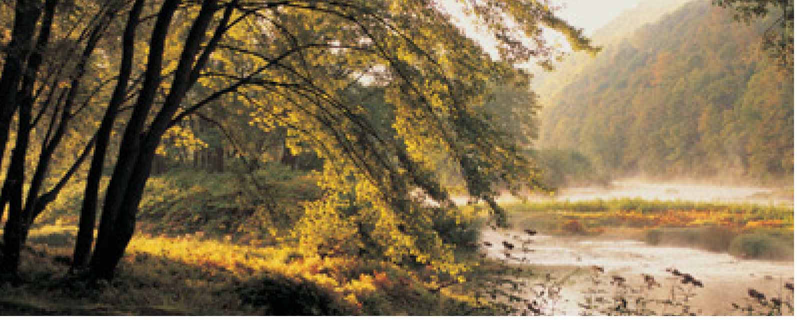

جوزف اور اولیور ۱۸۲۹ کی بہار میں سسکہنہ وادی میں ہارونی کہانت کی بحالیت میں شریک ہوئے۔

ادبی ڈھانچے اور قدیم رسومات اور ابلاغ کی صورتوں کی موجودگی کا ذکر کرنیکی ضرورت نہیں۔[۱۸]

اِس صورت میں، کوئی شخص آسانی سے پوچھ سکتا ہے، کہ کیسے ایک شخص—خاص طور پر جس کے پاس کوئی رسمی تعلیم بھی نہیں—ایسا کام مکمل کر سکتا ہے؟ میری سوچ کے مطابق، جوزف سمتھ نے مورمن کی کتاب خود نہ بنائی تھی کیوں کہ وہ ایسا کر ہی نا سکتا تھا۔ بلکہ یہ منطق، چاہے کتنی ہی مضبوط لگے، کتاب کی سچائی کا، حتمی فیصلہ کن ثبوت نہیں ہے؛ نہ ہی یہ میری گواہی کی بنیاد کے طور پر قائم ہے۔ یہ کیا کرتی ہے یہ اُسکو اضافی وزن عطا کرتی ہے جو روح نے مجھے سکھایا، زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں کل وقتی مشنری تھا۔ پرووو مشنری تربیتی مرکز کے مقدس ہالوں اور سکاٹ لینڈ کی سرسبز پہاڑیوں اور وادیوں میں، میں نے روحانی گواہی پہ گواہی پائی کہ جوزف سمتھ خدا کی طرف سے بُلایا گیا تھا، کہ وہ اور اِن آخری ایام میں اُس کے ہاتھ میں آلہ تھا، کہ وہ ایک ایسی کتاب سامنے لایا جو اُس کے پیدا ہونے سے بہت پہلے موجود تھی، ایک کتاب سچی اور لاثانی ہے—یہ خدا میں پر مسرت زندگی کا کلیدی اور قیمتی پتھر ہے۔

میں یہ اعلان بھی کرتا ہوں کہ جوزف سمتھ کی زندگی ایک شدید گواہی ہے جو بذات خود کتاب کا متحد کرنے والا پیغام ہو سکتا ہے۔ جب مورمن کی کتاب کھلتی ہے، نیفی اعلان کرتا ہے، "دیکھو، میں، نیفی تم کو بتاؤں گا کہ اُن پر خداوند کی بڑی رحمت ہے جن کو اُس نے اُن کے ایمان کی وجہ سے چنا" (۱ نیفی ۱:۲۰ تاکید شامل ہے)۔ جب کتاب ختم ہوتی ہے، تو مرونی التجا کرتا ہے، "دیکھو، میں تمھیں تاکید کرتا ہوں کہ جب تم اِن چیزوں کو پڑھو۔۔۔یاد رکھو کہ خداوند آدم کی تخلیق سے لے کر اُس وقت تک، جب تم اِن چیزوں کو پاؤ بنی آدم پر کتنا رحیم ہے، اور اپنے دلوں میں اِس پر غور کرو۔ (مرونی ۱۰:۳؛ تاکید شامل ہے)۔[۱۹]

شروع سے آخر تک، مورمن کی کتاب کی گواہی اور تاریخ دکھاتی ہے کہ خدا بڑی بے تابی سے اُن کے ساتھ کام کرنے، شفا دینے اور برکت دینے کو رضامند ہے—جو اپنے گناہوں اور خامیوں کے باوجود—حقیقی شکستہ ایمان کے ساتھ اُس کے پاس آتے ہیں۔

اپنا بھروسہ خدا پر رکھو

جوزف سمتھ کی طرح، آپ کو خدا کے ہاتھوں میں طاقتور آلہ کار بننے کے لئے کامل زندگی گزارنے کی ضرورت نہیں ہے۔ غلطیاں، ناکامیاں، اور ابتری جوزف کی زندگی اور مشن کا حصہ تھے، اور یہ سب آپ کی زندگی کا بھی حصہ ہوں گے۔ لیکن مایوس مت ہوں۔ "سب کچھ کھو گیا ہے" یہ سوچنے کی آزمائش میں نہ پڑیں۔ اُن کے لئے رحیم خُدا کی طرف دیکھتے ہیں سب کچھ نہیں کھویا ہے اور نہ کبھی کھوئے گا۔ آپ کے پاس بھائی ہے جو آپ کا نگہبان ہے، آپ کو بچانے کے لئے تیار ہے اور آپ کے بازوؤں سے کہیں مضبوط بازوؤں سے آپ کی خدمت کو آگے بڑھانے کو تیار ہے، دراصل گوشت پوست کے تمام بازوں کے اکٹھ سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔ وہ بازو "ہر مشکل گھڑی میں" آپ کی مدد اور برکت کے لئے موجود ہیں (تعلیم و عہد ۸:۳)، چاہے آپ کتنے ہی تنہا اور بے حوصلہ محسوس کریں۔ پس جب آپ اپنی زندگی میں آگے بڑھیں، تو اُن بازوؤں پر بھروسہ رکھیں اور "تو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔ مت ڈر اور نہ اُن سے خوف کھا، کیوں کہ خداوند تیرا خدا خود ہی تیرے ساتھ جاتا ہے" (استثنا ۳۱:۶)۔

جوزف نے یہ دریافت کیا اور دنیا کو بدل دیا۔ آپ بھی کر سکتے ہیں۔ ■

حوالہ جات

۱۔ تواریخ میں، والیم ۱:۱۸۳۲—۱۸۴۴ وِالیم جوزف پیپرز کی تواریخ کا سلسلہ، (۲۰۱۲)، ۱۴؛ josephsmithpapers.org بھی دیکھئے۔

۲۔ تواریخ میں، والیم ۱:۱۸۳۲—۴۴، ۸۳۔

۳۔ دیکھئے اولیور کاؤڈری "ایک شاندار رویا" The Latter-day Saints Millennial Star 7 (نومبر ۱۸۴۰): ۱۷۵۔

۴۔ دیکھئے مارٹن ہیرس، Tiffany's Monthly میں، جون ۱۸۵۹ء، ۱۷۰۔

۵۔ دیکھئے تواریخ، والیم ۱:۱۸۳۲—۴۴، ۲۴۴؛ انجیل کے عنوانات بھی دیکھئے، "مورمن کی کتاب کا ترجمہ" lds.org/topics۔

۶۔ دیکھئے تواریخ، والیم ۱:۱۸۳۲—۴۴، ۲۴۵۔

۷۔ دیکھئے تواریخ، والیم ۱:۱۸۳۲، ۴۴، ۲۴۵—۴۶۔

۸۔ دیکھئے لوسی میک سمتھ Biographical Sketches of Joseph Smith the Prophet, and His Progenitors for Many Generations (۱۸۵۳)، ۱۱۸۔

۹۔ دیکھئے لوسی میک سمتھ، Biographical Sketches، ۱۱۹—۲۰۔

۱۰۔ دیکھئے لوسی میک سمتھ، Biographical Sketches، ۱۲۰۔

۱۱۔ لوسی میک سمتھ میں، Biographical Sketches، ۱۲۱۔

۱۲۔ لوسی میک سمتھ، Biographical Sketches، ۱۲۱۔

۱۳۔ تواریخ، والیم ۱:۱۸۳۲—۴۴، ۲۴۷۔

۱۴۔ لوسی میک سمتھ، Biographical Sketches، ۱۲۱—۲۲۔

۱۵۔ دیکھئے جان ڈبلیو۔ ویلچ، "جوزف سمتھ کو مورمن کی کتاب کا ترجمہ کرنے میں کتنا عرصہ لگا؟" اینزائن، جنوری ۱۹۸۸، ۴۷۔

۱۶۔ دیکھئے "King James I of England," kingjamesbibleonline.org/King-James.php.

۱۷۔ گرانٹ ہارڈی، Understanding the Book of Mormon: A Reader's Guide، (۲۰۱۰) ۶—۷۔

۱۸۔ دیکھئے ٹیرل ایل۔ گیوِنز، By the Hand of Mormon: The American Scripture that Launched a New World Religion، (۲۰۰۲)، ۱۵۶۔

۱۹۔ دیکھئے گرانٹ ہارڈی، Understanding the Book of Mormon، ۸۔

ایلڈر کوئنٹن ایل۔ کک
بارہ رسولوں کی جماعت سے

راست بازی کی فصل کا انعام پاتے ہوئے

جو راستبازی سے چلتے ہیں کوئی اچھی چیز اُن سے روکی نہ جائے گی۔

دنیا واقعی ابتری میں ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۲۶:۴۵)۔ ہماری بہت ساری چنوتیاں روحانی ہیں۔ وہ معاشرتی مسئلے ہیں جن کو انفرادی طور پر ہم حل نہیں کر سکتے ہیں۔ تاہم، عملی انعامات ہیں، جن کو ہم انفرادی طور پر حاصل کر سکتے ہیں، حتیٰ کہ ایک ایسے زمانے میں جب راستبازی دنیا بھر میں زوال پذیر بھی ہو۔

"راست بازی کے اجر" کا خیال ایک ایسا تصور ہے جو آج کل دنیاوی خیال کے تحت ہے۔ لوگوں کو راستبازی کے انتخاب کے لئے قائل کرنا پرانے وقت کی چنوتیوں میں سے ایک ہے۔ "نفسانی آدمی خدا کا دشمن ہے" (مضایاہ ۱۹:۳)۔ ہمیشہ سے ہی "ہر چیز کا تضاد" رہا ہے (۲ نیفی ۱۱:۲)۔

آج فرق یہ ہے کہ "وسیع و عریض عمارت" (۱ نیفی ۳۱:۸) میں بہت سارے شکوک ہیں، مزید لڑائیاں، اور کم قوت برداشت جو میرے عرصہ حیات میں کبھی بھی رہی ہے۔ وہ اپنے کمزور ایمان کا ثبوت دیتے ہیں جب، بہت سارے مسائل پر، وہ خدا کے حکموں کی حمایت کرنے کی بجائے تاریخ کی غلط حمایت کرنیکے بارے زیادہ فکر مند ہوتے ہیں۔ ایک وقت تھا جب لوگوں کی اکثریت سمجھتی تھی کہ اُن کی عدالت خداوند کے حکموں سے ہوگی، نہ کہ دنیا میں رواج پانے والے غالب نظریات اور فلاسفی کی وجہ سے۔ چند ایک دوسروں سے تمسخر اُڑائے جانے کے بارے زیادہ فکر مند ہیں اِس کی بجائے کہ اُن کی عدالت خدا کرے گا۔

نیکی اور بدی کے درمیان جنگ نئی نہیں ہے۔ مگر آج لوگوں کی بہت زیادہ شرح غلطی سے یہ نتیجہ نکالتی ہے کہ کوئی ایسا اخلاقی اور راست باز معیار نہیں جس کے لوگ شنوا ہوں۔

تاہم، کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے پاس پہلے کبھی بھی اتنے وفادار ارکان نہیں تھے۔ کلیسیائی ارکان، دوسروں کے ساتھ مل کر جو یکساں اقدار رکھتے ہیں، شکوک اور بے یقینی کے سمندر میں ایمان کا ایک جزیرہ پیش کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں، جیسا کہ ایلما نبی نے اعلان کیا، کہ "بدی کبھی بھی خوشی نہیں رہی" (ایلما ۱۰:۴۱) اور اپنے بچوں کے لئے باپ کا منصوبہ "خوشی کا منصوبہ" ہے (ایلما ۱۶،۸:۴۲)۔

میری خواہش ہے کہ میں کچھ تجاویز پیش کروں جو آپکی انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر آپکے خاندان کی راستبازی کے اجر کو سمجھنے اور پانے میں مدد کر سکتی ہیں۔

اگر ہم دھیان نہیں دیتے، دنیا ہمیں اُن باتوں پر توجہ کرانے کی وجہ بن سکتی ہے جو ہمیں گہری روحانی وابستگی سے دور لے جا سکتی ہے۔

تصویری وضاحت؛ LIUDMYLASUPYNSKA/ISTOCK/THINKSTOCK؛ گلوب فوٹو گرافی STOCKBYTE/THINKSTOCK؛ گندم کی بالیاں BY RIRIE777/ISTOCK/THINKSTOCK

روحانیت کے انعامات

"جب میں روحانی ترقی کی کوشش کرتا ہوں تو میں مادی معاملات کو کس طرح سے مناسب تناظر میں رکھتا ہوں؟"

ہم بہت زیادہ اِس دنیا کا حصہ ہیں۔ روزمرہ زندگی کے مادی پہلو خاص چنوتیاں ہیں۔ معاشرہ ہر ایک چیز کو دنیاوی اجر کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تعلیم و عہد کا دیباچہ ہمیں خطرے سے آگاہ کرنے کے لئے اِس مشکل کو نمایاں کرتا ہے، ہمیں اب اور مستقبل کے لئے خود کو تیار اور محفوظ کرنے کے لئے رہنمائی دیتا ہے، اور اِس موضوع پر مناسب بصیرت فراہم کرتا ہے: "وہ اُسکی راست بازی قائم کرنے کے لئے خداوند کو نہیں دیکھتے، بلکہ ہر انسان اپنے طریقے سے چلتا ہے، اور اپنے ہی بت کی شبیہ پر، جس کی شبیہ اِس کی مانند ہے اور جس کی اصلیت ہی بت ہے" (تعلیم و عہد ۱:۱۶)۔

صدر سپنسر ڈبلیو قمبل (۱۸۹۵–۱۹۸۵) نے بتایا کہ اِن بتوں میں اختیارات، ڈگریاں، جائیداد، گھر، فرنیچرز، اور دوسری مادی چیزیں شامل ہو سکتی ہیں۔ اُس نے کہا جب ہم اہل مقاصد کی نسبت اِن پر زیادہ توجہ دیتے ہیں تو ہماری خداوند کی عبادت معدوم ہو جاتی ہے اور اُس کی راست بازی کے قیام میں ہماری کوششیں کمزور ہو جاتی ہیں اور آسمانی باپ کے بچوں کے درمیان نجات کے کام کو بھی کمزور کر دیتی ہیں، ہم اپنے بُت خلق کرتے ہیں۔[1]

بعض اوقات دنیاوی نظریں ہمارے لئے اُن مسائل پر غور کرنے کی وجہ بنتی ہیں جو اہم نہیں ہوتے ہیں اور محض ڈرامائی اور زیادہ دولت حاصل کرنے کے لئے ہوتے ہیں مگر وہ بھی ہم سے گہرے روحانی وعدے کو ہم سے نہیں لے سکتے ہیں۔

دنیا روز بروز مالی و معاشی معاملات پر توجہ دیتی ہے، مگر ہماری توجہ روحانی معاملات پر ہونی چاہیے۔

کئی سال پہلے مجھے ایک دلچسپ نمائش کا پتا چلا جس میں بہت سارے قیمتی مناظر تھے۔ یہ مختلف مناظر ایک بڑے سارے بینر کے نیچے ظاہر ہوتے تھے جس پر لکھا تھا، "اگر آج رات یسوع آتا، تو وہ کس کے پاس آتا؟" اگر میں اُن مناظر کو ٹھیک سے یاد کروں، تو اُن میں درج ذیل مناظر تھے:

- ایک بیمار، بزرگ خاتون جو ایک بیڈ پر ہے اور ایک نرس اُس کی دیکھ بھال کر رہی ہے۔
- ایک خوشی سے معمور ماں جو نئے پیدا ہونے والے بچے کے ساتھ بیٹھی ہے۔
- ایک خاندان جو بھوکے، روتے ہوئے بچوں کے ساتھ ہے۔
- ایک خوش حال خاندان۔
- بہت سارے بچوں کے ساتھ ایک پیارا مگر فروتن خاندان شادمانی اکٹھے گا رہا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ جب نجات دہندہ پھر آئے گا، تو ہم اُس دن یا گھڑی کو نہیں جانیں گے۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ بطور مسیحی، ہم غریبوں، ضرورت مندوں کی اور، بیواؤں اور یتیموں کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ تاہم، وہ بینر اور بھی زیادہ اچھی طرح پڑھا جاتا اگر لکھا ہوتا، "اگر یسوع آج رات آتا، تو کون اُس سے ملنے کے لئے تیار ہوتا؟"

میرا دوسرا خیال یہ تھا کہ وہ مناظر ہمیں لوگوں کی ہر ایک جسمانی حالت کے بارے بتاتے تھے مگر اُن کی روحانی حالت اور مسیح کے لئے اُن کی وفاداری کے بارے نہیں بتاتے تھے۔

نجات دہندہ اور اُس کی انجیل کے لئے اپنی زندگی اور وفاداری کے جائزہ لینے کا ابتدائی نکتہ بپتسمہ ہے۔ ماسوائے نئے تبدیل ہونے والوں کے اور نوجوانوں کے، ہمارے بپتسمے سالوں پہلے ہو چکے ہیں۔

عظیم نبی ایلما بڑے جامع انداز میں ہم سے بات کرتا ہے جب وہ بتاتا ہے: "اور اب دیکھو، میرے بھائیو میں تم سے کہتا ہوں، اگر تمہارے دلوں کو تبدیلی کا تجربہ ہوا اور اگر تم نے اُس کی مخلصی کا محبت بھرا نغمہ گانا چاہا تو میں تم سے پوچھتا ہوں کیا تم اب بھی یہ محسوس کرتے ہو؟" (ایلما ۵:۲۶)۔

ایلما پھر اپنے شاندار پیغام کے ساتھ جاری رکھتا ہے، جو ہمارے زمانے سے

ہمیں اپنی زندگیوں پر توجہ دینے اور روحانی معاملات پر اہمیت کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔

بھی تعلق رکھتا ہے۔ وہ لازمی طور پر مقدسین سے کہتا ہے، اگر وہ فوت ہو جائیں، کیا وہ خدا سے ملنے کے لئے تیار ہونگے۔ پھر ایلما خُدا کے سامنے بے داغ ٹھہرنے کے لئے چار خوبیوں پر زور دیتا ہے:

اول، ”کیا ہم [کافی حد تک فروتن ہوئے ہیں؟“ ایک طرح سے یہ، بپتسمے کی ضرورت کی طرف لوٹتا ہے—شکستہ دلوں اور پشیمان روحوں کے ساتھ اپنے آپ کو فروتن کرتے ہوئے۔

دوم، ”کیا [ہم] تکبر سے مبرا ہیں؟“ ایلما قدوس کو پاؤں کے نیچے روندنے—اور اپنے دلوں کو دنیا کی باطل چیزوں پر لگانے اور اپنے آپ کو دنیا سے بہتر سوچنے کے خلاف آگاہ کر چکا ہے۔

سوم، کیا ہم ”حسد سے مبرا ہیں؟“ کیوں کہ وہ جن کو بہت عظیم برکات ملی ہیں مگر وہ شکر نہیں کرتے کیوں کہ وہ ہمیشہ دوسروں کی چیزوں پر توجہ رکھتے ہیں، تو اِس نکتہ نظر سے حسد بہت زیادہ بُری چیز ثابت ہو سکتی ہے۔ ”حاسدانہ طرزِ زندگی“[۲] میں ایسے اضافہ ہوا ہے جیسے شہرت اور قسمت نے ایمان اور خاندان کو زیادہ تر معاشرے کی بنیادی خواہشات سے بدل دیا ہے۔

چہارم، کیا ہم اپنے بھائی اور بہنوں کا مذاق اُڑاتے اور اُن کو ایذیت دیتے ہیں؟ آج کی دنیا میں غالباً ہم اِس کو تنگ کرنا کہیں گے۔ (دیکھئے ایلما ۵: ۲۷–۳۰، ۵۳–۵۴)۔

کیا فروتنی، تکبر، حسد، اور ایذارسانی کے پیغام کی نسبت آج ہمارے زمانے کے بنیادی مسائل سے زیادہ متعلقہ کوئی اور چیز ہو سکتی ہے؟ ساری دنیا میں ایک بڑی بحث روز بروز کے دنیاوی معاشی مسائل کے بارے ہوتی ہے۔ مگر مسیح جیسے اصولوں کی طرف لوٹنے جو خُدا سے ملنے کی تیاری اور ہماری روحوں کی حالت پر مبنی ہیں اُس کے بارے کم گفتگو ہوتی ہے۔ ہمیں اپنی زندگیوں پر توجہ دینے اور روحانی معاملات پر اپنی توجہ کو بڑھانا ہے۔

راست باز خاندانوں کا اجر

”کیا ہمیں اپنے خاندانوں کی پرورش ایسے علاقوں میں کرنی چاہیے جہاں پر کلیسیا کے ارکان بہت تھوڑے ہیں اور ہم بہت زیادہ برائی، لڑائی جھگڑے، مخالفت اور ناراستی سے گھیرے ہیں؟“

میری بیوی، میری اور مجھے ایسی پریشانیوں کا سامنا تھا جب ہم نے اپنے بچوں کی پرورش کا آغاز ۱۹۶۰ء کے آخر میں، سان فرانسسکو، یو ایس اے کے ساحلی علاقے میں کیا۔ مقدسین آخری ایام کی تعداد دوسروں کی نسبتاً بہت تھوڑی تھی۔ اگرچہ لوگوں کی غالب اکثریت شاندار تھی، ساحلی علاقہ منشیات کے استعمال اور ہر قسم کی جنسی فحاشی اور گناہ کے کاموں کے لئے مقناطیسی کشش اختیار کر گیا تھا۔

معاشرے میں یہ تبدیلی اتنی نمایاں تھی کہ ایک متفکر صدر سٹیک نے کلیسیائی قیادت سے کہا کہ کیا اُسے کلیسیائی ارکان کی اُس ساحلی علاقے میں رہنے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ ایلڈر ہیرلڈ بی۔ لی (۱۸۹۹–۱۹۷۳)، جو اُس وقت بارہ رسولوں کی جماعت کے سینئر رکن تھے، اُن کو اِس مسئلے پر بات چیت کے لئے مقرر کیا گیا۔ اُنہوں نے وضاحت کی کہ خداوند نے ہمارے علاقے میں ہیکل کی تعمیر کا الہام اِس لئے نہیں دیا کہ اراکین چلے جائیں۔ اُس کی مشورت سادہ مگر گہری تھی:

۱۔ اپنے دلوں اور گھروں میں صیون کی تعمیر کرو۔
۲۔ جن کے درمیان رہتے ہیں ہم اُن کے لئے روشنی بنیں۔
۳۔ ہیکل کی رسومات پر اور وہاں سِکھائے گئے اصولوں پر توجہ مرتکز کریں۔

ہم نے ایلڈر لی کی مشورت کو عزیز جانا اور اپنے خاندان میں اِس پر عمل کرنے کی کوشش کی۔

ILLUSTRATION BY STOCKBYTE/THINKSTOCK؛ تصویری وضاحت کولین گرٹ ووڈ

اپنے گھروں اور اپنے دلوں میں صیون کی تعمیر کے لئے، ہمیں روزانہ خاندانی دعا اور مطالعہ صحائف، ہفتہ وار خاندانی شام منعقد کرنے سے گھر میں مذہبی مشاہدے میں اضافے کی ضرورت تھی۔ اِس حوالے سے ہم اپنے بچوں کو سکھا سکتے اور اُن کی تربیت کر سکتے ہیں۔ ہم ایسا پیار اور مہربانی سے، اپنے بچوں اور جیون ساتھی پر غیر ضروری تنقید سے بچتے ہوئے کرتے ہیں۔

اِس بات سے قطع نظر کہ ہم کہاں رہتے ہیں اور اگر ہم سب کچھ ٹھیک بھی کرتے ہیں، تو بھی کچھ بچے غیر دانشمندانہ انتخاب کرتے ہیں جو اُن کی رہنمائی ممنوعہ رستوں پر کرتے ہیں۔ اِس کے مطابق، یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے نوجوان لوگوں کی پہلے سے ہی فیصلہ کرنے میں مدد کریں جب دوسرے لوگ نامناسب یا غیر اخلاقی رویہ تجویز کریں تو کیا کہنا یا کرنا ہے۔

ہمارے بچے ایسے سکولوں میں جاتے ہیں جہاں پر صرف دو یا تین بچے ہی مقدسین آخری ایام سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہر سال سکول کے آغاز میں اور سرگرمیوں سے پہلے، ہم خاندانی شام میں اُن باتوں پر مناسب جوابات کے بارے بات کرتے ہیں، اگر وہ کبھی کسی سمجھوتہ کرنے والی صورت حال میں پھنس جاتے ہیں۔ ہم اُن کو بتا سکتے ہیں کہ وہ ایسے دوستوں کو کیا کہیں گے جو اُن کو بتاتے ہیں، ''بیوقوف مت بنو، ہر کوئی ایسا کرتا ہے،'' آپ کے والدین کو پتہ بھی نہ چلے گا،'' یا ''صرف ایک بار کرنے سے کچھ نہیں ہو گا۔''

ہم نے خداوند کے لئے اپنی جواب دہی کی بات کی۔

ہم نے واضح کیا کہ ہم تو مسیح کے نمونے کی پیروی کرتے ہیں جب ہم پاکدامنی کا لباس زیب تن کرتے ہیں، صاف اور مناسب زبان استعمال کرتے ہیں، اور فحش نگاری سے بچتے ہیں، اور اب اِن باتوں کو پرائمری کے بچوں کو سکھانے کی ضرورت ہے تا کہ وہ خالص زندگیاں گزاریں۔

ہم مصری یوسف کے بارے بات کر سکتے ہیں، جو فوطیفار کی بیوی کی غیر مناسب توجہ سے دور بھاگا (پیدائش ۳۹:۷–۱۲)۔

ہمارے بچوں کو کم از کم ایک تجربہ ہوا جس میں یہ تیاری ضروری تھی، مگر زیادہ تر اوقات میں اُن کے دوستوں نے اُن کی حفاظت کی کیوں کہ وہ اُن کے معیارات اور عقائد کو جانتے تھے۔

جب ہمارے بیٹی، کیتھران کالج جانے کے بعد اپنی ماں کو فون کال کرتی، میری اُس کو نجات دہندہ کے بارے وہ باتیں بتاتی جو اُسے بہت پسند تھیں۔ میری نے مستقل طور پر نجات دہندہ کی مثال اور کردار کو استعمال کیا اُن مسائل میں مدد کے لئے جن کے بارے

ہم دنیا کے کسی بھی حصے میں راستباز بچوں کی پرورش کر سکتے ہیں اگر وہ یسوع مسیح اور اُس کی انجیل پر مستقل بنیاد بنا کر زندگی گزاریں۔

ILLUSTRATION BY STOCKBYTE/THINKSTOCK

گفتگو کرنے کے لئے کیتھران نے اُس کو کال کی۔

میرا ایمان ہے کہ ہم دنیا کے کسی بھی کونے میں راست باز بچوں کی افزائش کر سکتے ہیں اگر اُن کی مضبوط بنیاد یسوع مسیح اور اُس کی انجیل پر ہے۔ نیفی نے اپنے خاندان اور لوگوں کو سکھاتے ہوئے بیان کیا ہے، یہ کہتے ہوئے، ”ہم مسیح کی بابت بات کرتے ہیں، ہم مسیح میں شادمان ہوتے ہیں، ہم مسیح کی منادی کرتے ہیں، ہم مسیح کی نبوت کرتے ہیں، اور ہم اپنی نبوتوں کے مطابق لکھتے ہیں تاکہ ہماری اولاد جان سکے کہ وہ اپنے گناہوں کی معافی کے لئے کون سا وسیلہ تلاش کریں“ (۲ نیفی ۲۵:۲۶)۔

اگر ہم ایسا کرتے ہیں، جب ہمارے بچے غیر دانشمندانہ انتخابات کرتے ہیں، تو وہ جانیں گے کہ سب کچھ نہیں کھویا ہے اور وہ گھر واپسی کا راستہ پا سکتے ہیں۔ میں آپ کو اور آپ کے خاندان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ آپ برکت پائیں گے جب آپ خداوند یسوع پر ایمان کے وسیلے سے ہر ایک رکن کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں گے۔

اگر ہم اُن لوگوں کے لئے نور ہونے کے لئے ایلڈر لی کی مشورت کی پیروی کرتے ہیں جن کے درمیان ہم رہتے ہیں، تو چھپ نہیں سکتے کہ ہم کون ہیں۔ ہمارے رویے کو ہماری اقدار اور عقائد کی عکاسی کرنی چاہیے۔ جہاں مناسب ہو، ہم کو عوامی سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے۔

ہیکل کے اجازت نامے کی اہلیت کے مطابق زندگی گزاریں، ہیکل کی رسومات پائیں، اور اپنے عہود سے وفادار ہونا ہمیں راہِ عہد پر رہنے کے لئے رویا اور توجہ دیتا ہے۔ جب ہمارے نوجوان مرحومین کے لئے بپتسموں کی ادائیگی کے اہل زندگی گزاریں گے، اُن کی زندگیاں منظم ہوں گی۔

ہمیں گفتگو کرنے، خوش ہونے، پرچار کرنے، اور مسیح کی نبوت کرنے سے اپنی توانائی کو اپنے خاندانوں کو مضبوط کرنے پر مرتکز کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ ہم راست باز خاندانوں کے انعام سے لطف اُٹھا سکیں اور ابدی خاندان بن سکیں۔

وہ جو اکیلے ہیں مگر راستباز زندگیاں گزارتے ہیں، ہماری تعلیم دوبارہ یقین دہانی کروانے والی ہے: ”وفادار ارکان جن کے حالات اس زندگی میں والدینیت اور ابدی شادی کی برکات پانے کی اجازت نہیں دیتے ہیں وہ ابدیت میں موعودہ برکات پائیں گے، اُن عہود پر عمل کرنے کے باعث جو اُنہوں نے خدا سے باندھے تھے۔“[3]

محبت دنیا میں خوشی کا ایک کلیدی جزو ہے۔

خوشی کا انعام

”اپنے بچوں کو خوشحال اور کامیاب زندگی مہیا کرنے کے لئے مجھے اُن کو کون سے فوائد مہیا کرنے چاہیے۔؟“

لوسیفر نے خوشی کی نقل یا دھوکہ تخلیق کیا ہے جو راست بازی سے ہم آہنگ نہیں ہے اور اگر ہم چوکس نہیں ہیں یہ ہماری رہنمائی غلط طور پر کرے گا۔ آج ہمارے بہت سارے مسائل اِس لئے پیدا ہوتے ہیں کیوں کہ اِس لادین دنیا میں خوشی کی غلط تعریف کے پیچھے بھاگا جا رہا ہے۔ ہم مورمن کی کتاب سے جانتے ہیں کہ یہ مسئلہ ساری نسلوں کے ساتھ رہا ہے۔ ہم اُن برکات کو بھی جانتے ہیں جو حکموں پر زندگی گزارنے سے ملتی ہیں۔

بنیامین بادشاہ بتاتا ہے، ”اور پھر میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ تم ان کی آسودہ اور خوش حال حالت پر غور کرو جو خدا کے حکموں کو مانتے ہیں۔ کیوں کہ دیکھو وہ تمام چیزوں روحانی اور جسمانی دونوں میں آسودہ ہیں اور اگر وہ آخر تک وفادار رہیں گے تو فردوس میں اُن کا استقبال ہو گا، جس سے کہ وہ کبھی نہ ختم ہونے والی خوشی کی حالت میں خدا کے ساتھ قیام کریں گے۔ ہاں یاد رکھو، یاد رکھو کہ یہ باتیں سچ ہیں کیوں کہ یہ خداوند خدا نے فرمائی ہیں“ (مضایاہ ۲:۴۱)۔

کئی سالوں سے میں نے ایک تحقیقی منصوبے کی پیروی کی جو ۱۹۳۰ میں شروع ہوا۔ بنیادی طور پر، اُنہوں نے پریمئر یونیورسٹی میں ۲۶۸ انسانوں کا مطالعہ کیا جن کا اُن کی زندگیوں کے مختلف ادوار میں مطالعہ کیا گیا تھا۔ بعد میں، مطالعہ کے لئے عورتوں کا انتخاب کیا گیا۔ اس مطالعہ سے اُنہوں نے تقریباً ۷۰ سال کا عرصہ مکمل کیا۔ حقیقی مطالعہ کا مقصد کامیابی اور خوشی کو ممکنہ طور پر زیادہ سے زیادہ پانا تھا۔

مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ کالج میں داخلے کے وقت نمبر یا اوسط گریڈ بعد کی زندگی میں خوشی یا کامیابی کی پیش گوئی نہیں ہیں۔ مگر ایک پہلو جہاں پر اعلیٰ باہمی

تعلق تھا وہ بچپن کی خاندانی خوشی تھی۔ خوشحال اور کامیاب نوجوانوں نے بتایا کہ اُن کی والدہ خاص طور پر زبانی طور پر اپنے پیار کا اظہار محبت اور شفقت سے کرتی تھی اور سخت قسم کے نظم وضبط کو استعمال نہ کرتی تھی۔ اُن کے ماں باپ دونوں ایک دوسرے سے شفقت سے پیش آتے تھے اور اپنے بچوں کے لئے قابلِ رسائی اور آسانی سے دستیاب ہوتے تھے، جن کے ساتھ بچے گرمجوشی اور جذباتی اظہار کے تعلقات رکھتے تھے۔ والدین نے اپنے گھر میں مستحکم ماحول قائم کیا اور اپنے بچوں کی عزت اور آزادی پر ایمان رکھتے تھے۔

اختتامی کتاب جو اِس مطالعہ پر ۲۰۱۲ء میں شائع ہوئی بتاتی ہے: ”زندگی کی بہت ساری کامیابیوں کی پیش گوئی کا انحصار ابتدائی معاشی اور سماجی کی بجائے محبت بھرے اور محبت کرنے والے بچپن ہوتا ہے۔“ پُرجوش بچپن ذہانت، معاشرتی کلاس، یا تنومندی کی نسبت زیادہ تر باہمی تعلق کی کامیابی کے ساتھ ہے۔ مطالعہ میں یہ بھی پایا گیا ہے کہ ”بچپن میں جو کچھ درست ہوتا ہے وہ مستقبل کی پیش گوئی قدرے بہتر کرتا ہے اُس کی نسبت جو بچپن میں غلط ہوتا ہے۔“[4]

مجموعی طور پر مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ جب اہم چنوتیاں ہوتی ہیں اور کچھ بہت ہی غلط ہوتا ہے، زیادہ تر بچوں کی فطرت لچک دار ہوتی ہے، اور بھروسہ جو والدین کے ساتھ عزیز تعلقات پر رکھا جاتا ہے، خاص طور پر ماں سے، اُس کا نتیجہ دیرپا، زندگی بھر کی خوشی ہوتا ہے۔ میرے لئے دلچسپی کیا تھی، مگر حیرانگی نہیں تھی، کہ وہ مطالعہ مکمل طور پر اُس سے مطابقت رکھتا ہے جو صحائف اور کلیسیا خاندان کے بارے سکھاتے ہیں۔ کلیسیاء خاندانی شام، خاندانی دعا، محبت کے اظہار، خاندانی اکٹھ، اور خاندانی روایات کے بارے تاکید کرتی ہے، جو ایسی سرگرمیوں کی ایسی اقسام ہیں جس کے بارے اس مطالعہ نے بتایا ہے کہ یہ خوش، اور کامیاب بالغ پیدا کرتی ہے۔

نیفی مورمن کی کتاب کا ذکر ”نیک نام والدین“ کے لئے تشکر کے اظہار سے کرتا ہے (۱ نیفی ۱:۱)، مگر حقیقی سبق یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک تعین کرتا ہے کہ ہم کس طرح کے والدین ہوں گے کہ ہمارے آنے والی نسل یہ بات کہہ سکے کہ وہ بھی نیک نام والدین کے ہاں پیدا ہوئے تھے۔

اہم چیز جو آپ کر سکتے ہیں وہ یقین دہانی ہے کہ آپ کے بچے اور جن کی آپ پرورش کرتے ہیں جانتے ہیں کہ آپ اُن سے پیار کرتے ہیں۔ محبت خوشی کا کلیدی جز ہے۔

ملک میں خوش حالی کا انعام

”ہمارا خاندان اہم مادی کامیابی نہیں حاصل کر رہا ہے۔ کیا یہ اِس لئے ہے کہ ہم کافی راستباز نہیں ہیں؟“

صحائف واضح طور پر بتاتے ہیں کہ حکموں پر عمل کرنا ہمیں ملک میں خوش حال ہونے کی اجازت دیتا ہے۔ مگر مجھے آپ کو یہ یقین دہانی کروانے دیں کہ ملک میں خوش حالی کو آپکے بنک اکاؤنٹ کے سائز سے بیان نہیں کیا گیا ہے۔ اِس کا مطلب اِس سے کہیں بڑھ کر ہے۔

اپنے بیٹے ہیلیمن سے بات کرتے ہوئے ایلما تعلیم دیتا ہے، ”جتنا زیادہ تم خدا کے حکموں کو مانو گے، اُتنا ہی مُلک خوش حال ہوں گے اور تمہیں یہ بھی علم ہونا چاہیے کہ جتنا زیادہ تم خدا کے حکموں کو نہیں مانو گے اُتنا ہی تم اُس کی حضوری سے کاٹ ڈالے جاؤ گے“ (ایلما ۳۶:۳۰)۔

اِس کے مطابق، اپنی زندگیوں میں روح رکھنا ملک میں خوش حال ہونے کے لئے بنیادی جزو ہے۔ اگر ہم حکموں پر عمل کرتے ہیں، تو ہمارے پاس خاص طور پر یقینی وعدے آتے ہیں (افسیوں ۶:۱—۳)۔ تعلیم و عہد سیکشن ۸۹، مثال کے طور پر، وعدہ کرتا ہے کہ حکمت کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے سے، ہم صحت کی برکات اور عظیم علم کے خزانے سے لطف اندوز ہوں گے۔

حکمت کے کلام کے صرف ایک اصول، یعنی الکحل سے بچنے سے ہے بہت سی برکات ملتی ہیں۔ جس طویل مدتی مطالعہ کا میں نے پہلے ذکر کیا ہے اُس نے

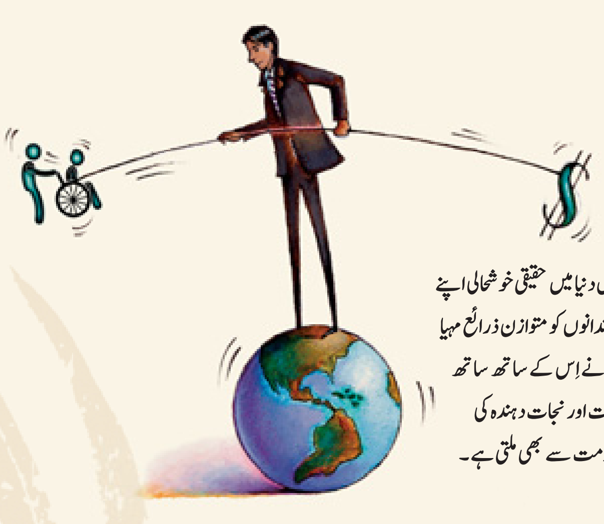

اِس دنیا میں حقیقی خوشحالی اپنے خاندانوں کو متوازن ذرائع مہیا کرنے اِس کے ساتھ ساتھ محبت اور نجات دہندہ کی خدمت سے بھی ملتی ہے۔

یہ بات تلاش کی ہے کہ شراب کی لعنت تین میں سے ایک امریکی خاندان کو چھوتی ہے، جنرل ہسپتالوں میں تمام داخلوں میں سے ایک تہائی میں ملوث ہے، اور موت، طلاق، صحت کی خرابی، اور کاموں کی معدوم تکمیل میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔

کیلی فورنیا میں سرگرم کلیسیائی ارکان کے طویل مدتی مطالعہ سے اِس بات کا پتہ چلا ہے کہ خواتین اوسطاً 5.6 سال اور مرد 9.8 سال یو ایس اے کے مرد و خواتین سے زیادہ جیتے ہیں۔ فزیشن نے جو مطالعہ کیا کم از کم ایک وجہ کی نشاندہی کرتا ہے جو حکمت کے کلام پر عمل کرنا ہے۔ حکمت کا کلام ہمیں ملک میں خوشحال ہونے کی اجازت دیتا ہے۔[۵]

صدر گورڈن بی۔ ہنکلی (۱۹۱۰–۲۰۰۸) کے ساتھ ہیکل کی تقدیس کے لئے جاتے ہوئے ایک فلائٹ میں اُنہوں نے خوشی سے بتایا کہ چرچ کے پاس ہیکلوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کے لئے کافی فنڈز ہیں کیوں کہ مقدسین آخری ایام ملک میں خوش حال ہوئے ہیں۔ وفاداری سے دہ یکی دینے والوں کے طور پر، اُنہوں نے ہیکلیں تعمیر کرنے کے ذرائع مہیا کئے ہیں۔

خوشحال اور دولت مند ہونا لازمی طور پر ایک نہیں ہیں۔ ملک میں خوشحالی کے لئے انجیل کی انتہائی بہتر تعریف یہ ہے کہ ہمارے پاس اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے کافی وسائل ہوں اور اِس کے ساتھ ساتھ ہماری زندگیوں میں روح کی کثیر برکات ہوں۔ جب ہم اپنے خاندانوں کی ضروریات کے لئے مہیا کرتے ہیں اور نجات دہندہ سے پیار اور اُس کی خدمت کرتے ہیں، تو ہم ملک میں خوش حال ہونے اور روحانی تحائف کی خوشی پائیں گے۔

امن کا انعام

راست بازی کے لا محدود موعودہ انعام کو تعلیم و عہد ۵۹:۲۳ میں واضح طور پر پیش کیا گیا ہے: ”پس یاد رکھو کہ وہ مرد [یا عورت] جو راستبازی کے کام کرتے ہیں وہ اپنا انعام پائیں گے [گی]، حتیٰ کہ اِس دنیا میں انعام، اور آنے والی دنیا میں ابدی زندگی۔“

۳۵ سال پہلے، صدر قمبل نے سکھایا تھا کہ چرچ میں کافی زیادہ بڑھوتری ہو گی کیوں کہ بہت ساری ”اچھی خواتین۔۔۔ بڑی تعداد میں کلیسیاء کی طرف رغبت رکھیں گی۔“ اُس نے اعلان کیا، ”یہ اِس معیار پر ہو گا کہ کلیسیائی خواتین اپنی زندگیوں میں راستبازی اور اپنے جذبات کے اظہار کی عکاسی بہتر طور پر کرتی ہوں اور۔۔۔ یہ خوشحال طریقے سے۔۔۔ دنیاوی عورتوں کی نسبت زیادہ منفرد اور مختلف نظر آتی ہیں۔“[۶]

ایسا حقیقت میں واقع ہوا ہے اور مستقبل میں ایسا جاری رہے گا۔

خداوند خدا حقیقت میں سورج اور ڈھال ہے اور ہمیں فضل اور جلال دے گا۔ جو راستبازی سے چلتے ہیں خدا اُن سے کوئی اچھی چیز روک نہ رکھے گا (دیکھئے زبور ۸۴:۱۱)۔ میری دعا ہے کہ جب آپ ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی وفاداری سے پیروی کرتے ہیں تو آپ راستبازی کا انعام پائیں۔ ■

۲ مئی ۲۰۱۴ کو بی۔ وائی۔ یو میں خواتین کی کانفرنس میں دے گئے ایک خطاب ”راست بازی کی فصل کا انعام پاتے ہوئے“ میں سے۔

حوالہ جات

1. سپنسر ڈبلیو قمبل، جھوٹے خُدا جو ہم پوجتے ہیں“ اینزائن، جون ۱۹۷۶، ۲–۶۔
2. دیکھئے لین اینڈرسن، “The Instagram Effect: How the Psychology of Envy Drives Consumerism,” *Deseret News* اپریل ۱۵، ۲۰۱۴، C7۔
3. ہینڈ بک ۲: کلیسیائی نظم و نسق (۲۰۱۰)، 1.3.3۔ صدر بوائیڈ کے. پیکر، بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر نے اپریل ۲۰۱۴ کی جنرل کانفرنس میں اپنے خطاب ”گواہ“، لیحونا، مئی ۲۰۱۴، ۹۴–۹۷ میں اِس کی پھر یقین دہانی کروائی ہے۔
4. جارج ای۔ ویلینٹ، *Triumphs of Experience: The Men of the Harvard Grant Study* (۲۰۱۲)، ۱۰۸–۹۔
5. دیکھئے جیمز ای۔ این سٹروم اور لیسٹر بریسلو، “Lifestyle and Reduced Mortality among Active California Mormons, ۱۹۸۰–۲۰۰۴” *Preventive Medicine*، ۴۶ (۲۰۰۸)، ۱۳۵۔
6. دیکھئے سپنسر ڈبلیو قمبل، “The Role of Righteous Women,” اینزائن، نومبر ۱۹۷۹، ۱۰۳–۴؛ کلیسیائی صدور کی تعلیمات: سپنسر ڈبلیو قمبل (۲۰۰۶)، ۲۲۳۔

تصویر کی وضاحت STOCKBYTE/THINKSTOCK;PHOTO ILLUSTRATION BYMASSONSTOCK/ISTOCK/THINKSTOCK

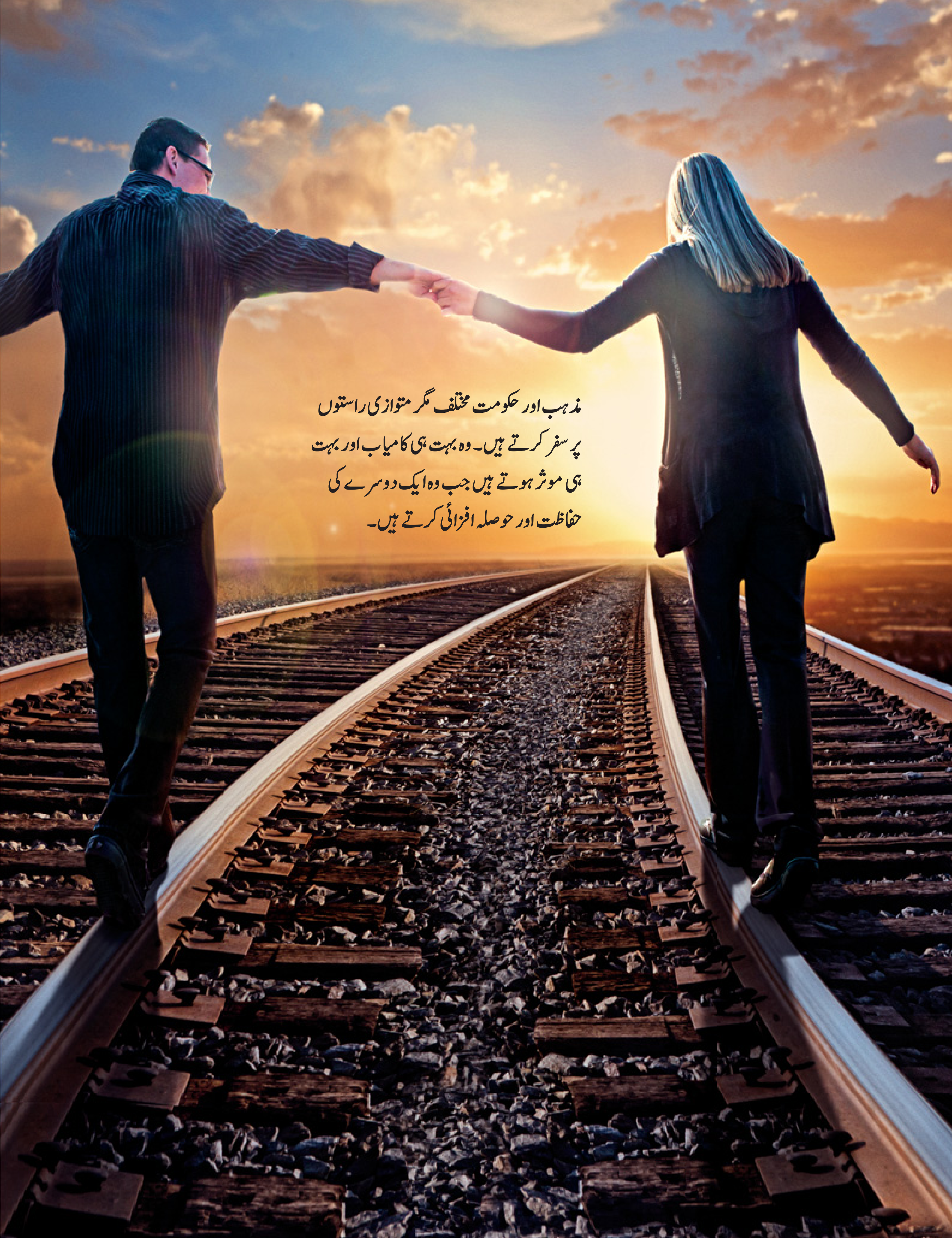
مذہب اور حکومت مختلف مگر متوازی راستوں
پر سفر کرتے ہیں۔ وہ بہت ہی کامیاب اور بہت
ہی موثر ہوتے ہیں جب وہ ایک دوسرے کی
حفاظت اور حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

ایلڈر ولفورڈ ڈبلیو۔ اینڈرسن
ستر کی جماعت سے

مذہب اور حکومت

مذہب اور حکومت ایک جوڑے کی مانند ہیں جن کو اکٹھا رہتے ہوئے بعض دفعہ مشکل وقت بھی آتے ہیں مگر تو بھی وہ الگ نہیں ہو سکتے ہیں۔ مذہب اور حکومت دونوں کو پروان چڑھنے کے لئے حقیقی طور پر آزادی کی ضرورت ہے، مگر تاریخ نے دکھایا ہے کہ دونوں کے لئے مکمل طلاق صحتمندانہ نہیں ہے۔ وہ مختلف مگر متوازی راستوں پر سفر کرتے ہیں۔ وہ بہت ہی کامیاب اور بہت ہی موثر ہوتے ہیں جب وہ ایک دوسرے کی حفاظت اور حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

مذہبی آزادی کو قائم کرنے اور اِس کا دفاع کرنے اور معاشرے میں کلیسیائی کردار کی پرورش کے لئے حکومت ایک لازمی کردار ادا کرتی ہے۔ خوش قسمتی سے، آج دنیا میں زیادہ تر حکومتیں کچھ حد تک مذہبی آزادی کو پہچانتی ہیں اور اپنے شہریوں کو انکے ضمیر کی ہدایت کے مطابق اپنے مذہب کی مشق اور عبادت کے حق کو یقینی بناتی ہیں۔ معاملہ ہمیشہ ایسا نہیں رہا ہے۔

بہت ساری نسلوں نے دم گھوٹنے والے نقصانِ آزادی کو دیکھا ہے جو تب وقوع ہوتا ہے جب حکومت لوگوں پر ریاستی مذہب تھوپتی ہے۔ اور بعض نے اخلاقی انتشار کا تجربہ کیا ہے جو حکومت کی طرف سے مذہب کی قطعی ممانت سے سامنے آتے ہیں۔ ہم شکر گزار ہیں کہ آج دنیا میں بہت سارے ممالک کے آئین کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے جہاں پر مذہبی آزادی اور اِس پر عمل کرنے کی سوچ پروان چڑھ رہی ہے، جو کہ حکومت سے الگ ہو، اور اِس کی حفاظت اور ایذیت رسانی کے خلاف اِس کا دفاع کیا جائے۔[1]

الہامی حکومت کے بارے مورمن کی کتاب میں درج کیا گیا ہے جہاں اِس قسم کے عقائد اور لوگوں کو اِس پر عمل کرنے کی اجازت ہو:

”اب اگر کوئی شخص خدا کی خدمت کی خواہش کرتا ہے تو یہ اُس کا حق ہے یعنی یہ کہ اگر وہ خدا پر ایمان رکھتا ہے تو اُس کی خدمت کرنا اُس کا حق ہے، لیکن اگر وہ اُس پر ایمان نہیں رکھتا تو اُسے سزا دینے کے لئے کوئی قانون نہ تھا۔۔۔

”کیوں کہ قانون یہ تھا کہ لوگوں کی اُن کے جرائم کے مطابق عدالت ہوتی۔ لیکن، آدمی کے عقیدے کے خلاف کوئی قانون نہ تھا۔

تصویر کی وضاحت ڈیوڈ سٹوکر

مذہب کا ضروری کردار

ایمان دار لوگوں کے طور پر ہمیں حکومتی تحفظات کے شکر گزار ہونا چاہیے جو ہمیں ہماری خواہش کے مطابق مذہبی عقائد پر عمل کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ لیکن شاید بعض کے لئے یہ بڑی حد تک غیر واضح ہے کہ مذہب اور اخلاقیات اچھی اور موثر حکومت قائم کرنے کے لئے لازمی کردار ادا کرتے ہیں۔ آج ہماری دنیا جن سنگین مسائل کا سامنا کر رہی ہے اُن کے حقیقی حل روحانی ہیں، سیاسی یا معاشی نہیں۔ مثال کے طور ر، نسل پرستی، تشدد، اور نفرت روحانی مسائل ہیں، اور اُن کا واحد حل صرف روحانی ہی ہے۔ بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ڈیلن ایچ۔ اوکس نے سکھایا:

"مغربی معاشرے میں بہت ساری اہم اخلاقی پیش رفت مذہبی اصولوں سے تحریک پائی ہیں اور منبر کی تبلیغ کے باعث اِن کو باضابطہ طور پر اپنانے کی ترغیب دی گئی ہے۔ انگلستان میں غلاموں کی تجارت کا خاتمہ اور امریکہ میں بھی غلاموں کو آزاد کرنے کا باضابطہ حکم نامہ، ایسی مثالیں ہیں۔ اور ایسا ہی سابقہ نصف صدی کی سماجی حقوق کی تحریک کے بارے بھی ہے۔"[۲]

اخلاقی نظم کو قائم کرنے کے لئے معاشروں کا انحصار زیادہ تر مذہب اور کلیسیاء پر ہے۔ ایک معاشرے میں اخلاقیت، کردار، اور ایمان کے فقدان سے پیدا ہونے والے مجرموں کو رکھنے کے لئے حکومت کافی جیلیں تعمیر نہیں کر سکتی ہیں۔ اِن خوبیوں کی بہتر حوصلہ افزائی قانون یا پولیس کی طاقت کی بجائے مذہبی عمل سے ہوتی ہے۔ حکومت کے لئے رویوں، خواہشات، اور اُمیدوں کو روکنا ناممکن ہے جو انسانی دلوں سے نکلتی ہیں۔ اور ابھی تک یہ وہ بیج ہیں جو رویوں میں بڑھتے ہیں اور حکومت کو اِسے باقاعدہ کرنا چاہیے۔

فرانسیسی تاریخ دان اور مدبر ایلیکس ڈی ٹکیوویل نے لکھا ہے، "مطلق العنانیت کو ایمان کے بغیر چلایا جا سکتا ہے، مگر آزادی کو نہیں۔"[۳] اور مطلق العنانیت کو بھی ہمیشہ کے لئے ایمان کے بغیر نہیں چلایا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ بورس یلسن، ریشین فیڈریشن کے پہلے صدر نے مشاہدہ کیا ہے، "آپ سنگینوں سے تخت کی تعمیر تو کر سکتے ہیں مگر اِس پر بیٹھنا مشکل ہے۔"[۴]

پہاڑی واعظ میں یسوع نے دل میں لکھے ہوئے احکامات کا موازنہ کتابوں میں لکھے ہوئے احکامات سے کیا ہے۔

"تم سن چکے ہو اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا اور جو کوئی خون کرے گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہو گا:

"مگر میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہو گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہو گا" (متی ۵:۲۱–۲۲)۔

اگرچہ حکومت کتابوں میں لکھے ہوئے قانون کا نفاذ کرتی ہے، مذہب دل میں لکھے ہوئے قوانین سے وابستہ رہنے کی حوصلہ افزائی کرتا اور سکھاتا ہے۔ وہ جو دل کے حکم کو مانیں گے کم ہی کتاب میں لکھے ہوئے قانون کو توڑیں گے۔ جیسا کہ ہم تعلیم و عہد میں پڑھتے ہیں، "وہ جو خدا کا قانون مانتا ہے اُسے ملک کا قانون توڑنے کی ضرورت نہیں" (۵۸:۲۱)۔

مگر جہاں پر دِل کے معاملات کو نظر انداز کیا جائے گا، قائم کردہ قانونی اصول اور حکومتی مشنری آخر کار ناکام ہو جائے گی۔ معاشرے میں قابل عزت رویہ اُس وقت حاصل ہوتا ہے جب لوگوں کی اکثریت وہ کچھ کرتی ہے جو کچھ اخلاقی ہے اور وہ ایمان رکھتے ہیں کہ ایسا کرنا چاہیے، نہ کہ وہ شریعت یا پولیس کی طاقت کے باعث اُن پر عمل کرنے کے لئے مجبور ہیں۔

حکومت اپنے شہریوں کے رویے کا جائزہ لیتی ہے۔ اِس کی کوشش ہوتی ہے کہ اُس کے شہری اچھے اور عمدہ اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ مذہب، دوسری جانب، یہ کوشش کرتا ہے کہ کہ وہ عمدہ اور اخلاقی معیار کی خواہش کریں۔ صدر عزرا ٹافٹ بینسن (۱۸۹۹–۱۹۹۴)، جو ریاست ہائے متحدہ کے صدر ڈیوائٹ ڈی۔ آئزن ہاور کی کابینہ کے رکن تھے اِس اہم ترین فرق کے بارے بتایا:

مذہبی عقائد کا اہم اثر

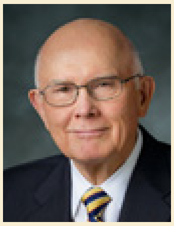

"ہمارا معاشرہ بنیادی طور پر قانون اور اِس کے اطلاق سے قائم نہیں ہے، مگر زیادہ اہم طور پر اُن سے ہے جو رضاکارانہ طور پر اپنے اندرونی راستی اور درست رویے کی عقائد کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ غلط یا درست کا مذہبی عقیدہ ہمارے شہریوں کی بڑی تعداد کے وسیلے سے ایسی رضاکارانہ تعمیل پیدا کرنے کا اہم اثر ہے۔"

بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ڈیلن ایچ۔ اوکس، "Strengthening the Free Exercise of Religion," یہ خطاب اُنہوں The Becket Fund for Religious Liberty Canterbury Medal Dinner, NewYork City, میں ۱۶ مئی، ۲۰۱۳ کو کیا، ا؛ mormonnewsroom.org پر دستیاب ہے۔

تصویری وضاحت ISTOCK/THINKSTOCK

”خداوند اندر سے باہر کی طرف کام کرتا ہے۔ دنیا باہر سے اندر کی طرف کام کرتی ہے۔ دنیا لوگوں کو شہر کے گندے اور خستہ حال علاقوں سے نکالتی ہے۔ مسیح لوگوں میں سے گندگی کو باہر نکالتا ہے، اور پھر وہ خود اُس گندگی سے باہر نکلتے ہیں۔ دنیا ماحول کی تبدیلی کے باعث لوگوں کو تبدیل کرے گی۔ مسیح لوگوں کو تبدیل کرتا ہے، جو بعد میں اپنے ماحول کو بدلتے ہیں۔ دنیا انسانی رویوں کو بنائے گی، مگر مسیح انسان کی فطرت کو بدل سکتا ہے۔“[۵]

وقت کے ساتھ ساتھ ساری آزاد حکومتیں لازمی طور پر اپنے شہریوں کی رضاکارانہ نیکی اور معاونت پر انحصار کرتی ہیں۔ ایک مدبر اور سیاسی فلاسفر ایڈمنڈ بروک نے کہا، ”چیزوں کی ابدی تشکیل میں یہ بات مقرر ہے، کہ جذباتی کنٹرول کے بغیر انسانوں کی سوچ آزاد نہیں ہو سکتی۔ اُن کے جذبات اُن کی بیڑیاں ہیں۔“[۶]

آخر تک، اچھی حکومت اپنے مذہب کا دفاع کرتی ہے اور مذہبی آزادی کو فروغ دیتی ہے۔ اور اچھا مذہب اچھی شہریت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور ملک کے قانون سے وابستگی کا اظہار کرتا ہے۔

اچھی حکومت کو جانب دار نہیں ہونا چاہیے۔ اِس کو ایک مذہب کو دوسرے پر فوقیت نہیں دینی چاہیے یا ایسی سوچ کو پروان نہیں چڑھانا چاہیے۔ اِس کے نمائندے کو اُن کی اپنی سوچ سے اخذ کردہ عقائد کو ماننے اور اُن پر عمل کرنے کی پوری آزادی ہونی چاہیے۔ ایسے ہی، اچھے مذہب کو کسی بھی سیاسی پارٹی یا اُمیدوار کی مخالفت نہ کرنی چاہیے۔ اور اِس کے ماننے والوں کو لازمی طور سے آزاد ہونا چاہیے اور حتیٰ کہ اِن کی سیاسی مرحلے میں شرکت کی حوصلہ افزائی بھی کرنی چاہیے اور جن پارٹی یا اُمیدوار کو وہ بہتر سمجھتے ہیں اُس کی حمایت بھی کرنی چاہیے۔

ہماری حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ ہم ایسے معاملات اور اُمیدواروں کا بڑی احتیاط سے مطالعہ کریں اور اُن لوگوں کو ووٹ دیں جن پر بھروسہ ہو کہ وہ درست کام کریں گے۔

قانون بنانے والوں کو اپنی رائے سے آگاہ کریں

اگرچہ کلیسیاء نے، بطورِ ادارہ، بار بار اپنی سیاسی غیر جانبداری کی تصدیق کی ہے، مقدسین آخری ایام کی سیاسی عمل میں ملوث ہونے کی حوصلہ افزائی کی ہے کہ اپنی آواز عوام تک پہنچا سکیں۔ ہم جہاں بھی رہتے ہیں اچھے شہری ہونا ہمارے مذہب کا حصہ ہے۔

ہینڈ بک دوم: کلیسیائی نظم و نسق بیان کرتا ہے، ”اپنی متعلقہ حکومتوں کے قوانین کی مطابقت کے ساتھ، ارکان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ووٹ رجسٹر کروائیں، اور مسائل اور اُمیدواروں کے بارے احتیاط سے مطالعہ کریں، اور اُن لوگوں کو ووٹ دیں جن پر اُن کو ایمان ہے کہ سالمیت اور تدبر کے ساتھ عمل کریں گے۔ مقدسین آخری ایام پر یہ سب دیکھنے اور ووٹ دینے کی خاص ذمہ داری ہے، اور جو رہنما دیانتدار، اچھے، اور دانا ہیں اُن کو برقرار رکھیں (دیکھئے تعلیم و عہد ۹۸: ۱۰)۔“[۷]

ایک دن نجات دہندہ پھر سے آئے گا۔ بادشاہوں کے بادشاہ اور ہمارے عظیم اعلیٰ کاہن کے طور پر سلطنت اور حکومت کرنا اُس کا حق ہے۔ پھر حکومت اور کہانت کی طاقت کا عصا ایک جگہ اکٹھا ہو جائے گا۔

اُس عظیم دن تک، مذہب اور حکومت کو لازمی طور پر انسانی تاریخ کی راہ پر ہاتھوں میں ہاتھ دیے ساتھ ساتھ چلنا چاہیے — ہر ایک کو دوسرے کی آزادی کی عزت کرتے ہوئے، ہر ایک کو دوسرے کی لازمی شراکت کو سراہتے ہوئے۔ ■

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے ڈبلیو کول ڈرہام، جونیئر، Silvio Ferrari, Cristiana Cianitto, Donlu Thayer, eds., *Law, Religion, Constitution: Freedom of Religion, Equal Treatment, and the Law* (۲۰۱۳)، ۳–۵۔

۲۔ ڈیلن ایچ۔ اوکس، “Strengthening the Free Exercise of Religion,” یہ خطاب The Becket Fund for Religious Liberty Canterbury Medal Dinner, New York City, میں ۱۶ مئی، ۲۰۱۳ کو کیا گیا، ا:ا اور mormonnewsroom.org پر دستیاب ہے۔

۳۔ ایلکسز ڈی ٹوکیوویلا، امریکہ میں جمہوریت، ۲ والیم۔ (۱۸۳۵–۴۰)، ا:۳۰۶۔

۴۔ بورس یلسن، ڈونلڈ مرے میں، *A Democracy of Despots* (۱۹۹۵)، ۸۔

۵۔ عزراٹافٹ بینسن، “Born of God,” ایزائن، نومبر۔ ۱۹۸۵، ۶۔

۶۔ ایڈمنڈ برک، *A Letter from Mr. Burke, to a Member of the National Assembly; in Answer to Some Objections to His Book on French Affairs* دوسرا ایڈیشن۔ (۱۷۹۱)، ۶۹۔

۷۔ ہینڈز بک ۲: کلیسیائی نظم و نسق (۲۰۱۰)، 21.1.29.

میں نقل نہیں کروں گی

کالج میں نئے طالب علم کے طور پر، میں اکثر اپنے ہم جماعتوں سے مایوس ہوئی تھی۔ اِس کی وجہ یہ تھی کہ اُن میں سے اکثر امتحانات میں نقل کرتے تھے۔ کچھ کمرہ جماعت میں اپنے نوٹس چھپالاتے تھے۔ کچھ امتحان کے جوابات دوسروں کو ٹیکسٹ کے ذریعے بھیجتے ہیں۔ حتیٰ کہ کچھ تو اپنے ہم جماعتوں سے امتحانات ہی کی نقل کرتے ہیں۔

وہ جو نقل کرتے ہیں وہ ہمیشہ مجھ سے زیادہ نمبر لیتے ہیں۔ تاہم، میں اُن کے ساتھ شامل ہونے کی کبھی آزمائش میں نہ پڑی۔ میرے دل و دماغ میں ہمیشہ یہ بات رہی ہے دیانتدار زیرو فی صد لینا چوری کے ۱۰۰ فی صد سے بہتر ہے۔

اگر میں نقل کروں گی، تو میں اُن کے لئے ایک نمونہ نہیں بنوں گی۔ میں اِس طرح سے زندگی گزاروں گی کہ میں اُن کے ساتھ یسوع مسیح کی انجیل بیان کر سکوں۔ میں اُن پر یہ ظاہر کروں گی کہ چرچ سچا ہے۔

ایک دوپہر میں کالج کے کیشئر کے دفتر میں اپنے ٹیوشن کے بقایا واجبات کے بارے جاننے کے لئے گئی۔ مجھے فائنل امتحانات سے پہلے اپنی فیس مکمل طور پر ادا کرنی تھی۔ جب میں وہاں جارہی تھی، تو میں پریشان تھی کہ میں پیسے کہاں سے حاصل کروں گی جن کی مجھے ضرورت تھی۔ مجھ جیسے اپنی مدد آپ کے تحت پڑھنے والی طالبہ کے طور پر، مالی حالات کافی تنگ تھے۔

جب میں دفتر پہنچی، میں نے کیشئر سے اپنے بقایا جات کے بارے پوچھا۔

اُس نے کہا''تمہاری گریجوایشن تک تمہیں کچھ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔''

حیرانی سے میں نے پوچھا، کیا وہ یقین سے کہہ رہی ہے یا صرف مذاق کر رہی ہے۔

اُس نے کہا، ''ہاں میں پُر یقین ہوں، اور میں سنجیدہ ہوں۔'' ''رہنمائی کرنے والے مشیر نے تمہارے لئے ایک درخواست آگے پہنچائی تھی کہ تم کو ایک سینٹر سے وظیفہ مل سکے۔ اب تم وظیفہ یافتہ ہو۔''

وہ الفاظ سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ میں نے اُس کا شکر ادا کیا اور رہنمائی کرنے والے مشیر کے دفتر میں بھاگ کر گئی کہ اُس ذمہ دار شخص کا شکریہ ادا کروں۔

جب میں نے مشیر کو بتایا کہ میں کتنی خوش اور اُس کی شکر گزار ہوں تو اُس نے مجھے کہا، ''آپ کو میرا شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں،'' ''میں تو صرف ایک آلہ تھا۔''

جب میں وہاں سے چلی، تو مجھے پاک کلام کا ایک حوالہ یاد آیا جسے بیان کرنے کے لئے ہمیشہ عزیز رکھتی تھی:

''اور مبارک ہے وہ جو یوم آخر تک وفادار رہا کیوں کہ وہ اُس بادشاہی میں سکونت کرنے کے لئے سرفراز کیا جائے گا جو اُس کے لئے بنائے عالم سے تیار کی گئی ہے۔ اور دیکھو یہ میں [یسوع مسیح] ہوں جو یہ فرماتا ہوں'' (عیتز ۱۹:۴)۔

راست سے، میں نے اپنے آسمانی باپ کے حکموں پر وفاداری زندگی گزاری—ایسی صورت حال میں بھی جہاں پر بدیانتی بالکل عام تھی۔

میں جانتی ہوں کہ ایمان پر قائم رہنے سے، وہ مجھے کبھی نہ چھوڑے گا۔

میں خوش ہوں کہ اب میں کسی ادائیگی کی پریشانی کے بغیر مطالعہ کر سکتی ہوں۔ اِس سے میری حوصلہ افزائی بھی ہوئی کہ میں راستی کے کام جاری رکھوں، نہ صرف انعامات اور برکات کے لئے جو مجھے مل سکتی ہیں بلکہ اِس لئے کہ میں اپنے آسمانی باپ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح سے پیار کرتی ہوں، جس نے میرے لئے مثال قائم کی ہے۔ ■

جوایناملے، رانگا، جنوبی لیئٹے، فلپائن

میرے ہم جماعت جو نقل کرتے تھے ہمیشہ مجھ سے زیادہ نمبر حاصل کرتے تھے۔ تاہم، میں اُن کے ساتھ شامل ہونے کے لئے کبھی آزمائش میں نہ پڑی تھی۔

میں اپنی شادی کے روز اپنی ماں کے شادی والے لباس کو بہت زیادہ پہننے کی خواہش مند تھی۔

میری ماں کی شادی کا لباس

جب میں ایک لڑکی تھی تو میں نے اپنی ماں کی شادی کا لباس دیکھا۔ اِس کو بڑی احتیاط سے ایک ڈبے کے اندر لپیٹ کر رکھا ہوا تھا۔ اور مجھے یاد ہے کہ مجھے میری ماں نے دکھانے کے لئے اِس کو بڑی احتیاط سے کھولا۔ یہ کتنا پیارا تھا! میں اپنی شادی کے روز اپنی ماں کے شادی والے لباس کو بہت زیادہ پہننے کی خواہش مند تھی۔

میری ماں نے بڑے آرام سے اِس کو واپس رکھا اور مستقبل میں مجھے دینے کا وعدہ کیا۔ اُس نے کہا کہ یہ لباس تمہارے ابو نے مجھے خاص تحفہ دیا تھا۔ وہ اپنی شادی کی تصویروں میں بہت پیاری اور خوبصورت دکھائی دیتی تھی۔ میرے والدین چرچ کے ارکان نہ تھے، مگر بہت ہی شاندار لوگ تھے۔

جب میں اپنے ہونے والے شوہر سے ملی تو مجھے چرچ کے بارے پتہ چلا۔ یہ ملاقات غیر معمولی تھی کیوں کہ، اگرچہ وہ چرچ میں سرگرم نہ تھا، ہماری پہلی ملاقات پہلی رویا کی طرف لے گئی۔ میں نے کہانی کو بڑا حیران کن پایا، مگر میں اِس کو قبول کرنے کے لئے تیار نہ تھی۔

ہمارے ۱۶ ماہ ملاقات کے بعد، اپنی والدہ کا لباس پہننے کا میرا خواب سچا ہوا جس کے ساتھ لمبی فراک تھی اور میں درمیانی روسے گزرتے ہوئے اپنے شوہر کے پاس گئی۔ مجھے اُس سے پیار تھا۔ بہت سارے لوگوں نے کہا کہ میں بالکل اپنی ماں کی طرح لگ رہی تھی جب اُس کی شادی ہوئی تھی۔

سالوں بیت گئے، اور ہمارے دو بیٹے ہو گئے۔ جب میرے شوہر نے چرچ میں واپس آنے کی کوشش کی تو میں نے اُس کی کوششوں میں رکاوٹ ڈالی۔ اگر میں اپنی نوجوانی کے چرچ میں اتنی سرگرم نہ تھی، تو بھی کسی اور چرچ کو قبول کرنا میرے لئے مشکل تھا۔

اور یہ سوچ شادی کے ۱۹ سال بعد بدل گئی۔ میرا شوہر واپس چرچ گیا، اور چند ہفتے بعد میں بھی اُس کے ساتھ چرچ جانا شروع ہوئی۔ میری گواہی تیزی سے بڑھی، اور میرا بپتسمہ ہوا اور میں مستحکم ہوئی۔ اِس کے جلد ہی بعد میری عظیم ترین خواہش اپنے شوہر کے ساتھ ہیکل میں سربمہر ہونا تھا۔

جب ہماری سربمہری کا خوش کن دن آیا، تو میں نے پھر سے اپنی ماں کا لباس پہنا۔ میری دوست نے اِس کو ٹھیک کیا تاکہ یہ ہیکل میں پہننے کے لئے مناسب ہو۔ میں نے تب سے اِس کو پہنا ہوا ہے۔

پھر میرا والد فوت ہو گیا اور میری والدہ اپنی زندگی کے آخری ایام میں داخل ہوئی، وہ ابھی تک بحال کردہ کلیسیا کو قبول کرنے کو تیار نہ تھی۔ مگر میں نے اُس کو بحالیت کے بارے بہت ساری شاندار باتیں بتائیں۔ میں نے اُس کو بتایا کہ جب وہ پردے کے اُس پار جائے گی، تو وہ حقیقی انجیل کے پیغام کو سنے گی۔ میں نے اُس سے وعدہ کیا، میں اُس کے لئے لباس پہنوں گی تاکہ وہ ہیکل کی رسومات عوضی طور پر پا سکے اور میرے باپ کے ساتھ سربمہر ہو سکے۔ پس میں نے ایسا ہی کیا۔

اب میرا لباس پرانا ہو گیا ہے، اور میں جانتی ہوں کہ ایک روز مجھے اِس کو چھوڑنا ہو گا۔ جب تک وہ دن نہیں آتا، میں اِس کو پہننا جاری رکھوں گی—اپنے شوہر کے لئے، اپنے ماں اور باپ کے لئے، خاندانی ارکان کے لئے، میں نے ہیکل میں عوضی خدمت کی ہے، حقیقی انجیل کے لئے، اپنے مقدس عہود کے لئے، اور اپنے باپ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے لئے۔ میں اپنی شادی کے روز اپنی ماں کے شادی والے لباس کو بہت زیادہ پہننے کی خواہش مند تھی۔ ■

اینجلیکا فلورس الگابا، کیوریٹارو، میکسیکو

خداوند نے میری جان کو تسلی دی

ہماری بیٹی کارلی چند روز سے بیمار تھی، اور میرا خیال تھا کہ اُس کو سردی لگی ہے۔ مگر جب اُس کی علامات کچھ آگے بڑھیں، تو میں نے سوچنا شروع کیا کہ بیماری زیادہ سنگین ہو سکتی ہے۔

اُس کے ڈاکٹر سے ملاقات پر میرے خوف کی تصدیق ہوئی اور شدید ہوا—کارلی کو ٹائپ ون ذیابیطس کی تشخیص ہوئی وہ ذیابیطس کی وجہ سے کوما میں جا رہی تھی اور اُس کو جلدی سے ہسپتال جانے کی ضرورت تھی۔ میں نے اپنے دل میں دعا کی کہ میں مطمئن رہوں اور اُس کی مدد کرنے کے قابل ہوں۔

جب ہم ایمرجنسی روم میں پہنچے، تو ڈاکٹروں اور نرسوں نے جلدی سے اُس کو بچانے کا کام شروع کر دیا۔ میں نے تسلی اور سکون کے لئے اپنے آسمانی باپ سے دعا کی۔ خاموشی کے لمحات میں، میرے شوہر نے اور اُس کے باپ نے کارلی کو کہانتی برکت دی۔ اُس کی برکت میں، میرے شوہر نے اُسے یقین دلایا کہ یہ آسمانی باپ کی مرضی تھی کہ وہ زندہ رہے۔ میں نے تسلی محسوس کرنا شروع کی۔

مزید کچھ گھنٹوں کے بعد ڈاکٹر نے اُس کو سوئیاں لگائیں، اُس کی جانچ پڑتال کی کہ کارلی بہتر ہو جائے، اور میں تھک گئی تھی۔ اُس کے کمرے کا ماحول صبح ایک بجے کے قریب کچھ بہتر ہوا، میں نہیں جانتی تھی کیا توقع کرنی چاہیے، لیکن میں سو نہ سکی اور تنہا محسوس کیا۔

میں نے مورمن کی کتاب نکالی جو میری بہن ہسپتال لائی تھی اور دعا کی کہ کلام میرے لئے قابل یقین تسلی کا باعث بنے۔ کتاب ایلما ۳۶:۳ سے کھلی۔ جب میں نے پڑھا، تو میں نے محسوس کیا کہ خداوند مجھ سے بات کر رہا تھا: ”میں جانتا ہوں کہ وہ سب جو خدا پر بھروسہ کرتے ہیں اپنی آزمائشوں اور اپنی تکلیفوں اور اپنی مصیبتوں میں مدد پاتے ہیں، اور یوم آخر وہ اقبال مند ہوں گے۔“

اُس رات، دوسری دفعہ میں نے تسلی محسوس کی۔ میں جانتی ہوں آسمانی باپ ہم سے باخبر تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ میں جانوں کہ وہ وہاں موجود تھا اور مجھے اُس پر بھروسہ رکھنے کی ضرورت تھی۔

میں جب اُس دن کے واقعات پر غور کرتی ہوں، تو میں سوچتی ہوں کہ خداوند نے ہمیں کس قدر برکت دی ہے۔ مجھے یہ احساس ہوا کہ میں کارلی کو جلدی جلدی ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں۔ ہم حفاظت سے ہسپتال پہنچ گئے۔ کہانتی حاملین برکت دینے کے لئے فوری طور پر وہاں پہنچے تھے۔

اُس دن سے ہم معمول کے مطابق بلڈ شوگر چیک کرتے ہیں اور سنیکس بھی تیار رکھتے ہیں۔ ہم نے جانا ہے کہ ذیابیطس کے کنٹرول رہنے سے بدن پر کیا اثر پڑتا ہے۔ کارلی کی بیماری ایک امتحان کے طور پر جاری ہے، مگر ہم نے ہر روز اپنے آسمانی باپ پر بھروسہ کرنا سیکھا ہے۔

میں ہسپتال میں اُس دِن کی طرح دوبارہ جانا نہیں چاہوں گی بلکہ میں ہمیشہ کے لئے شکر گزار ہونا چاہتی تھی۔ یہ سیکھنے کا دن تھا، ایمان کی مشق کا دن تھا اور تشکر کو محسوس کرنے کا دن تھا۔ میں نے جانا کہ آسمانی باپ اپنے ہر ایک بچے سے باخبر ہے اور وہ واقعی ہماری آزمائشوں میں مدد کرے گا۔ جب ہم ایمرجنسی روم میں پہنچے، تو ڈاکٹر اور نرسز فوری طور پر اُس کو بچانے کی کوششوں میں لگ گئے۔ ■

ٹرائشا ٹام کنسن رگز، ایریزونا، یو۔ایس۔اے

جب ہم ایمرجنسی روم میں پہنچے، تو ڈاکٹروں اور نرسوں نے جلدی سے اُس کو بچانے کا کام شروع کر دیا۔

نو بالغ اور آٹھ بچے چھوٹے سے چکن کے آٹھ ٹکڑوں اور تھوڑے سے چاولوں کو مل بانٹ کر کھائیں گے، جس کے ساتھ ایک پیالہ پاستہ تھا جو میری بہن لائی تھی۔

چکن کے آٹھ چھوٹے ٹکڑے

جب کچھ عرصے کے لئے میرے شوہر کے پاس ملازمت نہ تھی تو پانچ بڑھتے ہوئے بچوں کے ساتھ گھر کی ضروریات پوری کرنا ایک بڑی چنوتی تھی۔ اکتوبر ۲۰۱۳ کی جنرل کانفرنس کی نشریات سے پہلے، ہم نے گھر میں راشن کو دیکھا اور فیصلہ کیا کہ ہم کانفرنس کے وقفے کے دوران دوپہر کے کھانے میں سادگی سے فرائیڈ چکن اور چاول بنائیں گے۔

اتوار آیا اور ہم سب تیار تھے۔ میرے خاندان کے لوگ، جن میں میرے والدین اور میری بہنیں اور اُن کے خاندان شامل تھے ہم سب نشریات شروع ہونے سے آدھا گھنٹہ پہلے سٹیک سنٹر میں ملے۔

نبیوں، رویابینوں اور مکاشفہ بینوں کے پیغامات کو سننا خوشی اور برکت کی بات تھی خاص طور پر ہماری نسل کے لئے۔ جب میں نے تسلی اور محبت کی شاندار روح کے ساتھ مشورت کو توجہ سے سنا اور لطف اندوز ہوئی تو میں نے محسوس کیا کہ اپنے آسمانی باپ سے میں نے یہ یقین دہانی پائی کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا، اور میرے خاندان کی روحانی اور دنیاوی ضروریات ٹھیک ہو جائیں گی، اور اگر میں نے ایمان کی مشق جاری رکھی اور اپنے نجات دہندہ کی رہنمائی میں رہی، تو ہمیں غربت اور دوسری تکالیف سے نجات مل جائے گی۔

سبت کے دن کی خوبصورت روح سے لطف اندوز ہوتے ہوئے، میں لنچ کو بھول ہی گئی۔ جب سیشن کے دوران وقفہ ہوا تو میں نے محسوس کیا کہ ہم مجموعی طور پر ۱۷ افراد ہونگے۔ نو بالغ اور آٹھ بچے چھوٹے سے چکن کے آٹھ ٹکڑوں اور تھوڑے سے چاولوں کو مل بانٹ کر کھائیں گے، جس کے ساتھ ایک پیالہ پاستہ تھا جو میری بہن لائی تھی۔

آٹھ سالہ ہنری نے شکر گزاری کی دعا کی اور خوراک پر برکت دی اور کہا کہ جو کوئی اِس کو کھائے وہ سیر ہو جائے۔ پھر میں نے چکن کے ٹکڑوں کو مزید چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹا اور بچوں کو دیئے اور میری بہن نے پاستہ اور چاول اُن کی پلیٹوں میں ڈالے۔ تو میں اپنے آنسوؤں کو نہ روک سکی جب میں نے محسوس کیا اگرچہ ہمارے پاس ہر ایک کے لئے بہت تھوڑا سا کھانا تھا مگر سب کو دینے کے بعد ایک فرد کا کھانا بچ گیا تھا۔ ہم سب نے مل کر کھایا—اور سیر ہو گئے۔

میں نے اپنے والدین اور شوہر کو بتایا کہ میں اِس بارے یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ نجات دہندہ نے حقیقت میں پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں توڑیں اور "پانچ ہزار لوگوں، عورتوں اور بچوں کے علاوہ" بڑی بھیڑ کو کھلایا" (دیکھئے متی ۱۴:۱۴–۲۱)۔ کچھ تنقید نگار اور غیر ایمان دار اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ معجزہ ایک استعارہ، مبالغہ آرائی، یا ناممکن سی بات ہے۔ مگر میرے اور میرے خاندان کے لئے، یہ لکھا گیا بیان بالکل درست ہے۔

آسمانی باپ نے ایک وفادار بچے کی دعا کو سنا تھا جس نے شکریہ ادا کیا اور برکت کے لئے درخواست کی کہ جو کوئی اِس میں سے کھائے وہ سیر ہو اور توانائی پائے۔ جب ہم دوبارہ جنرل کانفرنس کے لئے ہال میں پہنچے، تو میں اپنے دل میں ضیافت کر رہی تھی۔ میں نے محسوس کیا جیسے میں اُس وقت یسوع کے ساتھ تھی جب اُس نے اُس بھیڑ کو کھانا کھلایا، اور اُس کے ساتھ رہنے اور سیکھنے کی خواہش مند تھی جس نے وعدہ کیا کہ اگر ہم توجہ دیں اور شنوا ہونگے، تو ہم کبھی بھوکے اور پیاسے نہ رہیں گے (دیکھئے یوحنا ۶:۳۵)۔

اپنے بچوں کے ساتھ ہم خاموشی سے چرچ بلڈنگ کے اندر جا کر اپنی نشستوں پر بیٹھے اور آسمانی باپ کے منتخب کردہ خادموں کو توجہ سے سننے کے لئے تیار ہوئے۔ یہ ایک ایسا موقع تھا جسے ہم ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ ■

اینجیل المیرا، سیبو، فلپائن

بائیں: جاک کیٹیا؛ دائیں: جاک ایلن گارنر

زندگی اور توانائی سے معمور

رینڈل اے۔ رائٹ

ایک لمحے کے لئے سوچیں کہ ایک دوست آپ کے پاس آتا ہے کہ ذاتی مکاشفہ پانے کے طریقوں کے بارے آپ سے نصیحت پائے۔ اگر آپ اُس کو صرف ایک ہی خیال پیش کرتے ہیں، تو یہ کیا ہو گا؟

ایک نئے جنرل اتھارٹی کے طور پر، ایلڈر میرین جی۔ رومنی (۱۸۹۷–۱۹۸۸) نے اپنی اہم بلاہٹ کو پورا کرنے کے لئے غیر موزوں محسوس کیا، پس اُس نے اپنے دوست ہیرلڈ بی۔ لی (۱۸۹۹–۱۹۷۳) جو بارہ کی جماعت کے رکن تھا سے مشورت پائی۔ اُس دن دی گئی مشورت نے ایلڈر رومنی کو دونوں حیران اور متحرک بھی کیا۔ ایلڈر لی نے کہا: ”اگر آپ جنرل اتھارٹی کے طور پر کامیاب ہونا چاہتے ہیں، تو آپ کو الہام یافتہ ہونا چاہیے۔ آپ کو مکاشفہ پانے کی ضرورت ہو گی۔ میں آپ کو ایک نصیحت کروں گا: رات کو جلدی سوئیں اور صبح جلدی اُٹھیں۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ کا بدن اور سوچ پر آرام ہو گا اور پھر صبح کے اُن خاموش لمحوں میں، آپ دن کے کسی بھی اور حصے کی نسبت زیادہ الہام اور معرفت پائیں گے۔“

سالوں بعد، اُس تجربے کے بارے سوچتے ہوئے، تب- صدر رومنی نے کہا: ”اس دن سے لے کر، میں نے اِس مشورت کی مشق کی، اور میں جانتا ہوں کہ یہ کام کرتی ہے۔ جب بھی مجھے سنجیدہ مسئلہ ہوتا ہے، یا کوئی تخلیقی طرز کا کام ہوتا ہے، جس کے ساتھ مجھے روح کا اثر پانے کی اُمید ہوتی ہے، تو میں علی الصبح ہمیشہ دن کے کسی بھی اور وقت کی نسبت زیادہ معاونت پاتا ہوں۔“[1]

جب میں نے پہلی بار یہ بیان پڑھا، تو میں ایلڈر لی کی دی ہوئی نصیحت سے بہت زیادہ حیران ہوا۔ میں نے علی الصبح کے شیڈول کو کبھی بھی مکاشفہ پانے سے منسلک نہ کیا ہوتا۔ تاہم، اب میں جانتا ہوں کہ اِس میں براہ راست مطابقت ہے۔ میں نے یہ بھی جانا ہے کہ روائتی طور پر مکاشفہ پانے سے منسلک اعمال جیسے دعا کرنا، مطالعہ صحائف، روزہ رکھنا، ہیکل میں شریک ہونا، اور خدمت کرنا، اِن کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے جب میں رات کو جلدی سوتا اور صبح جلدی اُٹھتا ہوں تو اِن کی کارکردگی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

کیا کوئی مشق، اگر مستقلاً اور طور پر نظم وضبط سے کی جائے، آپ کی بہتر صحت، توانائی اور الہام پانے میں مدد دے گی؟

پاک کلام کی مثالیں

سارے الہام یافتہ مرد و خواتین نے نیند کے بارے اِسی الٰہی مشورت پر عمل کیا ہے۔ ”ابرہام صبح سویرے اُٹھ کر اُس جگہ گیا جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا“ (پیدائش ۱۹:۲۷؛ اضافہ شامل ہے)۔ ”موسیٰ صبح سویرے اُٹھ کر پتھر کی دونوں لوحیں ہاتھ میں لئے ہوئے خداوند کے حکم کے مطابق کوہ سینا پر چڑھ گیا“ (خروج ۳۴:۴؛ تاکید شامل ہے)۔ ”اور یشوع صبح سویرے اُٹھا اور کاہنوں نے خداوند کا صندوق اُٹھا لیا“ (یشوع ۶:۱۲؛ تاکید شامل ہے)۔

اپنی فانی خدمت کے دوران خداوند اپنے دن کا آغاز کیسے کرتا تھا؟ مرقس رقم کرتا ہے: ”اور صبح ہی دن نکلنے سے پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا اور وہاں دعا کی“ (مرقس ۱:۳۵)۔ مریم مگدلینی جو ایک وفادار شاگردہ تھی، اُس نے بھی خداوند کی مثال کی پیروی کی اور ایسا کرتے ہوئے ہمیں ایک زبردست سبق سکھایا: ”ہفتہ کے پہلے

CHONESS/ISTOCK/THINKSTOCK، فوٹو گرافس

دن مریم مگدلینی ایسے کہ تڑکے کے وقت ابھی اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی اور پتھر کو قبر سے ہٹا ہوا دیکھا" (یوحنا ۱:۲۰)۔ صبح سویرے وہ جی اُٹھے خداوند کو دیکھنے والی پہلی انسان بنی۔

جلدی اُٹھنے کی برکات

ہمارے دَور کے عظیم رہنما بھی صبح کے وقت کو مکاشفہ پانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے میں نے ستر کے پہلے کورم کے رکن سے سنا جس نے ایک سٹیک کانفرنس کے خطاب میں ذکر کیا کہ وہ صبح سویرے جلدی اُٹھتا ہے۔ میٹنگ کے بعد، میں نے اُس کی صبح سویرے اُٹھنے کی عادت کے بارے اُس سے بات کی، اور پھر پوچھا صدارتی مجلس اعلیٰ اور بارہ میں سے کتنے یہی شڈول رکھتے ہیں۔ اُس نے جواب دیا، "وہ سب کرتے ہیں!" یہ ایک زبردست لمحہ تھا، اور روح نے مجھے گواہی دی کہ جلدی سونا اور جلدی جاگنا درحقیقت مکاشفہ پانے سے جڑا ہے۔

اضافی برکات کا وعدہ اُن سے کیا گیا ہے جو نیند کے بارے خداوند کی مشورت کی پیروی کرتے ہیں۔ اِن ناقابل یقین وعدوں کے بارے سوچیں: "ضرورت سے زیادہ سونے کو ترک کرو؛ رات کو جلدی سوئیں، کہ آپ تھک نہ جائیں؛ اور صبح جلدی اُٹھیں، کہ تمہارے بدن اور تمہارے ذہن کو تقویت ملے" (تعلیم و عہد ۸۸:۱۲۴؛ تاکید شامل ہے)۔ تقویت کا مطلب ہے "زندگی اور توانائی سے معمور کرنا۔"

قدیم فلاسفر ارسطو نے اُن لوگوں کو جو جلدی اُٹھتے ہیں دوسرے فوائد کی تجویز دی ہے: "یہ بہتر ہے کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے اُٹھیں، کیوں کہ یہ عادت صحت، دولت اور دانائی کے لئے اچھی ہے۔"[2] یوایس اے کے ابتدائی مدبر بینجمن فرینگلن نے بعد میں اِسی خیال کو ایک محاورے کی شکل دی: "جلدی سونا جلدی جاگنا، لائے دولت، تندرستی اور دانائی"[3] بہت سارے لوگ صحت، دولت اور دانائی کو زندگی میں خواہش کردہ چیزوں میں سب سے اُوپر رکھتے ہیں۔

صحت

امریکہ میں ایک چیف ایگزیکٹو آفیسر کی اوسط عمر ۵۵ سال ہوتی ہے۔[4] آپ یہ جان کر حیران ہوں گے کہ ایک بین الاقوامی تنظیم کے سی ای او کی عمر ۹۷ برس تھی؟ آپ کو یہ جان کر کیسا لگے گا کہ ابھی تک وہ اِس بوڑھی عمر میں دنیا کو پیغام دینے، رہنماؤں کو ٹریننگ دینے، سرکاری افسران سے ملنے کے لئے پوری دنیا کا سفر کرتا تھا اور بڑے میڈیا گروپ کو انٹرویو دیتا تھا؟ اور اُس کے دو ساتھی جن کی عمریں بالترتیب ۷۹ اور ۸۷ ہیں وہ بھی ایسے ہی چست تھے؟ اور ٹھیک یہی صورت حال کلیسیا کے صدر کے طور پر خدمت کے اختتام پر صدر گورڈن بی۔ ہنکلی (۱۹۱۰–۲۰۰۸) کی تھی۔ ایسا لگتا ہے کہ صبح سویرے کا شیڈول، اگرچہ یہ ہی واحد حصہ ڈالنے والا نہیں، بلکہ اُن عناصر میں سے ایک ہے جو ہمارے کلیسیائی رہنماؤں کی درازیِ عمر کی وجوہات میں سے ایک ہے۔

بریگم ینگ یونیورسٹی کے سابقہ صدر ارنسٹ ایل۔ ولکنسن نے بتایا ہے کہ علی الصبح جاگنے کا شیڈول صحت کے فوائد سے منسلک ہے۔ صدر ڈیوڈ او۔ مکے (۱۸۷۳–۱۹۷۰)، کا حوالہ دیتے ہوئے جو اُس وقت کلیسیا کے صدر تھے، اُس نے کہا: "بڑی وجوہات میں سے ایک، مجھے یقین ہے کہ صدر مکے نے بڑھاپے کی ایسی اچھی، توانا اور صحت مند زندگی کیوں گزاری اُس کی وجہ یہ تھی کہ ایک نوجوان کے طور پر اُس نے جلدی سونے اور جلدی اُٹھنے کی عادات اپنائی تھی، عمومی طور پر سورج طلوع ہونے سے پہلے، جب اُس کا ذہن صاف اور بدن توانا ہوتا تھا، دن کا کام کرنے کے لئے۔"[5]

جلدی اُٹھنے کے شیڈول اور ذہنی اور جذباتی صحت کے مابین بھی تعلقات کو قائم کیا گیا ہے۔ بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر رسل ایم۔ نیلسن نے فرمایا، "وہ جو شکست خوردہ اور ستم رسیدہ محسوس کرتے ہیں وہ اپنے آپ کو بچانے کے لئے صبح کے وقت کو استعمال کریں۔"[6]

دانائی

سونے اور دانائی کے نمونوں کے درمیان رابطہ محض کوئی نظریہ نہیں ہے۔ بریگم ینگ یونیورسٹی میں تحقیق دانوں نے ایک مطالعہ کا انعقاد کیا جو یہ بتاتا ہے "جو طالب علم عادتاً بستر پر لیٹ جاتے ہیں اور اگلے دن دیر تک سوتے ہیں اوسطاً اُن کے نمبر کم ہوتے ہیں اُن طالب علموں کی نسبت جو جلدی سوتے اور جلدی جاگتے ہیں۔ جو طالب علم صبح دیر تک سوتے ہیں اُن کے نمبر کم رہتے ہیں۔ مطالعہ کے دوران جن عناصر پر غور کیا گیا، اُن میں ہفتہ کے اختتام والے دن جاگنا طالب علموں کے ساتھ سب سے زیادہ مضبوط ترین

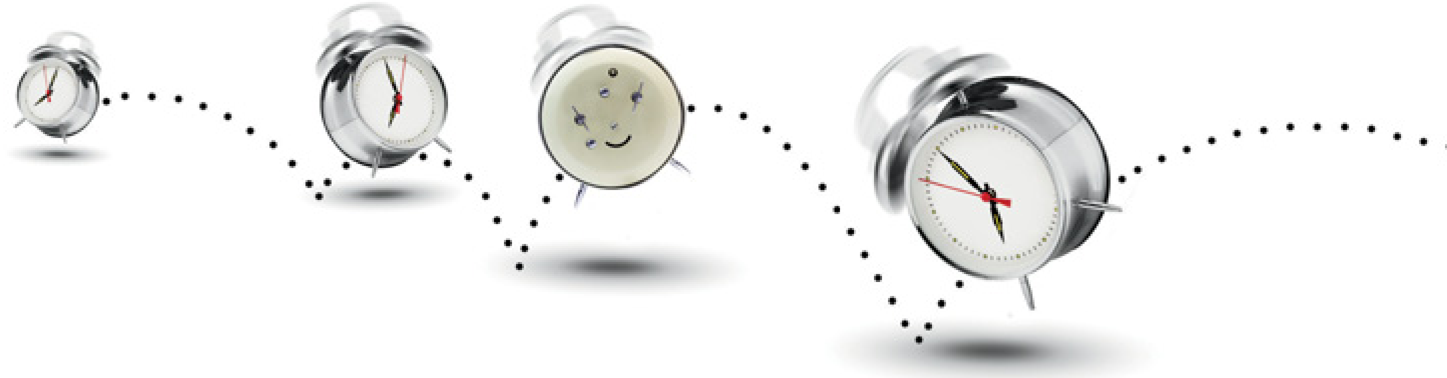

نمبروں کا تعلق رکھتا ہے۔ ہر گھنٹے جب طالب علم ویک اینڈ کے دوران سوتے ہیں تو اُن کے جی پی اے 0.13 پوائنٹ کی شرح کے حساب سے گرتے ہیں۔”[۷]

کچھ عرصہ پہلے میں نے مقدسین آخری ایام کے ۲۰۳ ساتھی طالب علموں کے سونے کے انداز بارے جائزہ لیا۔ تو اوسطاً یہ طالب علم سکول والے دن صبح 7:30 بجے جاگتے تھے اور ہفتے کے اختتام پر 9:15 جاگتے تھے۔ سکول کے دنوں میں اُن کے سونے کا اوسطاً وقت نصف شب اور ہفتے کے اختتام پر وہ رات 1:00 کو سوتے تھے۔ یہ طالب علم اُس تحقیق کے سراسر خلاف جارہے تھے جو علم حاصل کرنے کے واسطے جلدی سونے کے بارے تھا۔ شائد جی پی اے کی زیادہ شرح عام طور پر زیادہ جلدی سونے کا نتیجہ تھی۔ کیا ہم اسرائیل کے بچوں کی مانند بن گئے ہیں، جنھوں نے سانپ کے کاٹنے کے لئے خداوند کے تریاق کی پیروی سے انکار کیا ”کیوں کہ وہ ایک سادہ طریقہ تھا“؟ (۱ نیفی ۱۷:۴۱ ہیلیمن ۸:۱۴–۱۵ بھی دیکھئے)۔

بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر بوائیڈ کے۔ پیکر کی مشورت پر غور کریں، جو اُس نے حکمت سے متعلق دی: ”میں اپنے بچوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنا مشکل مطالعہ صبح سویرے اُٹھ کر کریں اور جب وہ تازہ دم اور چوکس ہوتے ہیں، نہ کہ رات کو جب وہ جسمانی اور ذہنی طور پر تھکے ہوتے ہیں۔ میں نے اِس محاورے ”جلدی سونا جلدی اُٹھنا“ کی طاقت کو جانا ہے،[۸] شائد یہی وجہ ہے کہ کل وقتی مشنری جلدی سونے اور جلدی جاگنے کے اصول کی پیروی کرتے ہیں۔

دیگر برکات

ستر کی جماعت کے اعزازی رکن ایلڈر جو جے۔ کرسچنسن نے اپنے بیوی باربرا کے ساتھ لکھتے ہوئے، اُن کو زیادہ مزید برکات کی تجاویز دیں جو نیند کے بارے خداوند کی نصیحت پر عمل کرتے ہیں: ”جلدی سونے اور جلدی جاگنے میں ضرور کوئی شاندار وجہ ہو گی [دیکھئے تعلیم و عہد ۸۸:۱۲۴]۔۔۔۔ یہ دنیا صبح سویرے بہت خوبصورت ہوتی ہے۔ زندگی بہت زیادہ پرسکون ہوتی ہے۔ کم وقت میں زیادہ کام مکمل کیا جا سکتا ہے۔“[۹] بریگم ینگ یونیورسٹی کی ایک فائر سائیڈ تقریب کے دوران ایلڈر کرسچنسن نے مزید بتایا: ”آپ میں سے چند لوگ وہ آرام نہیں کرتے ہیں جس کی اُن کو ضرورت ہے۔ کچھ لوگ دیر سے سونے اور دیر سے جاگنے کے عادی ہیں اُس نظام کی نسبت جس کی اُن کو ضرورت ہے، اور وہ اُس ذاتی مکاشفے کو حاصل نہیں کرپاتے جو آپ کو ملنا تھا۔“[۱۰]

صدر ہنکلی نے فرماں برداری کے لئے ایک اور وعدے کا اضافہ کیا: ”اگر آپ رات کو 10 بجے سوتے اور صبح 6 بجے اُٹھتے ہیں تو پھر سارے کام آپ کے حق میں ہوں گے۔“[۱۱]

نیند کے بارے خداوند کی مشورت کی پیروی ایک چھوٹا سا حکم ہو سکتی ہے، تاہم ”چھوٹے ذرائع سے خداوند بڑے کام کر سکتا ہے“ (۱ نیفی ۱۶:۲۹)۔ میری گواہی ہے کہ جلدی سونے اور جلدی اُٹھنے سے ہماری زندگیوں میں بہت ساری برکات ملتی ہیں، جس میں مکاشفہ بھی شامل ہے۔ یہ حیران کن بات ہے کہ جب میں جلدی سوتا اور جلدی اُٹھتا ہوں تو میں دن میں زیادہ کام مکمل کرتا ہوں۔ اِس ذاتی انضباط کے فوائد درکار کوششوں سے کہیں بڑھ کر ہیں۔ جب ہم بستر کے خلاف دن کی پہلی جنگ جیت جاتے ہیں، تو ہم باقی دن میں بھی زیادہ تر جنگ جیتتے ہیں۔ اور ہم زندگی اور توانائی سے زیادہ معمور بھی ہوتے ہیں۔ ■

مصنف یو ایس اے، ٹیکساس میں رہتا ہے۔

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے جو جے۔ کرسچنسن، *To Grow in Spirit: A Ten-Point Plan for Becoming More Spiritual*، (۱۹۸۹)، ۲۷–۲۸۔

۲۔ ارسطو *Wit and Wisdom of Socrates, Plato, Aristotle*، میں، این بی۔ سین (۱۹۶۷)، ۱۰۰۔

۳۔ بنجمن فرینکلن کی تحریروں سے انتخابات، ed. U. Waldo Cutler (۱۹۰۵)، ۱۶۔

۴۔ دیکھئے فوربز میگزین، “Emerging Culture, Worldwide Success,” اکتوبر ۲۵، ۲۰۱۲۔

۵۔ ارنسٹ ایل۔ ولکنسن، *Lifting One’s Sights*، بریگم ینگ یونیورسٹی یکم اکتوبر ۱۹۶۳ کی تقاریر، ۴۔

۶۔ رسل ایم۔ نیلسن، “Joy Cometh in the Morning,” اینزائن، نومبر ۱۹۸۶، ۷۰۔

۷۔ *Journal of American College Health* ۴۹ (۲۰۰۰): ۱۲۵–۱۳۰۔

۸۔ بوائیڈ کے۔ پیکر، *Teach Ye Diligently* (۱۹۷۵)، ۲۰۵۔

۹۔ جو جے۔ اور باربرا کرسچنسن، *Making Your Home a Missionary Training Center* (۱۹۸۵)، ۳۳۔

۱۰۔ جو جے کرسچنسن، “Resolutions” (Brigham Young University fireside, ۹ جنوری (۱۹۹۴)، ۵، speeches.byu.edu.

۱۱۔ گورڈن بی۔ ہنکلی، in Sheri L. Dew, *Go Forward with Faith: The Biography of Gordon B. Hinckley* (۱۹۹۶)، ۲۶۱–۶۲۔

فوٹوگرافی کا تصویری خاکہ PEROSTUDIO/ISTOCK/THINKSTOCK

ہنگری میں طاقت کے ستون

ہنگری ظلم و جنگ کے باعث تباہ ہو چکا ہے، مگر کلیسیا کے نوجوان بالغ اُمید سے معمور ہیں۔

میکل جارج

ہنگری کی ایک نوجوان بالغ کرسٹیان ایسز تھر بتاتی ہے کہ انجیل اُس کے ایمان کو مضبوط بناتی ہے۔ نہ صرف خدا پر بلکہ زندگی میں بھی پُر اُمید بناتی ہے۔ وہ کہتی ہے، "ہنگری کے لوگ اپنے روشن مستقبل کی بجائے اپنے تاریک ماضی کے بارے سوچتے ہیں"۔ ماضی جسکا حوالہ ایسز تھر دیتی ہے وہ ہینگری کی تاریخ وقت کا ایک عرصہ تھا(۱۹۴۹–۵۶)۔ جب ہنگری کے قومی ترانے کے بول — Isten, áldd meg a magyart, تھے جن کا مطلب ہے "خدا ہنگری کے لوگوں کو برکت دے" — کبھی نہیں گائے گئے تھے۔

انجیل ہنگری میں آتی ہے

ہنگری نے، بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر رسل ایم۔ نیلسن کے ماؤنٹ گلیرٹ کی چوٹی پر، بڈاپسٹ کے سامنے ہنگری کی سرزمین کی مخصوصیت کی دعا کرنے کے ایک سال بعد، ۱۹۸۸ء میں کلیسیاء کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا۔ ۱۹۹۰ میں، بڈاپسٹ میں ایک مشن کا آغاز ہوا، ایک ایسا ملک جہاں پچھلے ۴۰ سال سے کوئی مذہبی آزادی نہ تھی۔ اب خدا کا اثر بہت طاقتور ہے، خاص طور پر کلیسیائے یسوع مسیح کے نوجوان بالغوں کے دلوں میں۔

دور دراز کے علاقوں میں انسٹی ٹیوٹ

دور دراز علاقوں کے یہ مراکز مرکزی اور مشرقی یورپ کے نوجوان بالغوں کی مدد کا ایک بہت بڑا حصہ ہیں۔ جب بارہ رسولوں کی جماعت کے ایلڈر ایل۔ ٹام پیری نے مرکزی یورپ کا دورہ کیا تو اُس سے ایک رات پہلے، وہ ایک طاقت ور مکاشفہ کے باعث اُٹھ پڑا۔ اُس نے محسوس کیا کہ دنیا کے اُس حصے میں کلیسیا کی طاقت وہاں کے نوجوان بالغوں کے درمیان ہو گی۔ اب وہ دور دراز کے علاقے ایسے مراکز ہیں جہاں پر نوجوان بالغوں کو خوش آمدید کہا جاتا ہے، اور جہاں وہ جماعتیں، سرگرمیاں، اور ایک ہی عقائد کے دوست پا سکتے ہیں۔ "ایسز تھر کہتی ہے "یہاں پر ہم اپنے معیارات کو چیلنج کیے جانے کے بارے خوفزدہ ہوئے بغیر مزہ کر سکتے ہیں۔"

ایسز تھر مشنریوں کو اپنے آبائی شہر Újfehértó میں ملی اور اُن کی ہفتہ وار انگریزی کی مفت جماعت میں شامل ہوئی۔ جلد ہی مشنریوں نے اُسے برانچ کی سرگرمیوں میں دعوت دی۔ "شروع سے ہی میں ہر ایک گیم نائٹ، خاندانی شام، اور ڈانس کی شام میں شامل تھی،" وہ بتاتی ہے۔ "میں نے ۱۸ برس کی ہونے سے تین ہفتے پہلے بپتسمہ پا لیا۔ اب میں جانتی ہوں میں خدا کی بیٹی ہوں، اور آسمانی باپ اپنی بیٹی کو کبھی اکیلے نہ چھوڑے گا۔"

نوجوان بالغوں کی سرگرمیاں

ایسز تھر ابھی تک Nyíregyháza میں اپنی برانچ میں نوجوانوں بالغوں کی سرگرمیوں میں جاتی ہے۔ ہنگری میں ابھی تک نوجوان بالغوں کی وارڈیں نہیں ہیں، مگر "ہم پھر بھی اکٹھے ہوتے ہیں" ایسز تھر کہتی ہے۔ "ہم پھولوں کے تہوار، مینڈکوں کے تہوار، اور چڑیا گھر گئے ہیں۔"

جیسا کہ ایلڈر پیری نے پیش گوئی کی تھی، ہنگری کے نوجوان بالغ سب کو روشنی کے ذرائع مہیا کر رہے ہیں۔ ■

مصنفہ یوٹاہ، یو ایس اے میں رہتی ہے۔

*ہنگری میں خاندانی نام دیئے گئے نام سے پہلے آتا ہے۔

اوپر: فوٹو گراف آبری سٹارٹن؛ نیچے: بڈاپسٹ کی فوٹو گراف GELLÈRT پہاڑ سے KIRILART/ISTOCK/THINKSTOCK؛ فوٹو
گراف منگولیا فلاور ڈیزیر سعیرن، ہنگری، KLARA_KALKO/ISTOCK/THINKSTOCK

ایسز تھر کے بارے مزید

ہنگری میں ڈیٹنگ کیسی ہے؟

نوجوان بالغ ارکان ایک دوسرے سے ملنے کے لئے مواقع بناتے رہتے ہیں، مگر یہ مشکل ہے کیوں کہ وہ ملک کے دو مختلف حصوں میں رہتے ہیں۔

آپ کتنی بار ہیکل جاتی ہو؟

میں ایک خوش قسمت ترین رکن ہوں کیوں کہ میں سال میں ایک بار فرائی برگ جرمنی کی ہیکل میں جاسکتی ہوں۔

کیا ہنگری میں تعلیم ضروری ہے؟

ہاں، مگر یہ ماننا بہت مشکل ہے کیوں کہ میرے والدین کے پاس بہت سارے ڈپلومے ہیں پھر بھی میرا خاندان کشمکش میں ہے۔ اب میں فوائد دیکھ سکتی ہوں، اور میں نے جنوری ۲۰۱۴ میں کالج شروع کیا۔

ہنگری میں آبادی

۳۶۵،۸۷۷،۹لوگ (۲۰۱۴ کے مطابق)

۳۵,۱۹۱مربع میل (۹۳,۰۳۰ مربع کلومیٹر)

زمین اپنے قدرتی گرم چشموں کی وجہ سے جانی جاتی ہے، ہنگری میں ۴۵۰ عوامی غسل خانے ہیں۔

ہنگری کی زبان میں ۱۴ واولز ہیں۔

ہنگری میں کلیسیا

مقدسین آخری ایام ۵,۰۵۰

وارڈز اور برانچیں ۲۲

سٹیک ۱ (۲۰۰۶ میں بنائی گئی)

خاندانی تاریخ کے مراکز ۶

ایک مشن (بڈاپسٹ)

ہنگری کے بارے حقائق

دارالحکومت: بڈاپسٹ

زبان: ہنگرین (میگیار)

یسوع مسیح——ہمارا امن کا شہزادہ

امن اُن سب کو مل سکتا ہے جو سنجیدگی سے امن کے شہزادے کی تلاش میں ہیں۔

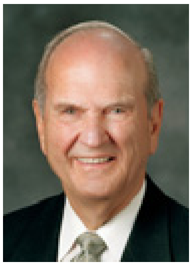

ایلڈر رسل ایم۔ نیلسن
بارہ رسولوں کی جماعت سے

خداوند یسوع اور ابدی زندگی پر توجہ کرنا ہمیں فانیت کی تمام چنوتیوں سے گزرنے کے لئے مدد دے سکتا ہے۔ غیر کامل لوگ اِس زمینی سیارے کو دوسرے غیر کامل لوگوں کے ساتھ شیئر کرتے ہیں۔ ہماری دنیا گری ہوئی دنیا ہے جو بہت زیادہ شکوک، جنگوں، قدرتی تباہی، بیماریوں، اور اموات سے گھری ہوئی ہے۔

ذاتی چنوتیاں آتی ہیں۔ پریشانی کی وجہ کوئی بھی ہو، ہم میں سے ہر ایک اندورنی اطمینان کی خواہش رکھتا ہے۔

میرا پیغام صرف حقیقی اور ابدی سکون کے ذریعے سے، یسوع مسیح ہمارے امن کے شہزادے کے بارے ہے۔[1]

یسوع نے فرمایا، ''چھوٹے بچوں کو منع نہ کرو، اُن کو میرے پاس آنے دو کیوں کہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔''[2]

جن کی زندگیاں جنگ کے باعث تباہ ہوگئی ہیں وہ اُن کے لئے امن لاتا ہے۔ جو خاندان جنگ اور ملٹری ڈیوٹی کے باعث تباہ ہوئے ہیں، جیسے کے مجھے یاد ہے کوریا کی جنگ میں ہوا تھا۔

ہمارے موجودہ زمانے کی جنگیں زیادہ پیچیدہ ہیں اور ابھی تک خاندانوں کو تباہ کر رہی ہے۔ وہ جو اِس کی تباہی میں مبتلا ہیں خداوند کی طرف رجوع کر سکتے ہیں۔ اُس کا پیغام زمین پر امن اور انسانوں کے درمیان نیکی کا پیغام ہے۔[3]

امن اُن کو مل سکتا ہے جو اچھا محسوس نہیں کرتے ہیں۔ کچھ لوگ زخمی ہیں۔ دوسرے کئی لوگ روحانی طور پر درد میں ہیں کیوں کہ اُن کے عزیز کھو گئے ہیں یا کسی اور جذباتی صدمے میں ہیں۔ بھائیو اور بہنو، آپ کی جان تب ہی مطمین ہو گی جب آپ اپنا ایمان امن کے شہزادے پر رکھیں گے۔

''کیا تمہارے درمیان کوئی بیمار ہے؟ اُن کو یہاں لاؤ۔ کیا تم میں کوئی لنگڑا ہے، یا اندھا، گونگا،۔۔۔ یا جو کسی بھی قسم کی تکلیف میں ہے؟ سب کو یہاں لاؤ میں اُن کو شفا دوں گا۔''[4]

''میں نے دیکھا ہے کہ تمہارا ایمان کافی ہے کہ میں تمہیں شفا دوں۔''[5]

جو دکھ میں مبتلا ہے امن اُس کو مل سکتا ہے۔ خواہ دکھ کسی غلطی کی وجہ سے ہو یا گناہ کی وجہ سے، خداوند صرف حقیقی توبہ چاہتا ہے۔ صحائف ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم ''جوانی کی شہوت سے بھاگیں:۔۔۔ [اور] خالص دل سے خداوند کے پاس آئیں۔''[6] پھر اُس کا سکون دینے والا ''روغن جلعاد'' ہماری گناہ گار جانوں کو شفا دے سکتا ہے۔[7]

جان نیوٹن میں تبدیلی کے بارے سوچیں، جو لندن میں ۱۷۲۵ میں پیدا ہوا۔ اُس نے غلاموں کی تجارت والی اپنی گناہ آلودہ زندگی سے توبہ کی کہ وہ اینگلیکن پادری بن سکے۔ دل کی تبدیلی کے ساتھ، جان نے ایک گیت حیران کن فضل کے بول لکھے۔

مسیح دو شاگردوں کو بلاتے ہوئے از گیری کاپ۔ سمتھ

حیران کن فضل! کیسی شیریں آواز ہے
جو میرے جیسے تباہ حال کو بچاتی ہے۔
میں کبھی کھو گیا تھا، مگر اب اپنے آپ کو پالیا ہے۔
میں اندھا تھا، مگر اب بینا ہو گیا ہوں۔[۸]

”جو گناہ گار توبہ کرتا ہے وہ آسمان میں خوش ہو گا۔“[۹]

جن کے بوجھ بھاری ہیں اُن کو سکون مل سکتا ہے:

”اے تھکے ماندے بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دوں گا۔

”میرا جوأ اپنے اوپر اُٹھالو، اور مجھ سے سیکھو؛ کیوں کہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن: تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔

”کیوں کہ میرا جوأ ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔“[۱۰]

وہ جو غمگین ہیں اُن کو سکون مل سکتا ہے۔ خداوند نے فرمایا، ”مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں: کیوں کہ وہ تسلی پائیں گے۔“[۱۱] جب ہم کسی عزیز کے چلے جانے کے غم کو برداشت کرتے ہیں، تو ہم روح کی سرگوشی سے خداوند کے امن سے معمور ہو سکتے ہیں۔

”وہ جو مجھ میں مرتے ہیں وہ موت کا ذائقہ نہیں چکھیں گے، کیوں کہ یہ اُن کے لئے شیریں ہو گا۔“[۱۲]

”میں تمہیں اطمینان دیئے جاتا ہوں، اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں: جس طرح دنیا دیتی ہے میں تمہیں اِس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔“[۱۳]

”قیامت اور زندگی میں ہوں: جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا:

”اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔“[۱۴]

امن اُن کو مل سکتا ہے جو سنجیدگی سے امن کے شہزادے کی تلاش کرتے ہیں۔ اُس کا شیریں اور نجات بخش پیغام ہمارے مشنری پوری دنیا میں لے کر جاتے ہیں۔ وہ یسوع مسیح کی اُس خوش خبری کی منادی کرتے ہیں جو جوزف سمتھ کے ذریعے بحال ہوئی۔ مشنری خداوند کا زندگی تبدیل کرنے والا کلام سکھاتے ہیں: اگر تم مجھ سے پیار کرتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو۔“[۱۵]

عورت نجی کے کپڑوں کا کنارا چھوتے ہوئے سے تفصیلات، جوڈتھ اے مہر

امن اُن سب کو مل سکتا ہے جو مالک کی راہوں پر چلنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ اُس کی دعوت کا اظہار تین خوبصورت الفاظ میں کیا گیا ہے: ”آؤ میری پیروی کرو۔“[16]

ہم سب مل کر گیت ”hail to the Prince of Peace, for He will come again.“ گائیں گے۔[17] پھر ”خداوند کا جلال منکشف ہو گا، اور سارے انسان بدن کے ساتھ اِس کو مل کر دیکھیں گے۔“[18] ہزار سالہ مسیحا کے طور پر، وہ خداوندوں کے خدا اور بادشاہوں کے بادشاہ کے طور پر سلطنت کرے گا۔[19]

جب ہم یسوع کی پیروی کرتے ہیں، تو وہ ہمارے خاندانوں سمیت اپنے اور آسمانی باپ کے ساتھ زندگی گزارنے میں ہماری رہنمائی کرے گا۔ فانیت کی بہت ساری چنوتیوں کے ذریعے، اگر ہم باندھے ہوئے عہود میں وفادار رہیں گے، اگر ہم آخر تک برداشت کریں گے، تو ہم خدا کے عظیم ترین تحفوں میں سے ابدی زندگی کے تحفے کے معیار پر پورا اُتریں گے۔[20] اُس کی پاک حضوری میں ہمارے خاندان ہمیشہ کے لئے اکٹھے ہو سکتے ہیں۔

میرے عزیز بھائیو اور بہنو، خداوند آپ کو برکت دے۔ خدا کرے آپ اور آپ کے عزیز ہمارے خداوند—امن کے شہزادے کی برکات سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے لطف اندوز ہوں۔ ■

۲۰۱۳ کی کرسمس ڈیوشنل سے خطاب

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے یسعیاہ ۹:۶؛ ۲ نیفی ۱۹:۶۔
۲۔ متی ۱۹:۱۴۔
۳۔ دیکھئے لوقا ۲:۱۴۔
۴۔ ۳ نیفی ۱۷:۷۔
۵۔ ۳ نیفی ۱۷:۸؛ متی ۱۳:۱۵؛ ۳ نیفی ۱۸:۳۲؛ تعلیم و عہد ۱۲۲:۱۳ بھی دیکھئے
۶۔ ۲ تیمتھیس ۲:۲۲؛ ۲ نیفی ۹:۱۳ بھی دیکھئے۔
۷۔ دیکھئے یرمیاہ ۸:۲۲؛ ”Did You Think to Pray?“ بھی دیکھئے۔ گیت نمبر ۱۴۰؛ ”There Is a Balm in Gilead,“ *Recreational Songs* ۱۳۰۔
۸۔ حیران کن فضل گیت، نمبر ۴۱؛ یوحنا ۹:۲۵ بھی دیکھئے۔
۹۔ لوقا ۱۵:۷؛ آیت نمبر ۱۰ بھی دیکھئے۔
۱۰۔ متی ۱۱:۲۸—۳۰۔
۱۱۔ متی ۵:۴؛ ۳ نیفی ۱۲:۴؛ تعلیم و عہد ۱۰۱:۱۴ بھی دیکھئے۔
۱۲۔ تعلیم و عہد ۴۲:۴۶۔
۱۳۔ یوحنا ۱۴:۲۷۔
۱۴۔ یوحنا ۱۱:۲۵—۲۶۔
۱۵۔ یوحنا ۱۴:۱۵۔
۱۶۔ لوقا ۱۸:۲۲۔
۱۷۔ دیکھئے ”We’ll Sing All Hail to Jesus’ Name,“ گیت نمبر ۱۸۲۔
۱۸۔ یسعیاہ ۴۰:۵۔
۱۹۔ دیکھئے مکاشفہ ۱۹:۱۶۔
۲۰۔ تعلیم و عہد ۱۴:۷۔

ایک چودہ سالہ استاد کے طور پر، میں خاندانی تدریس میں کس طرح حصہ ڈال سکتا ہوں؟

صحائف کے مطابق، خاندانی معلمین کا مقصد ”ہر ایک رکن کے گھر جانا، اُنہیں بلند آواز اور خلوت میں دعا کرنے اور سارے خاندانی فرائض پورے کرنے کی نصیحت کرنا“ ہے (تعلیم و عہد ۲۰:۵۱)۔ خاندانی معلمین اُن لوگوں کی ”نگرانی کرتے۔۔۔ اور ساتھ ہوتے اور مضبوط کرتے ہیں ہو“ جنہیں سکھانے کے لئے اُنہیں مقرر کیا گیا ہے۔ (تعلیم و عہد ۲۰:۵۳)۔ وہ ”آگاہ کرتے، وضاحت کرتے، نصیحت کرتے، اور سکھاتے اور سب کو مسیح کے پاس آنے کی دعوت دیتے ہیں“ (تعلیم و عہد ۲۰:۵۹)۔

اب خود سے پوچھیں، ”کیا میں یہ کام کر سکتا ہوں؟“ جواب ہاں میں ہے۔ اپنے ساتھی سے پوچھیں کہ آپ کیسے حصہ ڈال سکتے ہیں؟ وہ اپوائنٹ منٹ لینے، گواہی دینے، سبق دینے میں اور مزید کام سیکھنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ پھر آپ خود دیکھ سکتے ہیں جن سے آپ ملنے جاتے ہیں اُن کی زندگیوں کو کیسے برکت دے سکتے ہیں، تو آپ اُن تحائف کو استعمال کرنے میں پر اعتماد محسوس کریں گے جو خداوند نے آپ کو یہ اور بہت سارے دیگر کہانتی فرائض زندگی بھر پورا کرنے کے لئے دیے ہیں۔ ■

مجھے کسی کو معاف کیوں کرنا چاہیے جو مجھے درد دینے کا ذمہ دار ہے؟

سب لوگوں کو معاف کرنے کا حکم ایسا ہے جس سے ہم میں سے ہر کوئی نبرد آزما رہتا ہے۔ مگر خداوند نے فرمایا ہے کہ لازمی ہے کہ ہم اُن کو معاف کریں ورنہ ہم بڑا گناہ کر رہے ہیں (دیکھئے تعلیم و عہد ۶۴:۹–۱۱)۔ ہو سکتا ہے پہلے تو یہ بات ہماری عقل میں نہ آئے، مگر خداوند اپنی مانند بننے میں اور عظیم خوشی پانے میں ہماری مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اگر ہم اپنا بوجھ اُس پر ڈالتے ہیں اور غصے، تلخی، اور کسی کو دکھ دینے سے در گزر کرتے ہیں، تو ہم اِس زندگی میں اطمینان اور ابدیت میں عظیم برکات پائیں گے۔ اِس میں وقت، آنسو، روزہ، دعا، کہانتی رہنماؤں کے ساتھ مشورت اور ہیکل کا وزٹ درکار ہو سکتا ہے، مگر یہ قابلِ قدر ہوگا۔

جیسا کہ صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف، صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیر دوم، سکھایا ہے:

”ہم اپنے رنج کو بھول جائیں۔ فانی زندگی کا مقصد یہ بھی سیکھنا ہے کہ اِن چیزوں سے کیسے در گزر کرنا ہے۔ یہ خداوند کا طریقہ۔

”یاد رکھیں، کہ آسمان ایسے ہی لوگوں سے بھرا ہوا ہے جن میں یہ بات یکساں ہے: اُن کو معاف کیا گیا ہے۔ اور وہ معاف کرتے ہیں“ (“The Merciful Obtain Mercy,” لیحونا، مئی ۲۰۱۲، ۷۷)۔ ■

دوسروں کو معاف کرنے کے بارے مزید جاننے کے لئے دیکھیں گورڈن بی۔ ہنکلی، “Forgiveness,” لیحونا، نومبر ۲۰۰۵، ۸۱–۸۴؛ جیمز ای۔ فاؤسٹ، “The Healing Power of Forgiveness,” لیحونا، مئی ۲۰۰۷، ۶۷–۶۹۔

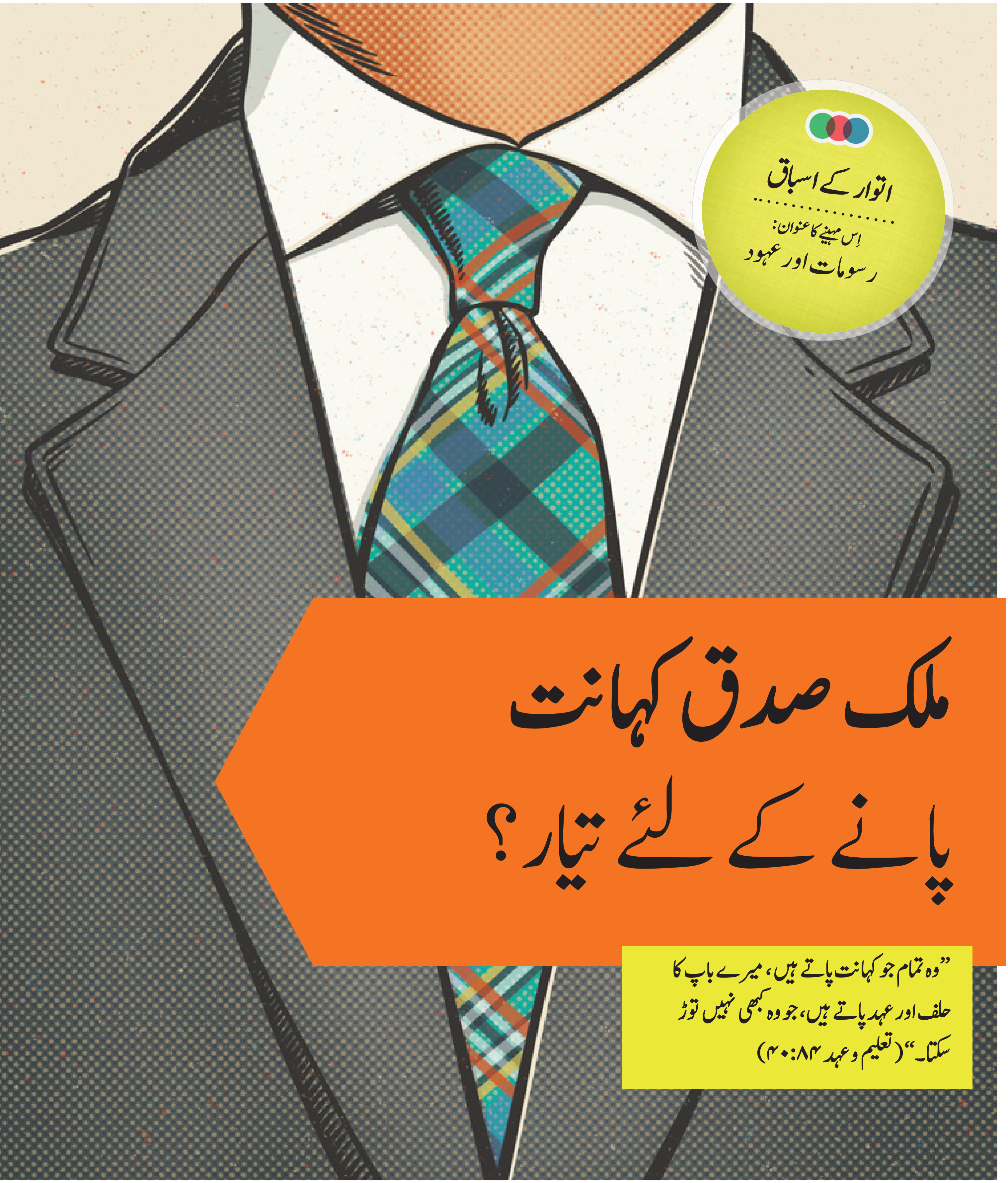

اتوار کے اسباق

اِس مہینے کا عنوان:
رسومات اور عہود

ملک صدق کہانت پانے کے لئے تیار؟

”وہ تمام جو کہانت پاتے ہیں، میرے باپ کا حلف اور عہد پاتے ہیں، جو وہ کبھی نہیں توڑ سکتا۔“ (تعلیم و عہد ۸۴:۴۰)

ہارونی

کہانت کے برعکس، جو بغیر کسی حلف کے پائی جاتی ہے، مگر ملک صدق کہانت حلف کے ساتھ ملتی ہے جو آسمانی باپ سے کیا جاتا ہے اور اُسکے اور آپکے درمیان عہد باندھا جاتا ہے۔ درج ذیل خیالات تعلیم و عہد ۸۴:۳۳–۴۴ کے کلیدی مفہوم کو سمجھنے میں مدد کریں گے، جہاں پر خداوند نے کہانت کے عہود اور حلف کو منکشف کیا ہے۔

ہمارے آسمانی باپ نے کیا حلف لیا ہے؟

"حلف اور عہد کے ممکنات تک پہنچنا خُدا کی عظیم ترین برکات لاتا ہے: ابدی زندگی۔ یہی ملک صدق کہانت کا مقصد ہے۔ عہود پر قائم رہنے کے باعث جب ہم کہانت پاتے ہیں اور ہیکل کی رسومات میں ان کی تجدید کرتے ہیں، ہمارا آسمانی باپ، ایلوہیم، ایک حلف میں ہم سے وعدہ کرتا ہے، کہ ہم اُس کے جلال کی معموری کو حاصل کریں گے اور ایسے زندگی گزاریں گے جیسا وہ گزارتا ہے۔"

صدر ہنری بی۔ آئرنگ، صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر اول، "Faith and the Oath and Covenant of the Priesthood," لیحونا، مئی ۲۰۰۸، ۶۱۔

عہد میں آپ کا کیا حصہ ہے۔

"انسان کی طرف سے عہد کا حصہ یہ ہے کہ وہ کہانت میں اپنی ذمہ داریوں کو جانفشانی سے نبھائے گا [دیکھئے تعلیم و عہد ۸۴:۳۳]، اور وہ ہر ایک لفظ کے مطابق زندگی گزارے گا جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے، اور کہ وہ حکموں پر عمل کرے گا۔"

صدر جوزف فیلڈنگ سمتھ (۱۸۷۶–۱۹۷۲)، "Magnifying Our Callings in the Priesthood," کانفرنس رپورٹ اپریل ۱۹۷۰، ۵۹۔

اپنے بدن کی تجدید سے کیا مراد ہے؟

"میں نے اپنی اور دوسروں کی زندگیوں میں اِس وعدے کو پورا ہوتے دیکھا ہے۔ میرے ایک دوست نے مشن کے صدر کے طور پر خدمت کی۔ اُس نے مجھے بتایا کہ جب وہ خدمت کر رہا تھا تو ہر ایک دن کے اختتام پر، وہ بستر پر جانے کے لئے بمشکل سیڑھی چڑھ پاتا اور یہ سوچ کر حیران ہوتا کہ کیا اگلے دن کا سامنا کرنے کے لئے اُس میں طاقت ہوگی۔ پھر صبح کو، وہ اپنی طاقت اور ہمت کو بحال پاتا۔ آپ نے یہ کچھ بوڑھے نبیوں میں بھی دیکھا ہے کہ جب بھی وہ خداوند یسوع مسیح اور بحال کردہ انجیل کی گواہی دینے کے لئے اُٹھتے ہیں تو ہر بار وہ تجدید یافتہ دکھائی دیتے ہیں۔" یہ وعدہ اُن لوگوں کے لئے ہے جو اپنی کہانتی خدمت میں ایمان کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔

صدر ہنری بی۔ آئرنگ، "Faith and the Oath and Covenant of the Priesthood," لیحونا، مئی ۲۰۰۸، ۶۲۔

خداوند کو پانے سے کیا مراد ہے؟

"وہ مرد جو اہل طور پر کہانت پاتے ہیں وہ خداوند یسوع مسیح کو پاتے ہیں، اور وہ جو خداوند کو پاتے ہیں خدا باپ کو پاتے ہیں۔ اور وہ جو باپ کو پاتے ہیں وہ لوگ وہ سب کچھ پاتے ہیں جو اُس کے پاس ہے۔ اِس حلف اور عہد کے وسیلے سے جو اہل مردوں، خواتین، اور بچوں سے اِس دنیا میں کیا جاتا ہے ناقابل یقین برکات ملتی ہیں۔"

ایلڈر رسل ایم۔ نیلسن بارہ رسولوں کی جماعت سے، "عہود" لیحونا، نومبر ۲۰۱۱، ۸۸۔

صحیفائی زنجیر: خداوند کو پانا

کہانت خداوند کو پانے کا ایک طریقہ ہے۔ مزید سیکھنے کے لئے اِن آیات کا مطالعہ کریں: یوحنا ۱۳:۲۰ اور تعلیم و عہد ۱۲۲:۲۰۔

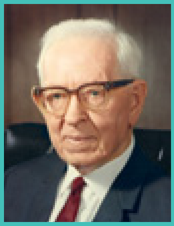

کیا ینگ وومن بھی یہ برکات پا سکتی ہیں؟

"کہانتی برکات صرف مردوں تک ہی محدود نہیں ہیں۔ یہ برکات ہماری بیویوں اور بیٹیوں اور چرچ کی ساری وفادار عورتوں پر بھی انڈیلی جا سکتی ہیں۔ یہ اچھی بہنیں اپنے آپ کو خود ہی حکموں پر قائم رہنے، چرچ کی خدمت کرنے، خداوند کے گھر کی برکات کے لئے خود ہی تیار کر سکتی ہیں۔ خداوند اپنی بیٹیوں کو ہر ایک روحانی تحفہ اور برکت دیتا ہے جو اُس کے بیٹوں کے سبب حاصل ہو سکتی ہیں۔"

صدر جوزف فیلڈنگ سمتھ (۱۸۷۶–۱۹۷۲)، "Magnifying Our Callings in the Priesthood," کانفرنس رپورٹ میں، اپریل ۱۹۷۰، ۵۹۔

وضاحت جان پکیٹ

ایک جدید تمثیل:
وہ سب پانا جو باپ کے پاس ہے

ایک ینگ مین مشن کی خدمت کی تیاری کر رہا تھا۔ اُس کے والدین نے کہا وہ تب تک اُس کے مشن کی ادائیگی کے لئے راضی رہیں گے جب تک وہ مشن کے قوانین پر قائم رہے گا اور سخت محنت کرے گا۔ وہ راضی ہوا۔

مشن فیلڈ میں داخل ہونے کے بعد، اُس نے محسوس کیا کہ جس قدر وہ مشنری کام کو سخت سمجھتا تھا یہ اُس سے کہیں زیادہ مشکل تھا۔ نئی زبان سیکھنا، مختلف ثقافت میں سیٹ ہونا، اور رد کیا جانا اِن ساری باتوں سے وہ کافی مایوس ہوا۔ اُس کے ساتھی اور مشن کے صدر نے اُس کی حوصلہ افزائی کرنیکی کوشش کی، مگر اِس کے باوجود وہ چھوڑنا چاہتا تھا۔

اُس نے اپنے مشن کے صدر کو بتایا وہ گھر واپس جانا چاہتا تھا۔ اُس کے مشن کے صدر نے اُس ینگ مین کے باپ کو فون کیا اور اُسے اپنے بیٹے کو فون کرنے کی اجازت دی۔ مشنری نے اپنے باپ کو اپنی پست ہمتی کے بارے بتایا۔ اُس کے باپ نے کہا، ”کئی سالوں سے تمہاری ماں اور میں اِس دن کے منتظر تھے کہ تم کب کل وقتی مشن پر خدمت کرو گے۔ ہم جانتے ہیں کہ اُن لوگوں کو یسوع مسیح کی انجیل سکھانا کتنا اہم ہے جن کے پاس یہ نہیں ہے۔“

بیٹے نے جواب دیا، ”ابو، میں محسوس نہیں کرتا کہ ایک مشن آپ کے لئے اِس قدر اہم ہے۔“

باپ نے جواب دیا، ”میرے لئے تو یہ سب کچھ ہے۔“

”میں نے اپنی پوری زندگی ایک شخص کو ذہن میں رکھتے ہوئے کام کیا ہے، اپنا کاروبار وسیع کیا ہے اور، محفوظ کیا ہے: تمہیں۔ میرا مقصد تمہارے لئے کثیر میراث چھوڑنا رہا ہے۔“

”مگر، ڈیڈ،“ بیٹے نے بات کاٹی، ”یہ حقیقت بدلی نہیں ہے کہ میں لطف نہیں اُٹھاتا ہوں۔۔۔“

باپ نے بات کاٹی، ”میں اپنا کاروبار تم کو کیسے سونپ سکتا ہوں اگر تم خود کو دو سالوں کے مختصر عرصے کے لئے خدا کی خدمت میں ثابت نہیں کر سکتے ہو؟

جب بیٹے نے باپ کے سوال پر غور کیا تو اُن کی گفتگو میں ایک وقفہ آ گیا۔

پھر باپ نے کہا، ”میرے بیٹے، اگر تم اِس ذمے داری میں وفادار رہو گے اور اپنے آپ کو اہل ثابت کرو گے، تو جو کچھ میرے پاس ہے تمہارا ہی ہو گا۔“

جب اِس وعدے نے اُس کو چھوا، تو بیٹے نے بڑی جرأت سے اپنے باپ کو بتایا، ”میں ٹھہروں گا۔“

پس بیٹا رک گیا، اور اُس نے وفاداری سے خدمت کی۔ اُس نے مشن کے اصولوں کی پیروی کی اور سخت محنت کی۔ اور ہاں، اپنے مشن کے کچھ دیر بعد، اُس نے اپنے باپ سے وعدہ کی ہوئی وراثت پائی، وہ سب کچھ جو اُس کے باپ کے پاس تھا۔

ایلڈر کارلوس ای۔ ایسے (۱۹۲۶–۱۹۹۹) ستر کی جماعت سے، ”The Oath and Covenant of the Priesthood,“ ایزائن، نومبر ۱۹۸۵، ۴۵۔

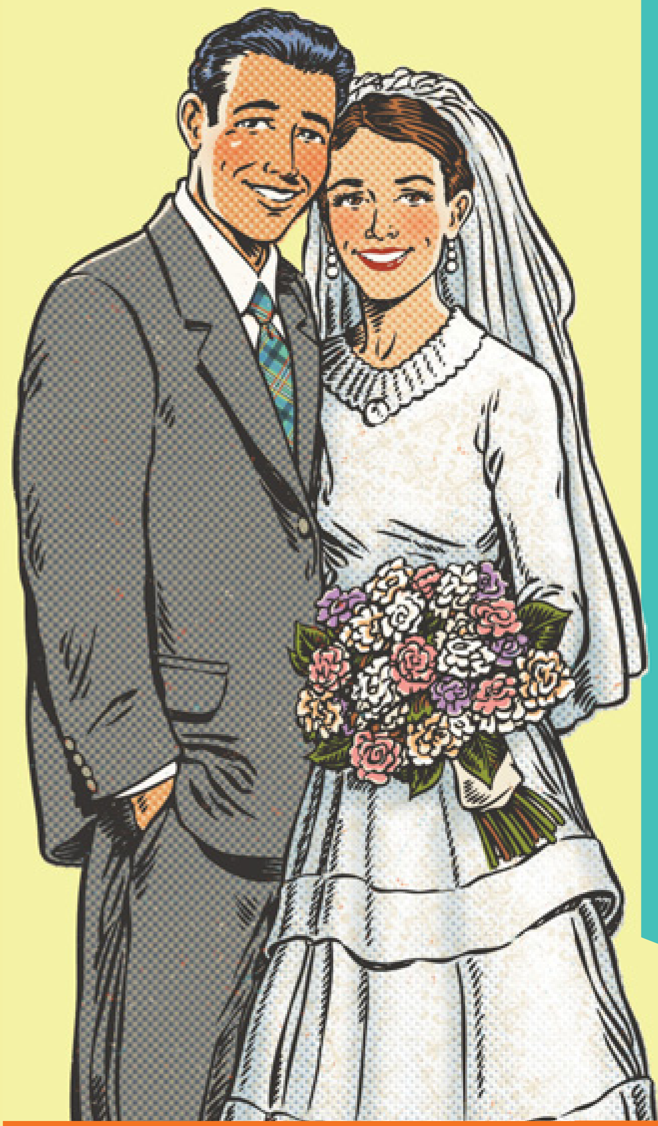

برکات جو میں کہانت کے وسیلے سے پاتی ہوں

جب میں خدا کی بیٹی کے طور پر راستبازی سے زندگی گزارتی ہوں، تو میں اُس کی کہانت کے وسیلے سے بہت ساری برکات پاسکتی ہوں۔ میں یسوع مسیح کی کلیسیا کی رکن بن سکتی ہوں، جو کہانت کے سبب بحال ہوئی تھی۔ میں اپنے وعدوں کی تجدید اور مکمل توبہ میں مدد کے لئے ساکرامنٹ لے سکتی ہوں جس کو یسوع کی کہانت کی طاقت سے برکت دی گئی۔ کہانتی برکات کے ذریعے میں آسمانی باپ سے ذاتی رہنمائی پاتی ہوں۔ میں کسی کہانتی کنجیوں کے حامل کی زیرِ ہدایت مخصوص ہو سکتی ہوں اور بلاہٹوں میں عمل کرنے کے لئے اختیار پاسکتی ہوں۔ میں دوسروں کی زندگیوں کو برکت دینے کے لئے اِس اختیار کو استعمال کر سکتی ہوں۔ میں ہیکلوں میں پائی جانے والی کہانتی قوت کے ذریعے آسمانی باپ کے ساتھ زیادہ عہود باندھ سکتی ہوں۔ میں ہیکل میں اہل کہانتی حامل سے شادی کر سکتی ہوں، اور ہم اکٹھے راستبازی سے ایک خاندان پروان چڑھا سکتے ہیں۔ اپنے ابدی خاندان کے ساتھ، میں وہ سب پاسکتی ہوں جو آسمانی باپ کے پاس ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۴:۳۸)۔

میلیسا ہارٹ، یوٹاہ، یو ایس اے

گفتگو میں شریک ہوں

اتوار کے لئے سوچنے کی باتیں

- آپ کے خیال میں اپنے عہود پر قائم رہنا باپ کے پاس جو سب کچھ ہے اُسے پانے میں آپکو کیسے تیار کرتا ہے؟
- آپ کے خیال میں کہانت کو ”پانے“ (تعلیم و عہد ۸۴:۳۳) اور ”کہانت حاصل کرنے“ میں کیا فرق ہے (۳۵)؟
- تعلیم و عہد ۸۹:۱۱–۱۲ میں پائی جانے والی تعلیمات ”خداوند کے کلام کے مطابق“ زندگی گزارنے میں آپ کی کیسے مدد کر سکتی ہیں (تعلیم و عہد ۸۴:۴۴)؟

کام جو آپ کر سکتے ہیں

- روح القدس کے اہل ہونے کے خواہاں ہوں۔ الہام آپ کو تعلیم و عہد کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دے گا۔
- تعلیم و عہد ۸۴:۳۳–۴۴ میں پائے جانے والے کہانتی حلف اور عہد کو یاد کریں۔
- دعا گو ہو کر کہانت کے بارے اضافی صحائف کا مطالعہ کریں، جیسے کہ ایلما ۱۳ اور تعلیم و عہد ۱۳؛ ۲۰؛ ۱۰۷؛ ۱۲۱۔

ایلڈر کینٹ ایف۔ رچرڈز
ستر کی جماعت سے
اور شعبہ ہیکل کا ایگزیکٹو
ڈائریکٹر

خداوند کی ہیکل میں داخل ہونے کی تیاری کرنا

جب آپ ہیکل کے بارے سوچیں تو مسکرائیں۔ یہ طاقت اور برکت کی جگہ ہے۔

ہیکل کے اوپن ہاؤس کے موقع پر، میں نے غور کیا کہ کچھ لڑکیاں اپنے والدین کے ساتھ ہیکل میں چل رہی تھیں۔ جب اُنہوں نے دلہن کے کمرے کے شیشوں میں اپنے عکس کو دیکھا تو وہ مسکرائیں۔ "یاد رکھیں،" اُن کی دادی نے سرگوشی کی، "کہ تم کتنی خاص ہو اور آسمانی باپ تم سے کتنا پیار کرتا ہے۔" ہر ایک لڑکی نے اُس وقت کے بارے سوچا جب وہ ایک وفادار خاتون کے طور پر، بالغ اہلیت اور خوبصورتی کے ساتھ، زمین پر اپنے مشن کی تکمیل کے لئے تیار ہو کر ہیکل واپس آئیں گی۔ جو لڑکے اوپن ہاؤس میں شریک ہوئے اُنہوں نے بھی مستقبل کی برکات اور ذمہ داریوں کی جھلکیاں دیکھیں۔

اِن بچوں نے جو کچھ ہیکل میں محسوس کیا وہ درست تھا۔ آسمانی باپ تم کو برکت دینا چاہتا ہے۔ اُس کی عظیم ترین برکات اُس وقت آتی ہیں جب آپ ہیکل میں مقدس رسومات پانے کے لئے داخل ہوتے ہیں اور مقدس عہود باندھتے اور اُن پر قائم رہتے ہیں۔ آپ تیار اور مستعد رہنے کے ذمہ دار ہیں۔

ہیکل آپ کی زندگی میں اہم ہے، خاص طور پر جب آپ نوجوان ہوں: "ینگ مین کو اپنے باپ اور دادا سے، جو ایک تجربہ کار زندگی میں ثابت قدم ہیں، ہیکل میں اپنے مقام کی زیادہ ضرورت ہے؛ اور نوجوان لڑکی جس نے ابھی زندگی میں قدم ہی رکھا ہے، اُس کو روح کی ضرورت ہے، اثر اور ہدایت کی جو ہیکلی رسوم میں شرکت کے باعث آتا ہے۔"[1] پس ابھی سے اپنے دل و دماغ کو تیار کرنا شروع کرو کہ مکمل طور پر یہ برکات اور فہم پاؤ (دیکھئے متی ۱۳:۲۳؛ مرقس ۴:۲۰)۔

انجیل کی معموری کو پانا

اگر آپ ہیکل میں داخل ہونے کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں گے، تو آپ ہیکل میں [اُس] کی انجیل کی معموری کو پانے کے لئے تیار ہوں گے۔" (تعلیم و عہد ۳۵:۱۲؛ تاکید شامل ہے)۔ ہیکل طاقت اور برکت کی جگہ ہے۔ خداوند نے نبی جوزف سمتھ اور ابتدائی مقدسین کو کرٹ لینڈ، اوہائیو، یو ایس اے میں اکٹھا ہونے کی ہدایت دی۔ "وہاں تم کو عالم بالا سے طاقت عطا کی جائے گی" (تعلیم و عہد ۳۸:۳۲؛ تاکید شامل ہے)۔

ایک حالیہ ہیکل کے اوپن ہاؤس کے موقع پر، ایک رسول نے اپنے خاندان کو سربمہر کرنے والے کمرے میں پاک قربان گاہ کے قریب جمع کیا۔ اُس نے اُن کو بتایا کہ ہم جو کچھ بھی چرچ میں کرتے ہیں — جماعتیں، سرگرمیاں، پروگرام، اور میٹنگیں — ہمیں سربمہریت کی رسومات پانے کے لئے ہیکل کی قربان گاہ کے پاس آنے کے لئے تیار کرتے ہیں۔ ہیکل آپ کے لئے آپ کی ابدی خوشی اور ترقی کے لئے آپکے آسمانی باپ کے منصوبہ کے جوہر کی نمائندگی کرتی ہے۔

خدا کے ساتھ عہود باندھنے کی تیاری کرنا

ہیکل میں داخل ہونے کی آپکی تیاری اور عہود باندھنا فوری طور پر نہیں ہوتا ہے۔ اِس کا آغاز آپ کے بپتسمہ سے اور روح القدس کے تحفے کے استحکام کے ساتھ ہوتا ہے اور پھر دعا، مطالعہ صحائف، فرماں برداری اور خدمت کے ساتھ بڑھتا ہے۔ جب آپ ساکرامنٹ میں شریک ہوتے ہیں یہ ہفتہ وار صفائی کی دعوت دیتا ہے۔ یہ اُس وقت واقع ہوتا ہے جب آپ توبہ کے وسیلے سے معافی کے خواستگار ہوتے ہیں، جب آپ معیارات قائم رکھتے ہیں، اور جب آپ محدود استعمال کے لئے ہیکل کا اجازت نامہ اہل طور پر پاس رکھتے ہیں۔ یوتھ پروگرام آپ کی مدد کریں گے، مگر آپ کی تیاری ذاتی ہے؛ آپ اپنی اہلیت، اپنی گواہی، اپنی تبدیلی کو ترقی دے رہے ہیں۔ نجات دہندہ کے کفارے کا آپ پر براہ راست اطلاق ہوتا ہے۔

ریکس برگ آئیڈاہو ہیکل کی تصویر

HOLINESS TO THE LORD
THE HOUSE OF THE LORD

اہم نکات

- ہیکل میں آپ وہ رسومات پاتے ہیں جو آپ کی نجات کے لئے ضروری ہیں۔
- لازمی ہے کہ آپ ہیکل میں صاف اور پاک ہو کر داخل ہوں، کسی بھی ناقابل معافی خطا سے آزاد۔
- جیسا کہ صحائف میں، ہیکل میں بہت ساری تعلیمات اور رسومات علامتی ہیں، جو آپ کو ہر بار جب بھی آپ ہیکل میں واپس جاتے ہیں زیادہ سے زیادہ سیکھنے میں مدد دیتی ہیں۔

جب آپ اپنی روحانی بالیدگی کا معیار بڑھاتے ہیں، تو آپ تیار ہونے اور ہیکل میں داخل ہونے کی خواہش کریں گے۔ وہاں آپ رسومات پائیں گے اور عہود باندھیں گے، جو آپکے آسمانی باپ کے قریب ہونے کے لئے ضروری اقدام ہیں۔ ہیکل کی رسومات ”انتہائی سرفرازی کی رسومات ہیں۔۔۔ جو نوعِ اِنسانی پر منکشف کی گئیں۔“[2]

جب آپ ہیکل کی رسومات پاتے ہیں، تو آپ باپ کے ساتھ صرف ایک بار سنجیدہ عہد باندھتے ہیں، اور پھر ساری عمر آپ کو اس عہد کی فرماں برداری کرنی ہو گی۔ ہر بار جب آپ ہیکل میں داخل ہوتے ہیں، تو آپ اُس کے روح کو محسوس کرتے ہیں اور اضافی مکاشفہ اور فہم پاتے ہیں جب دوسروں کو لازمی رسومات مہیا کرتے ہیں۔ آپ اپنے ابدی وجود اور اپنے عہود کی لامحدود طاقت کے فہم اور یقین دہانی پاتے ہیں۔ اگر ہم ابدی مخلوق نہ ہوتے، تو ہیکل کی کوئی اہمیت نہ ہوتی۔ آپ ہیکل میں داخل ہو اور عہود باندھو کیوں کہ آپ ابدی وجود پاؤ گے اور ”کبھی نہ ختم ہونے والی خوشی“ میں اپنے آسمانی باپ اور اپنے خاندان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ یہ یقین دہانی ہماری اپنی جان میں پروان چڑھتی ہے اور روح القدس سے تصدیق پاتی ہے۔

اہل ہونا

روح القدس کا کردار حقیقی ہے۔ وہ آپ کو سکھاتا ہے، خالص بناتا ہے، اور باپ کی محبت پہنچاتا ہے (دیکھئے رومیوں ۵:۵)۔ پاک روح کا وعدہ روح القدس کی تصدیقی قوت ہے، جو ہر ایک کی ابدی طور پر ہر عہد کی توثیق کرتا ہے۔

روح پانے کے لئے، آپ کو ہیکل میں پاک اور خالص ہو کر داخل ہونا چاہیے، کسی بھی ایسے گناہ سے پاک جس کی معافی چاہیے ہو۔ اگر دشمن کسی بھی طرح سے تم پر غالب آتا ہے، تو یہ آپ کو ہیکل سے دور رکھے گا اور نااہل ہو کر ہیکل جانے کے لئے آپ کو ترغیب دے گا۔

اِس وجہ کے لئے، آپ کو اپنے بشپ یا برانچ کے صدر کے ساتھ ذاتی انٹرویو میں بیٹھنے کو کہا جائے گا، کہ آپ کی اہلیت اور ہیکل میں داخلے کا اجازت نامہ پانے کے لئے آپ کی تیاری پر غور کیا جائے۔ دیانتدار ہوں اور مدد کے لئے اُس پر بھروسہ کریں۔ حقیقت میں، آپ خداوند کے سامنے خود اپنے مقام کا تعین کر رہے ہیں (تعلیم اور عہد ۱۰۹:۲۴)۔ پہلے آپ اپنے جازت نامے پر دستخط کریں گے۔ آپ خداوند کے سامنے اپنی اہلیت کی گواہی دے رہے ہیں۔[3]

اہل ہونے سے مراد یہ نہیں کہ آپ کامل ہیں۔ اِس کا مطلب ہے کہ آپ کا دل درست ہے، کہ آپ حکموں کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں، اور آپ ہر روز بہتر ہونے کی خواہش کرتے ہیں۔

علامتوں سے سیکھنا

ہیکل میں، جیسا کہ صحائف میں لکھا ہے، خداوند علامات استعمال کرتے ہوئے سکھاتا ہے۔ صحائف میں آپ

کو بہت ساری علامات مل سکتی ہیں، جیسے کہ چٹان، بیج، پھل، زندگی کا درخت، اور ساکرامنٹ کی روٹی اور پانی (دیکھیے مثال کے طور پر، ا نیفی ۱۱؛ ایلما ۳۲؛ ہیلیمن ۱۲:۵)۔ غوطے کا بپتسمہ نئی زندگی، نئی پیدائش اور صفائی کی علامت ہے (دیکھئے ۶:۳–۵)۔ ہیکل میں ہم سب سفید لباس پہنتے ہیں جو خالص پن، پاکیزگی، روشنی، اور برابری کی نشانی ہے۔

ہیکل میں کچھ علامتیں جسمانی اور روحانی دونوں ہیں۔ مثال کے طور پر، لباس پہننا ہیکل کے عہود اور موعودہ برکات کی روزانہ کی یقین دہانی ہے۔ اگر اِن کی عزت و توقیر کریں تو لباس ہمیں آزمائشوں اور ناراست اثر سے بچاتا ہے۔

ہیکل کی ہر ایک رسم علامتی ہے۔ "ایک مقدس تقریب میں، ایک فرد کو دھویا اور مسح کیا جاتا ہے،"[4] اِس سے اسرائیل کے بادشاہوں اور کاہنوں کی یاد تازہ ہوتی ہے جب وہ اپنے اختیارات کے لئے تیار ہوتے تھے (۱ سیموئیل ۱۰:۱؛ ۱۶:۱۳)۔ اینڈومنٹ میں یہ ہدایت خُدا سے اضافی طاقت اور وعدوں سے ملبس ہونے یا عطا کیے جانے کی نشاندہی کرتا ہے۔ شائد سب سے زیادہ خوبصورت علامت سر بمہریت کی رسم ہے، جس میں ایک جوڑا نہ ٹوٹنے والے رشتے میں بندھتا ہے جو ساری ابدیت تک جاری رہتا ہے۔

ہیکل میں کئے جانے والے عہود زرخیز اور اعلیٰ ہیں۔ وہ "عظیم اچھائیاں" اور "عظیم برکات" ہیں۔ (۳ نیفی ۱۰:۱۸) جو ہمارے باپ نے خاص طور پر تمہارے لئے رکھی ہیں۔ پس جب آپ ہیکل کے بارے سوچیں تو مسکرائیں۔

چاہے آپ کی عمر کچھ بھی ہے، آپ کا آسمانی باپ جن عظیم ترین برکات کو پانے کی پیش کش آپ کو کرتا ہے اُن کو پانے کے لئے تیار ہونے کے لئے جو کچھ بھی ضروری ہے کریں۔ بھروسہ رکھیں کہ جب آپ چھوٹے تھے کیسا محسوس کرتے تھے اور گاتے تھے، "مجھے ہیکل دیکھنے سے پیار ہے۔ میں کسی روز وہاں جاؤں گا۔ ۔۔۔ میں اپنے آپ کو تیار کروں گا ابھی جبکہ میں چھوٹا ہوں۔ یہ میرا مقدس فرض ہے۔"[5] یہ تمہارے لئے سچا ہو سکتا ہے۔ ■

منقش۔ شیشے کی کھڑکی، لیئی ہوائی ہیکل

حوالہ جات

ا۔ جان اے۔ وڈسٹو، "Temple Worship," یوٹاہ جیولوجیکل اور تاریخی رسالہ، اپریل ۱۹۲۱، ۹۱–۹۲۔

۲۔ مقدس ہیکل میں داخل ہونے کی تیاری (کتابچہ، ۲۰۰۲)، ا۔

۳۔ دیکھئے یشوع ۲۴:۲۲، ۲۷: "تم آپ ہی اپنے گواہ ہو کہ تم نے خداوند کو چنا ہے کہ اُس کی پرستش کرو۔ اور اُنہوں نے کہا، ہم گواہ ہیں۔" پھر یشوع نے ایک بڑا پتھر لے کر اُسے وہیں اُس بلوط کے درخت کے نیچے جو خداوند کے مَقدِس کے پاس تھا نصب کیا اور سب لوگوں سے کہا، "یہ پتھر ہمارا گواہ رہے کیوں کہ اُس نے خداوند کی سب باتیں جو اُس نے ہم سے کہیں سنی ہیں۔"

۴۔ پاک ہیکل میں داخلے کے لئے تیار ہونا، ا

۵۔ "مجھے ہیکل دیکھنے سے پیار ہے" بچوں کا گیت، ۹۵

ہم ہیکلیں کیوں بناتے ہیں؟

"لازمی ہے کہ ہمیں احساس ہو کہ ہم ہیکلیں کیوں تعمیر کرتے ہیں، اور رسومات ہمارے لئے کیوں اہم ہیں۔ اِس کے بعد روحانی اہمیت کے معاملات پر ہدایت اور روشنی پانا جاری رکھیں۔ جب تک ہم روشنی اور علم کی معموری حاصل نہیں کرتے، یہ سطر بہ سطر اور تعلیم بہ تعلیم آتی ہے۔ یہ ہم میں سے ہر ایک کے لئے—ذاتی طور پر بڑی حفاظت بن جاتی ہے۔۔۔۔

"۔۔۔ کوئی بھی کام اِس سے زیادہ روحانی طور پر خالص کرنے والا نہیں۔ کوئی اور کام ہمیں زیادہ طاقت نہیں دیتا ہے۔ کسی اور کام کے لئے راست بازی کے اعلیٰ معیار کی ضرورت نہیں۔

"ہیکل میں ہماری مزدوری ہمیں ڈھال اور حفاظت سے ڈھانپتی ہے۔۔۔۔

"۔۔۔ اگر ہم عہود میں بغیر کسی ہچکچاہٹ یا معذرت کے داخل ہوتے ہیں، تو خداوند ہماری حفاظت کرے گا۔ ہم الہام پائیں گے جو ہماری چنوتیوں کے لئے کافی ہو گا۔۔۔۔

"پس ہیکل میں آؤ—آؤ اور اپنی برکات کا دعویٰ کرو۔"

پاک ہیکل میں داخل ہونے کی تیاری کرنا (کتابچہ ۲۰۰۲)، ۳۷۔

معاف کرنے کا راستہ پاتے ہوئے

بونی براؤن

ہم سب کو ایسے وقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب کوئی ایسا کام کرتا ہے جس سے ہمیں دکھ ہوتا ہے۔ بعد اوقات تو اس درد سے جان چھڑانا ناممکن لگتا ہے۔ مگر جب چوٹ بڑی بھی ہو، تو بھی نجات دہندہ نے ہمیں سب لوگوں کو معاف کرنے کا حکم دیا ہے۔ معافی سخت کام ہو سکتا ہے، مگر ایسے کام کرنے سے جو ہمیں مسیح کے قریب لاتے ہیں، ہم ایسے امن تک رسائی پاتے ہیں جو معافی مہیا کرتا ہے۔ نیچے، دو ینگ وومن نے دوسروں کو معاف کرنے کے اپنے تجربات بتائے ہیں۔

ایک دوست کو معاف کرنا

جب رینی بیلجیم میں نئے سکول میں گئی، تو وہ نئے دوست بنانے پر بہت خوشی تھی۔ پھر ایک دوست نے کچھ ایسا کیا کہ حالات مشکل ہو گئے۔ رینی واضح کرتی ہے:

”میری دوست نورا نے فیس بک پر ایک اور دوست، کیٹ کا نام استعمال کرتے ہوئے ایک اکاؤنٹ بنایا۔ اُس نے یہ پروفائل استعمال کرتے ہوئے لوگوں کو تنگ کرنا شروع کیا، اور ایسا کرنے کے سبب ہر ایک نے کیٹ کو الزام دیا۔ حتیٰ کہ نورا نے میرے عقیدے اور میری ذات کو لے کر سکول میں میرا مذاق اُڑایا۔ میں نے اِن حملوں سے بچنے کی کوشش کی مگر نہ بچ سکی، پس میں نے دوسرے لوگوں سے دوستی کر لی۔

”جب نورا نے اُس جھوٹے پروفائل کا اعتراف کیا، تو ہر کوئی اُس پر برس پڑا۔ نورا نے مجھے بھی تحریری معافی نامہ لکھا، مگر خیال تھا میں اُسے معاف نہ کر سکتی تھی۔ میں بہت ناراض تھی۔

”ایک روز میں صحائف کا مطالعہ کر رہی تھی، اور میں تعلیم و عہد ۶۴:۹—۱۰ پر آئی: ”پس میں تم سے کہتا ہوں، کہ تمہیں ایک دوسرے کو معاف کرنا چاہیے؛ کیوں کہ جو کوئی اپنے بھائی کو معاف نہیں کرتا اُس کا قصور خداوند کے سامنے اُس کو ملامت کرتا ہے؛ کیوں کہ اُس میں ایک بڑا گناہ ہوتا ہے۔ میں، خداوند، اُس کو معاف کروں سو کروں، مگر

تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم سارے انسانوں کو معاف کرو۔'

"فوراً میں نے نورا کے بارے سوچا۔ میں جانتی تھی کہ اتنا سخت ناراض ہونا درست نہ تھا۔ میں نے آسمانی باپ سے دعا کی اور پوچھا کیا وہ اُسے معاف کرنے میں میری مدد کر سکتا ہے۔ یہ آسان تو نہ تھا، تو بھی میں نے ایسا کیا۔ میں نے دن میں اُس کی مصروفیات جاننے کے لئے اُس ٹیکسٹ بھیجنے شروع کئے، اور کبھی کبھار ہم لنچ ٹائم پر بھی ملتیں۔ مجھے پتہ چلا کہ ۴ سال پہلے نورا کا باپ فوت ہو گیا تھا۔ اُس کی زندگی مشکلات کا شکار تھی اور اُس نے سوچا کہ ہر کوئی اِس کو ناپسند کرتا ہے۔ میں خوش تھی کہ اب مجھے اُس پر غصہ نہ تھا۔ کیٹ اور کچھ اور لڑکیاں نہیں سمجھتی تھی کہ میں نورا کو کیسے معاف کر سکتی تھی، مگر میں جانتی تھی کہ جو کچھ میں نے کیا تھا وہ درست تھا، اور میں یہ بھی جانتی تھی کہ آسمانی باپ کو مجھ پر فخر تھا۔"

رینی نے جانا کہ خدا ہم سب کو معاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اِس حکم کی پیروی کرنے سے، اُس نے نورا کے لئے رحم اور فہم پایا اور مکمل طور پر اُس کو معاف کرنے کے قابل ہوئی۔

اپنے بھائی کی موت پر تسلی پاتے ہوئے

جب جینٹ کے بھائی کی ایک کار حادثہ میں موت ہوئی جو ایک نشہ آور نوخیز ڈرائیور اور ساتھی مسافر چلا رہے تھے، وہ جانتی تھی کہ اُسے اِس تلخی کو بھلانا چاہیے جو وہ محسوس کر رہی تھی، مگر نہیں جانتی تھی کہ کیسے۔

"یہ بتانا بہت ہی مشکل تھا کہ میں کس قدر تکلیف میں تھی—اُن بیوقوف نوخیزوں پر میرا غصہ بہت بہت زیادہ تھا یا اپنے بھائی کو واپس لانے کی مخلص خواہش تھی۔ میں اپنی زندگی کے اِس بڑے خلاء کے بارے سوچ بھی نہ سکتی تھی۔ مجھے گھنٹوں کثرت سے دعا کرنا یاد ہے۔ میری خواہش بس یہ تھی کہ ناتھن واپس آجائے۔

"مجھے ناتھن کی موت کے ذمہ دار لڑکوں پر ترس آیا کیوں کہ میں جانتی تھی کہ اُنہوں نے بہت بڑی غلطی کی تھی۔ مگر مجھے غصہ اور خفگی بھی آتی تھی۔ اُن کو الزام دینا بہت آسان تھا۔ میں نے اپنے ذہن میں کہا کہ میں اِن نوجوان لڑکوں کو معاف کرتی ہوں، مگر جب میں اُس حادثے کے بارے سوچتی تو پھر مجھے غصہ آجاتا۔ میں نے اکثر اپنے آپ سے کہا، 'میں اِن نوجوانوں کو سچے دل سے کیسے معاف کروں گی، اور میں کیسے جانوں گی کہ میں معاف کرنے کے قابل ہوں؟'

"اور پھر سینکڑوں دعاؤں، سنجیدہ روزوں، اور بہت مطالعہ اور اِس پر غور کرنے کے بعد میں نے حتمی طور پر محسوس کیا کہ مجھے اُن کو معاف کرنا چاہیے تھا۔ مجھے یاد ہے ایک دن جب میں غور و خوض کر رہی تھی۔ تو میں نے سوچا کہ 'میں نے اُن کو معاف کر دیا ہے۔ میں کیسے نہ کر سکتی تھی؟ ہر کوئی غلطی کرتا ہے، تو میں کون ہوں کسی کو جانچنے والی؟ میں اِس معاملے کو پکڑے ہوئے کچھ حل نہ کر پاؤں گی، پس مجھے اِس کو چھوڑنا ہو گا۔' احساس بہت حیران کن تھا! مستقل طور پر میری جاننے کی کوشش تھی کہ مجھے اُن لڑکوں کو معاف کرنا تھا، اور وہ وقت آ ہی گیا۔ جو کچھ ناتھن کے ساتھ ہوا میں اُس کو تو بدل نہ سکتی تھی، مگر میں غصے کی بجائے معافی اور پیار کا انتخاب کر سکتی تھی۔"

جینٹ نے جانا کہ حقیقی طور پر معاف کرنے میں وقت اور کوشش لگ سکتی ہے۔ نجات دہندہ نے کہا، "تم میرے قریب آؤ تو میں تمہارے قریب آؤں گا" (تعلیم و عہد ۸۸:۶۳)۔ جینٹ نے اپنے آپ کو روزے، دعا، پاک کلام کے مطالعہ، اور دوسری کوششوں سے خداوند کے قریب کیا۔ اور جب ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں، تو ہمارا غصہ اور دکھ بھی تسلی اور معافی میں بدل جاتا ہے۔

محبت سے معمور

جینٹ اور رینی کی طرح، معافی سے ہمیں رحم، فہم، اور صبر محسوس کرنے میں مدد ملتی ہے۔ جب ہم دوسروں کو معاف کرتے ہیں، تو خداوند ہمیں اپنے خالص پیار سے معمور کرے گا اور ہم زیادہ سے زیادہ اُس کی مانند بن جائیں گے۔ ■

مصنفہ یوٹاہ، یو ایس اے میں رہتی ہے۔

*نام تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

خالص پیار

"مسیح کا خالص پیار خفگی اور غصے کو ہمارے نظروں سے دور کر دیتا ہے، اور ہم لوگوں کو اُس نظر سے دیکھتے ہیں جس نظر سے ہمارا آسمانی باپ ہمیں دیکھتا ہے: خامیوں سے معمور اور ناکامل انسانوں کی طرح جن کے پاس اپنے تصور سے بڑھ کر قوت اور طاقت ہے۔ "کیوں کہ خدا ہم سے بہت زیادہ پیار کرتا ہے، ہمیں بھی ایک دوسرے سے پیار کرنا اور معاف کرنا چاہیے۔"

صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر دوم، "رحم دل رحم پائیں گے" لیحونا، مئی ۲۰۱۲، ۷۶۔

بکھری دھوپ
ایک مسکراہٹ اچھائی کا ایک جہان پیدا کر سکتی ہے۔
کسی کے دن کو روشن کرنا
(دیکھئے متی ۵:۱۴-۱۶۔)

موسیقی میری زندگی میں

میں نے پیانو بجانا چھوڑ دیا کیوں کہ مجھ سے غلطی ہونے کا ڈر تھا۔
اب میرے پاس اپنے خوف پر غالب آنے کا موقع تھا۔

سبرینا ڈی سوسا ٹیکسیریا

بچپن سے پیانو بجانا میرا خواب تھا۔ جب میں ۱۲ سال کی تھی، تو کلیسیا کے ایک پیارے رکن نے مجھے پیانو بجانا سکھایا۔ بعد میں مجھے میرے ابو نے کی بورڈ کا تحفہ دیا۔ تاہم، اِس کو بجانے کا لطف معدوم ہونے لگا کیوں کہ ایک بار ساکرامنٹ میٹنگ میں بجاتے ہوئے میں نروس ہو گئی تھی۔ میں نے بہت ساری غلطیاں کی، شرمسار ہوئی، پس اور نہیں بجانا چاہتی تھی۔ میں نے اپنے آپ کو بتایا میں بہت زیادہ مشق کے بعد جب اپنے آپ کو کامل محسوس کروں گی تو پھر سے کوشش کروں گی۔ مگر میں حوصلہ ہار بیٹھی اور اپنا کی بورڈ بیچنے اور اپنی صلاحیت کو چھپانے کا فیصلہ کر لیا۔

سالوں بعد، اتوار کے روز کوئی پیانو بجانے والا نہ تھا۔ ہماری وارڈ میں جو بہن پیانو بجاتی تھی وہ چلی گئی تھی۔ جب میں نے ارکان کو بغیر پیانو اور آرگن کے گاتے دیکھا، تو میں نے بشپ سے بات کرنے کے لئے ہمت کی روح پائی۔ میں نے کہا، ”اگر میں پیانو بجاؤں تو کام چل سکتا ہے؟“ اُس نے میری پیش کش کو قبول کر لیا۔

سالوں پیانو سے دُور رہنے کے بعد، میں نے غلطیوں کے خوف پر فتح پائی۔ میری لئے حیرانی کی بات تھی، تو جب میں نے بجانا شروع کیا تو ایسا لگتا تھا کہ مجھے پیانو چھوڑے زیادہ وقت نہ ہوا تھا۔ میں نے گیت کے دوران چند ایک معمولی غلطیاں کیں۔ اُس تجربے نے مجھے طاقت بخشی کہ اپنے بشپ سے کہوں کہ میں ہر اتوار بجایا کروں گی۔

میں ہر ہفتے مشق کرتی، اور مجھے پھر سے پیانو سیکھنے سے پیار ہو گیا۔ میں جب بھی مشق کرتی تھی، تو میں اپنے گھر میں روح کو مضبوطی سے محسوس کرتی تھی۔ بعض اوقات جب میں بجاتی تھی، تو میرے خاندان کے ارکان جو گھر کا کام کر رہے ہوتے تھے میرے ساتھ مل کر گاتے تھے۔ ہم ایک ہی گیت گانے کے سبب ایک ہو جاتے تھے۔

وارڈ کے بہت سارے ارکان نے میری ترقی کو دیکھا اور مجھے مبارک باد دی۔ میں اپنے وارڈ کی میٹنگوں کی روحانیت میں حصہ ڈالنے کے لئے شکر گزار ہوں اور اس بات کی بھی کہ میں نے اپنی چھوڑی ہوئی صلاحیت کو پھر سے پا لیا۔

میں نے پیانو کی موسیقی کو سراہنا سیکھا ہے؛ یہ مجھے شاندار سکون دیتی ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آسمان پر بھی ہم اسی طرح کی موسیقی سنیں گے، اور کون جانتا ہے، کہ میں بھی اُس سیلسٹیل کوائر میں پیانو بجا رہی ہوں! ■

مصنفہ برازیل میں رہتی ہے۔

KLEYMAN/ISTOCK/THINKSTOCK

میں خدا سے ایک دوست کے طور پر بات کرتا ہوں

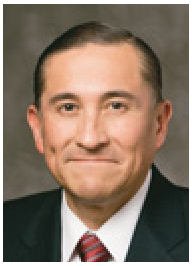

ایلڈر
جوآن اے۔ یوسیڈا
ستر کی جماعت

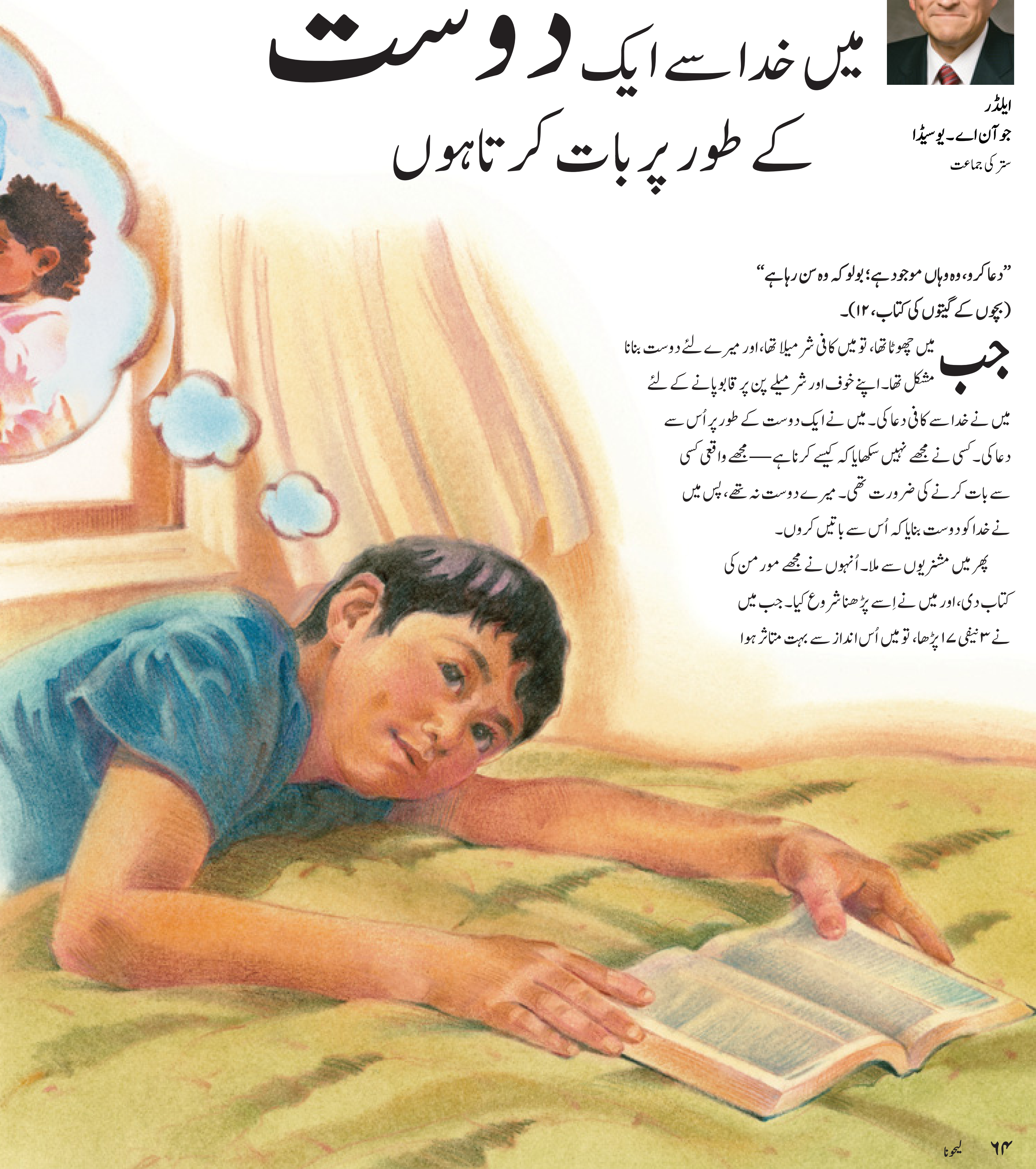

”دعا کرو، وہ وہاں موجود ہے؛ بولو کہ وہ سن رہا ہے“ (بچوں کے گیتوں کی کتاب، ۱۲)۔

جب میں چھوٹا تھا، تو میں کافی شرمیلا تھا، اور میرے لئے دوست بنانا مشکل تھا۔ اپنے خوف اور شرمیلے پن پر قابو پانے کے لئے میں نے خدا سے کافی دعا کی۔ میں نے ایک دوست کے طور پر اُس سے دعا کی۔ کسی نے مجھے نہیں سکھایا کہ کیسے کرنا ہے—مجھے واقعی کسی سے بات کرنے کی ضرورت تھی۔ میرے دوست نہ تھے، پس میں نے خدا کو دوست بنایا کہ اُس سے باتیں کروں۔

پھر میں مشنریوں سے ملا۔ اُنہوں نے مجھے مورمن کی کتاب دی، اور میں نے اِسے پڑھنا شروع کیا۔ جب میں نے ۳ نیفی ۱۷ پڑھا، تو میں اُس انداز سے بہت متاثر ہوا

خاکہ کشی ڈیلین مارش

جس سے یسوع نے بچوں کو لیا اور اُن کے لئے دعا کی۔ میں جانتا تھا کہ یہ دعا کا درست طریقہ تھا۔

میں نے اُس سارے حوالوں کو پڑھنے کا ارادہ کیا جن میں یسوع نے دعا کی۔ لوقا ۳:۲۱ میں، جب یوحنا نے اُس کو بپتسمہ دیا، یسوع نے آسمانی باپ سے دعا کی اور آسمان کھل گیا۔ جب میں نے یہ پڑھا تو میں جانتا تھا کہ مجھے اس طرح سے دعا کرنی ہے کہ جو آسمان کے دروازے کھول دے۔

بعض اوقات میں تھک جاتا اور دعا نہ کرنے کا احساس پاتا۔ مگر پھر میں یاد کرتا کہ یسوع نے کیسے دعا کی تھی۔ میں اپنی دعا میں دیانتدار اور مخلص ہونے کی کوشش کرتا تاکہ میرے لئے بھی آسمان کھل جائیں۔

بعض اوقات میری دعائیں مختصر ہوتی کیوں کہ میرے پاس اپنے اظہار کے لئے الفاظ نہ ہوتے تھے۔ میرے اندر جملہ احساسات ہوتے ہیں، اور میں کہتا ہوں، ”تو جانتا ہے میں کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ مہربانی سے میری مدد فرما۔“

بعض اوقات جب میں اپنے کھانے پر برکت کے لئے دعا کرتا ہوں، تو میں یاد کرتا ہوں کہ اُس چھوٹی سی دعا میں، آسمان کھل سکتے ہیں۔ میں دنیا کو بھول کر آسمانی باپ کے ساتھ رابطے کی کوشش کرتا ہوں۔ اور انتہائی عاجزی میں، میں وہ بیان کرتا ہوں جو میرے دل میں ہوتا ہے۔

جب میں تسلی اور اطمینان پاتا ہوں، تو میں جانتا ہوں کہ میرے لئے آسمانی دروازے کھل جاتے ہیں۔

جب مشنریوں نے میرے خاندان کو انجیل سکھائی تو اُس کے بعد، میری ماں، بہن، اور میں نے بپتسمہ لیا۔ مگر میرے باپ، میرے بھائی، اور میری دوسری بہن نے کلیسیا میں شرکت نہ کی۔ میں حقیقت میں چاہتا تھا کہ میرا باپ کلیسیا کا رکن ہو۔ میں نے روزہ رکھا، اور ہر روز اپنے باپ کے لئے دعا کی کہ وہ انجیل کو قبول کرے اور بپتسمہ لے۔ میں جانتا تھا کہ مجھے اپنے باپ کے لئے دعا کرنے کی ضرورت تھی، مگر میں یہ بھی جانتا تھا کہ مجھے خدا کے جواب کا انتظار کرنا ہے۔ بعض اوقات خدا بتاتا ہے، ”نہیں، ابھی نہیں۔“ آخرکار میرے باپ نے سنا اور سمجھا، اور اُس کا بپتسمہ ہوا۔

اگر آپ کی ماں یا باپ ابھی تک کلیسیاء کے رکن نہیں ہیں، تو اپنے دوست سے بات کرو—اپنے آسمانی باپ سے۔ اُس سے کہیں کہ وہ آپ کے باپ یا ماں کے دل کو چھوئے۔ اُس سے مخلص طریقے سے اُس سے فروتنی اور عاجزی سے بات کریں۔ اور پھر پر سکون ہوں جائیں۔ وہ بااختیار ہے۔ وہ جانتا ہے کس طرح سے کام کرنے ہیں۔ وہ آپ کے والدین کو آپ سے کہیں بہتر جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے کس طرح سے اُن تک پہنچنا ہے۔

پریشان مت ہوں۔ آپ کا ایک دوست ہے۔ اپنے دل سے دعا کریں، اور آپکا آسمانی باپ آپ کی بات توجہ سے سنے گا۔ آسمان کھل جائیں گے۔ وہ آپ کو جانتا ہے، اور وہ آپ کو برکت دے گا۔

جوابات مدد اور اسی تناظر کے ارادے سے دیئے گئے ہیں، نہ کہ کلیسیائی تعلیمات کا باضابطہ اعلان ہیں۔ ■

آپ کیا کر سکتے ہیں؟

کیا ہو اگر آپ کے گھر میں کوئی کلیسیاء کا رکن نہ ہو؟ یا کیا ہو اگر آپ کا خاندان ہیکل میں سر بمہر نہ ہو؟ یہاں پر پانچ کام ہیں جو ایلڈر یوسیڈا نے کئے اور جو آپ بھی کر سکتے ہیں:

۱۔ دعا میں آسمانی باپ سے بات کریں۔ وہ تمہارا دوست ہے۔
۲۔ اپنے خاندان کے لئے دعا کریں۔
۳۔ آسمانی باپ پر بھروسہ کریں۔ وہ آپ کے خاندان کو جانتا ہے، اور وہ جانتا ہے کہ کس طرح سے اُن کی مدد کرنی ہے۔
۴۔ پر سکون ہوں اور پریشان مت ہوں۔ آسمانی باپ بااختیار ہے۔
۵۔ یہ بات جان لیں کہ آسمانی باپ آپ کو جانتا ہے اور وہ آپ کو برکت دے گا۔

اینا کا سفر

جیسیکا لارسن

سچی کہانی پر مبنی

یہ کہانی ۱۸۸۹ میں رونما ہوئی۔

اینا میٹلڈا اینڈرسن اپنی ماں اور بڑی بہن، آئیڈا کے ساتھ کالی چھتری کے نیچے کھڑی تھی۔ اپنی آنکھ کے ایک کونے سے اُس نے ٹرین کو آتے دیکھا۔ وہ لرزنے لگی۔ ٹرین اُس کو سویڈن سے لے جائے گی اور اُسکا امریکہ کا سفر شروع کرے گی۔

"خوش رہو اور ایلڈر کارلسن کو توجہ سے سنو،" اینا کی ماں نے سویڈش زبان میں سرگوشی کی۔ اُس نے لڑکیوں کو گلے لگایا۔ ایلڈر کارلسن ایک مشنری تھا جس نے سویڈن میں تین سال تک خدمت کی تھی، جب اینا آٹھ برس کی تھی۔ اب اُس کا آئیڈا ہو، امریکہ میں اپنے خاندان کے پاس جانے کا وقت آ گیا تھا۔

جب ماں نے اینا اور آئیڈا کو سویڈن میں ایذیت رسانی سے بچنے کے لئے امریکہ بھیجنے کا فیصلہ کیا، تو ایلڈر کارلسن نے اُن کی دیکھ بھال کرنے کی پیش کش کی۔ اب وہ ٹرین کے پاس کھڑا تھا۔ اُس نے دونوں لڑکیوں کو اپنے ساتھ ملنے کا اشارہ کیا۔ آئیڈا نے اپنی ماں کو زور سے گلے لگایا اور آگے بڑھی، مگر اینا پیچھے رہ گئی۔

اینا نے کہا، "میں تم سے پیار کرتی ہوں،" "میں تمہیں یاد کروں گی۔"

"میں بھی تم کو یاد کروں گی۔ دھیان سے سنو۔ "اگر تم کسی ایسی جگہ جاؤ جہاں تم کو لوگوں کی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے آسمانی باپ سے دعا کرنا مت بھولنا کیوں کہ وہ آپ کو سمجھ سکتا ہے۔

ابھی تک اپنی ماں کے الفاظ یاد کرتے ہوئے، اینا ٹرین پر سوار ہوئی اور ایلڈر کارلسن اور آئیڈا کے پاس بیٹھ گئی۔ وہ ٹرین میں پہلی دفعہ سفر کرنے کے باعث بہت پر جوش تھی، مگر وہ صرف آخری بار اپنی ماں کی جھلک دیکھنا چاہتی تھی۔ ٹرین بہت لمبی تھی کہ وہ سارے لوگوں کو دیکھ نہیں سکتی تھی، مگر وہ مسکرائی جب اُس نے لوگوں کے سروں سے اوپر اپنے ماں کی کالی چھتری کو دیکھا۔ اِس سے اُس کو پتہ چلا کہ اُس کی ماں بھی اُس کو دیکھ رہی تھی۔

ٹرین کے بہت زیادہ دھوئیں کے ساتھ، ٹرین آگے بڑھی۔ پہلے تو یہ ٹرین آہستہ حرکت کر رہی تھی کہ ماں اس کے ساتھ ساتھ بھاگ رہی تھی۔ کالی چھتری اینا کو دیکھ کر ہل رہی تھی۔ مگر جلد ہی وہ کالی چھتری آنکھوں سے غائب

وضاحت شونا جے۔ سی۔ ٹینی

ہو گئی۔ اینا نے کھڑکی سے لگ کر اپنے مستقبل کے بارے سوچنا شروع کیا۔

بہت ہفتوں بعد، اینا ایک دوسری ٹرین کی کھڑکی کے شیشے کے ساتھ لگی ہوئی تھی۔ یہ اُس کو سالٹ لیک یوٹاہ لے جارہی تھی۔ ''امریکہ سویڈن سے مختلف دکھائی دیتا تھا؟'' اُس نے آئیڈا سے کہا۔

''ہاں'' آئیڈا نے اُس کو سویڈش میں جواب دیا۔ ''مگر اب امریکہ ہی ہمارا گھر ہے، اور اگر ہم سخت محنت کریں گی، ہم ماں کو بھی ادھر لا سکتی ہیں۔''

ماں کے پاس اتنے پیسے نہ تھے کہ وہ اپنی ٹکٹ خرید سکتی۔ اوگڈن، یوٹاہ میں ایک خاندان نے، آئیڈا کے امریکہ آنے کے پیسے دیئے۔ آئیڈا اُن کے فارم پر اُن کے ساتھ رہے گی اور کام کر کے اُن کے پیسے اُن کو واپس لوٹائے گی۔ مگر اینا سالٹ لیک سٹی میں اپنی آنٹی کے پاس رہے گی۔ اینا کی آنٹی کئی سال پہلے یوٹاہ آگئی تھی، اور ماں نے اُس کو خط لکھا تھا کہ اینا بھی آرہی ہے۔

ٹرین کے بعد، اُنھوں نے ڈنمارک جانے کے لئے شمالی سمندر پر کشتی سے سفر کیا۔ پھر وہ بحر اوقیانوس کو عبور کرنے سے پہلے انگلینڈ اور آئرلینڈ گئیں اور نیویارک سٹی میں پہنچیں۔ اینا ۵۱ دنوں کے اِس بحری سفر میں زیادہ تر بیمار رہی۔ اور نیویارک اُتر کر وہ آگے یوٹاہ جانے والی ٹرین میں بیٹھی۔

''اوگڈن، یوٹاہ!'' کنڈیکٹر نے کہا۔ اینا ابھی تک انگریزی نہ جانتی تھی، مگر وہ شہر کے نام کو جانتی تھی۔ اُس کا دل ڈوب گیا۔ یہ اُس وقت اور بھی ڈوب گیا جب ایلڈر کارلسن اُٹھا اور اُس نے اپنے اور آئیڈا کے بیگ اُٹھائے۔

اُس نے اپنی بہن سے کہا، ''کیا تم کو جانا ہو گا؟''

''ہاں،'' آئیڈا نے بڑے آرام سے کہا۔ ''پریشان مت ہو، جب تم سالٹ لیک پہنچو گی تو آنٹی وہاں موجود ہو گی۔''

جب آئیڈا اور ایلڈر کارلسن اپنے خاندان سے ملے تو اینا نے اُن کو دیکھا۔ وہ آئیڈا کو ایک چھت والی ویگن میں فارم پر اُسکے نئے گھر میں لے گئے اور پھر آئیڈا ہو کی طرف سفر کیا۔ اب اینا واقعی اکیلی محسوس کرتی تھی۔

سالٹ لیک سٹی میں سٹیشن پر پہنچنے سے پہلے ٹرین اپنے پورے شور کے ساتھ رات کے اندھیرے میں آگے بڑھتی رہی۔ یہ کوئی آدھی رات کا وقت تھا۔ اینا نے اپنا بیگ پکڑا اور پلیٹ فارم پر نیچے اُتر گئی۔ اُس کی تھکی ہوئی آنکھیں اپنی آنٹی کو دیکھ رہی تھیں۔

مگر وہاں کوئی بھی اُس کا انتظار نہ کر رہا تھا۔

اینا پر خوف طاری ہو گیا۔ اِس اُمید سے اُس نے پھر سے پلیٹ فارم کو دیکھا کہ کہیں کوئی جگہ رہ نہ گئی ہو۔ اُسکی آنکھیں سائیوں کو تکتی رہیں۔ اُس نے گیس لیمپ کی روشنی میں لوگوں کے چہروں کو دیکھنے کی کوشش کی۔ مگر اُس کی آنٹی وہاں نہ تھی۔

بہت سے اجنبی لوگ اُس کے پاس آتے اور اُس سے سوالات پوچھتے۔

اینا نے سوچا وہ مدد کرنا چاہتے تھے، مگر وہ نہیں سمجھتی تھی کہ وہ کیا کہہ رہے تھے۔

وہ اپنی زندگی میں اتنا کبھی نہ ڈری تھی۔ حتیٰ کہ اُس وقت بھی نہیں جب سویڈن میں اُس کی ہم جماعتوں نے نئے عقیدے کی وجہ سے اُس کا مذاق اُڑایا تھا۔ اُس وقت بھی نہیں جب کشتی میں نیویارک کی طرف آتے ہوئے وہ بیمار ہو گئی تھی۔ اور اُس وقت بھی نہیں جب اُس نے اپنی ماں کو الوداع کہا تھا۔

اینا نے اپنی آنکھوں کو بند کیا اور اپنی ماں کے الفاظ کے بارے سوچا: ”اگر تم کسی ایسی جگہ جاؤ جہاں تم کو لوگوں کی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے آسمانی باپ سے دعا کرنا مت بھولنا کیوں کہ وہ آپ کو سمجھ سکتا ہے۔“

اینا پلیٹ فارم پر اپنے سوٹ کیس کے سامنے جھکی اور بہت زور سے دعا کی کہ ایسے کبھی بھی اپنی زندگی میں نہ کی ہو گی۔ اُس نے دعا کی آسمانی باپ کسی ایسے شخص کو اُس کے پاس بھیجے جو سویڈش بول سکتا ہوں اور اُس کو سمجھ سکے۔

جب اُس نے دعا ختم کی، تو اُس نے اوپر دیکھا۔ تو بھی اُس کے لئے وہاں پر کوئی انتظار نہ کر رہا تھا۔ مگر پھر اُس نے جرمنی کے ایک خاندان کو دیکھا جن کو ٹرین کے سفر سے جانتی تھی۔ اُن کی ماں نے اینا کو اپنے پیچھے چلنے کا اشارہ کیا۔ ابھی تک رو رہی تھی، اینا نے اپنا بیگ اُٹھایا اور اُن کے پیچھے چل پڑی۔

وہ ٹیمپل سکوائر بلاک کے جنوبی گیٹ تک اُن کے پیچھے چلی۔ اُس نے وہ جگہ دیکھی جہاں پر نئی ہیکل تعمیر کی گئی تھی۔ پھر اچانک اینا نے تیزی سے اپنی طرف آتے ہوئے قدموں کی آواز سنی۔ ایک عورت جلدی سے اُن کی طرف آ رہی تھی اور آنے والے تمام مہاجروں کو قریب سے دیکھ رہی تھی۔ اُس عورت نے جرمن خاندان کو بھی غور سے دیکھا۔ پھر اُس نے اینا پر آ کر توقف کیا۔ جب اینا نے اوپر

دیکھا، تو عورت رکی اور اُس کو غور سے دیکھا۔ اینا نے پُر اُمید ہو کر اُس کی طرف مڑ کر دیکھا۔

اینا اُس کو جانتی تھی! یہ اُس کی سنڈے سکول کی معلّمہ تھی جو ایک سال پہلے ہی یوٹاہ آئی تھی! وہ اُس کو جانتی تھی!

اُس معلّمہ نے اینا کو زور سے اپنے بازوؤں میں تھام لیا۔ اُس نے اینا کے آنسو پونچھے اور اُس کو سویڈش میں سرگوشی کی، ”میں بار بار جاگی۔ آنے والے مسافروں کی شکلیں میرے ذہن میں نقش ہو گئی تھیں۔ میں سونے کے لئے نہ جا سکتی تھی۔ مجھے ترغیب ملی کہ میں ہیکل آؤں اور دیکھو وہاں کوئی ایسا نہ ہو جسے میں جانتی ہوں۔“ اُس

نے اینا کا ہاتھ پکڑا اور اُس کو ایک گلی کی طرف لے گئی۔ ”اب میرے ساتھ آؤ۔“

اینا کو بعد میں پتا چلا کہ اُس کی آنٹی اور انکل سالٹ لیک سے کہیں اور چلے گئے ہیں اور اُن کو اُس کی ماں کا خط نہ ملا تھا۔ اُس کی معلّمہ نے اُن کو پیغام بھیجا اور وہ چار دن بعد اینا کو آ کر لے گئے۔ آخر کار آئیڈا اور اینا اپنی ماں کو بھی امریکہ لانے کے قابل ہوئیں۔

مگر اب اُن کے لئے کوئی مسئلہ نہ تھا۔ جب اینا اپنی معلّمہ کے گھر گئی، تو اُس نے سوچا، ”آسمانی باپ نے میری توقع سے بڑھ کر میری دعا کا جواب دیا ہے۔ میں نے تو صرف یہ مانگا تھا کہ کسی ایسے شخص کو بھیج جو میری بات سمجھتا ہو، تو اُس نے ایسے شخص کو بھیج دیا جسے میں جانتی تھی۔“ ■

مصنفہ ایری زونا، یو ایس میں رہتی ہے۔

اپنے خاندانی ہیرو کو تلاش کریں۔

اپنے والدین اور دادا، دادی کو کہیں کہ وہ آپ کو اپنے خاندان کے بارے کہانیاں سنائیں۔ آپ اپنے ماضی کے خاندان سے ہیرو دریافت کر سکتے ہیں۔

آسمانی باپ میری دعاؤں کا جواب دیتا ہے

جارج آر۔، عمر ۹ سال، نیو میکسیکو، یو ایس اے

ایسے بہت سے اوقات رہے ہیں جب آسمانی باپ نے میری دعائیں سنی اور جواب دیا ہے۔ ایسا ہونے کی میری پہلی یاد تب کی ہے جب میں چار برس کا تھا۔ میرے بلاکس کھو گئے جن کے ساتھ میں کھیلنا چاہتا تھا۔ پس میں اپنے کمرے میں گیا اور گھٹنوں کے بل ہو کر دعا کی۔ میں نے آسمانی باپ سے دعا کی کہ کھلونے ڈھونڈنے میں میری مدد کرے۔ فوری طور پر میری دعا کا جواب ملا —— مجھے اگلے کمرے میں بلاکس مل گئے۔

ایک بہت ہی اہم وقت جب میری دعا کا جواب ملا وہ میرے خاندان کے ساتھ تھا۔ میری کزن کرسچن نے اپنا مشن ختم کیا تو اُس کے چند ماہ بعد، وہ رات کے وقت پہاڑی رستوں سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔ وہ اور ایک اور کار ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں۔ دوسرا ڈرائیو تو محفوظ تھا، مگر میرے کزن کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے ہسپتال لے جایا گیا۔

کرسچن کے پورے بدن پر سنگین زخم آئے تھے۔ وہ کوما میں چلا گیا، اور ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ وہ ہوش میں نہیں آئے گا۔ ہمارے خاندان نے روزہ رکھنے کا فیصلہ کیا۔ میرے والدین، بہنوں، دادا، دادی، آنٹیوں، انکلوں، اور میرے سب کزنوں نے بار باری کرسچن کے لئے روزہ رکھا۔ میں نے سکول کے دن روزہ رکھا۔ مجھے اُس دن اپنی معلّمہ اور ہم جماعتوں کو واضح کرنا پڑا کہ اُس دن میں لنچ کیوں نہ کھا رہا تھا۔ کیوں کہ اُس دن میں نے اپنے کزن کے لئے روزہ رکھا ہوا تھا تو میں نے سارا دن خوراک کے بغیر گزارا مجھے ذرا بھی بُرا نہ لگا۔

آسمانی باپ نے ہماری دعاؤں کا جواب دیا، اور کرسچن آخر کار کوما سے باہر نکل آیا۔ وہ مکمل طور پر تو باہر نہیں نکلا تھا، مگر اُس میں بہتری ہو رہی تھی۔ مجھے پتہ تھا کہ کرسچن کی مکمل صحت یابی میں ایک طویل عرصہ درکار تھا۔ ہم ابھی تک اُس کے لئے دعا کر رہے ہیں۔ آسمانی باپ کی مدد سے کوئی بھی کام ممکن ہے۔ ■

آپ کے لئے سوال

آپ کو کن چیزوں میں مدد کی ضرورت ہے؟ آسمانی باپ سے بات کرنے کے بارے یاد کریں!

خاکہ از: ڈان

آؤ، میرے پیچھے چلو

(آسان کیا ہوا)

متن جان نکلسن
موسیقی سیموئیل میک برنی

فروتنی سے ♩ = 69–76
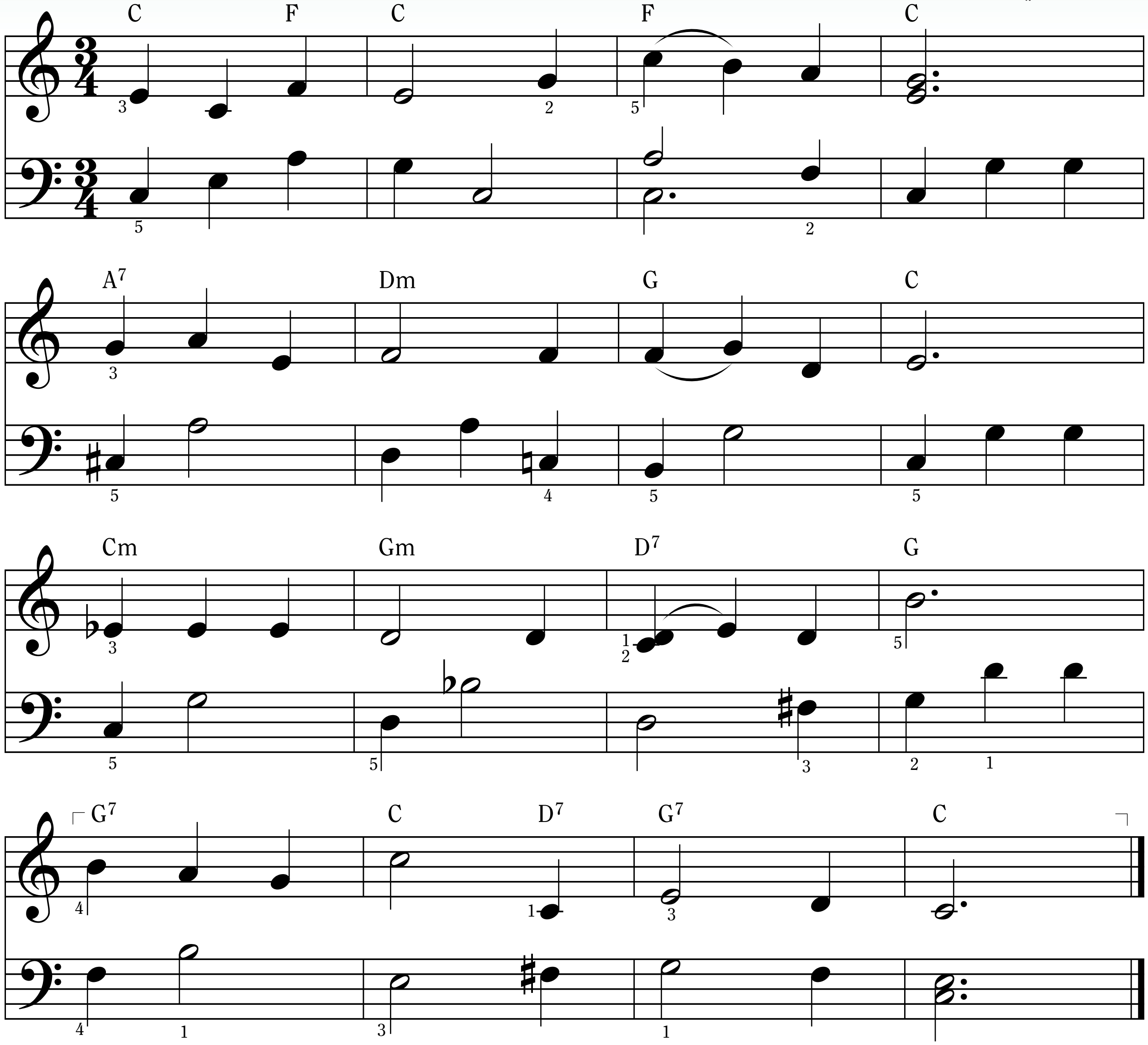
۱۔ نجات دہندہ نے کہا، "آؤ، میرے پیچھے چلو"
پھر آؤ اُس کے نقشِ قدم پر چلو،
پس یوں ہی ہم ایک ہو سکتے ہیں
خدا کے محبوب اکلوتے بیٹے کے ساتھ۔

۲۔ "آؤ، میرے پیچھے چلو،" ایک سادہ سا فقرہ
تاہم سچائی پُر جلال ہے، اور اِس کی شعاعیں درخشاں ہیں
کیا اِن سادہ الفاظ میں یکجا ہیں۔
انسانی ذہن کی ہمت بڑھانے میں اور روح پھونکنے میں۔

۳۔ صرف یہ جاننا ہی کافی ہے
کہ ہم لازمی فروتن ہو کر اُس کی پیروی کریں،
جب کہ ہم آنسوؤں کی چادر میں سفر کرتے ہیں؟
نہیں، یہ مقدس کرّہ تک جاتا ہے۔

۴۔ نہ صرف ہم اِس کی تقلید کریں گے۔
اِس زمینی حالت میں اُسکی راہ کی
مگر جب موجودہ فکروں سے آزاد ہوں،
ہم اپنے خُداوند کے ساتھ وارث ہوں۔

© 2015 by Intellectual Reserve, Inc. تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اِس گیت کی اتفاقیہ، غیر کمرشل کلیسیائی یا گھریلو استعمال کے لئے نقل کی جا سکتی ہے۔ اِس نوٹس کو ہر ایک نقل پر ضرور شائع کیا جائے۔

توڑوں کی مثال

جین بنگھم

یسوع نے کہانی، یا ایک تمثیل بتائی، ایک شخص کے بارے میں جس نے کچھ سکے تین لوگوں کو دیئے کہ جو اُس کے لئے کام کریں۔ پھر وہ آدمی چلا گیا۔ جب وہ چلا گیا، دو لوگوں نے سخت محنت کی اور مزید سکے کمانے کے لئے اپنے سکوں کو استعمال کیا کہ وہ اُس آدمی کو لوٹا سکیں جس نے اُنہیں وہ سکے دیئے تھے۔ مگر ایک شخص نے ملنے والے اُن سکوں کو دبا دیا کیوں کہ اُس کو اُن کے کھو جانے کا ڈر تھا۔ جب وہ آدمی واپس آیا، تو اُس نے اُن لوگوں کو انعام دیا جنھوں نے اُن سکوں کو بڑھایا تھا جو اُس نے اُن کو اُدھار دیئے تھے۔ مگر اُس نے اُس آدمی سے وہ سکے واپس لے لئے جس نے اُن کو بڑھانے کی کوشش بھی نہ کی تھی۔

(دیکھئے متی ۲۵:۱۴–۲۹۔)

تمثیل میں اُس آدمی کی طرح، آسمانی باپ نے ہم میں سے ہر ایک کو خاص قابل قدر چیز دے رکھی ہے — سکے ہی نہیں، بلکہ خاص قابلیتیں یا خوبیاں، جیسا کہ گانا، محبت کا اظہار کرنا، دوڑنا، یا دوسروں کی مدد کرنا۔ اِس تمثیل میں اُن لوگوں کی مانند، آپ کو بھی سخت محنت کرنی ہے کہ آپ اپنی صلاحیتوں کو بڑھا سکیں!

آپ اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرتے اور بہتر بناتے ہوئے یسوع مسیح کی تعلیمات کی پیروی کیسے کر سکتے ہیں؟ آپ زیادہ خوشی محسوس کرتے ہیں اور دوسروں کی مدد کرتے ہیں جب ایسا کرتے ہیں۔ ■

مصنف یوٹاہ، یو ایس اے میں رہتا ہے۔

وضاحت جوش ٹالبوٹ

مزید جانیں

صلاحیت ایک خاص قابلیت ہے، جیسا کہ ڈرائنگ بنانے کی خوبی۔ مگر یسوع کے وقت میں، لفظ توڑے کا مفہوم دولت کی ایک مقدار تھی جس کا مطلب بہت زیادہ دولت ہوتا تھا۔ یہ دونوں اقسام کے توڑے کیسے ایک جیسے ہیں؟

خاندانی صلاحیتوں کا شو

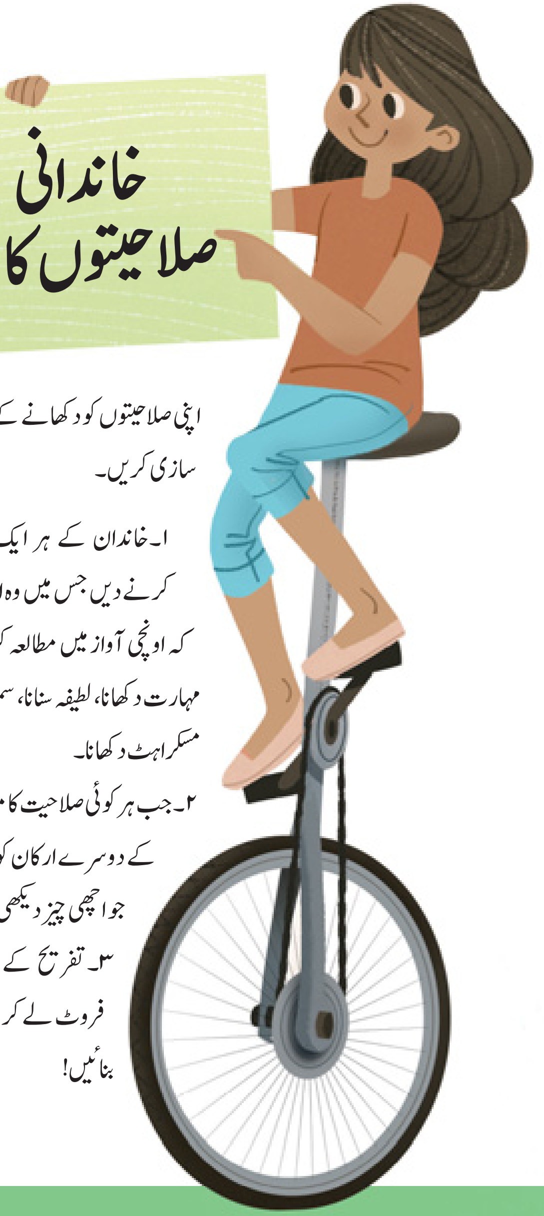

اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کے لئے ایک شو کی منصوبہ سازی کریں۔

۱۔ خاندان کے ہر ایک رکن کو کوئی ایسی چیز پیش کرنے دیں جس میں وہ اچھی مہارت رکھتا ہو، جیسا کہ اونچی آواز میں مطالعہ کرنا، کھانا بنانا، میوزک نمبر پر مہارت دکھانا، لطیفہ سنانا، سمرسالٹ کرنا، یا خوش کن مسکراہٹ دکھانا۔

۲۔ جب ہر کوئی صلاحیت کا مظاہرہ ختم کرتا ہے، تو خاندان کے دوسرے ارکان کو کہیں کہ اُنہوں نے اُس میں جو اچھی چیز دیکھی ہے اُس کے بارے بتائیں۔

۳۔ تفریح کے لئے، ہر ایک فرد کا پسندیدہ فروٹ لے کر مزے کا فروٹ کا سلاد بنائیں!

اپنی صلاحیت کا اظہار کریں

جگہ: ____________________

دن: ____________________

وقت: ____________________

ریفریشمنٹ بنانے میں مدد کے لئے ایک فروٹ ساتھ لائیں!

آپ liahona.lds.org سے زیادہ دعوت نامے پرنٹ کر سکتے ہیں۔

خاندانی گفتگو

خاندانی ارکان کی مدد کریں کہ وہ کم از کم ایک خوبی گنوائیں جو وہ رکھتا یا رکھتی ہے۔ ایک دوسرے کی خوبی کو بڑھانے کے لئے آپ کیسے مدد کر سکتے ہیں؟ اِس بارے بات کریں کہ آپ کی صلاحیتیں دوسروں کی کیسے مدد کرتی ہیں اور آسمانی باپ سے تشکر کا اظہار کرتی ہیں۔ خاندان کے ارکان کو چنوتی دیں کہ وہ ایک دوسرے کی صلاحیتوں کو دیکھیں اور ہر ایک دن ایک دوسرے کے لئے مخلص تعریف کریں۔

گیت: ”دو۔ چھوٹی ندی کہتی ہے“ (بچوں کے گیتوں کی کتاب، ۲۳۶)

صحائف: تعلیم و عہد ۶۴:۱۱

ویڈیو: ”توڑوں کی مثال“ ویڈیو دیکھنے کے لئے Biblevideos.org پر جائیں۔

صحائف ٹپ

صحیفائی کہانیوں پر اداکاری کرنا اِس کو سیکھنے کا ایک بہت پر لطف طریقہ ہے۔

۱۔ کسی کو مقرر کریں کہ کہانی میں ہر ایک حصے کا کردار ادا کرے۔ آپ سادہ لباس، سادہ چیزیں استعمال کریں جیسے نہانے والا لباس یا کاغذ کے سکے۔

۲۔ کسی کو کہیں کہ وہ کہانی پڑھے، ہر ایک آیت کے بعد توقف کرتے ہوئے، تاکہ اداکار اُس پڑھی ہوئی آیت کے مطابق اداکاری کر سکیں۔

۳۔ پھر سے کہانی کے مطابق اداکاری کریں کہ ہر کسی کی باری آ سکے۔

ہمارا صفحہ

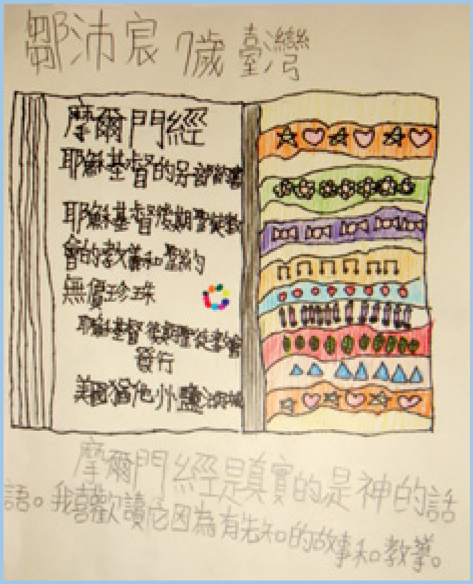

مورمن کی کتاب سچی ہے۔ یہ خدا کا کلام ہے۔ میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں کیوں کہ یہ نبیوں کی کہانیوں اور تعلیمات کے بارے بتاتی ہے۔

زیڈ۔ پائی چن، عمر ۷ سال، تائیوان

مجھے بائبل میں نوح کی کشتی والی کہانی پسند ہے، اور مجھے ڈرائنگ بنانا، کھیلنا، اور اپنے خاندان کے ساتھ وقت گزارنا اچھا لگتا ہے۔ میری یہ ڈرائنگ کرٹ لینڈ ہیکل کی ہے۔

لیونارڈو جی۔ عمر سال وینزویلا۔

جیکولین وی۔ عمر ۹ سال، کیلی فورنیا، یو ایس اے۔

میں نے جاننے کے لئے دعا کی کہ کیا کرنا ہے

جب میں تیسری جماعت میں تھی، ہم سال کے اختتام پر پارٹی کی تقریب منا رہے تھے۔ ہر کوئی پانی پھینک رہا تھا، چیخ رہا تھا، اور گندے الفاظ بول رہا تھا۔ میں نے اس قسم کی صورت حال میں اچھا محسوس نہ کیا، پس میں نے دعا کی اور روح القدس نے میری مدد کی اور میں نے بہتر محسوس کیا اور جانا کہ کیا کرنا ہے میں ہر کسی سے دور ہوا اور ایک دوسرے کمرے میں چلی گئی۔ میں نے حفاظت محسوس کی اور اپنے اندر گرم احساس پایا۔

کرسٹیناوی۔ عمر ۱۱، یوراگوائے

ہیکل کے کارڈز

اِس صفحے کو کاٹیں، اِس کو موٹے کاغذ پر چپکائیں، اور کارڈز کاٹیں۔
مزید کاپیاں پرنٹ کرنے کے لئے liahona.lds.org پر جائیں اور دوسری ہیکلوں کے کارڈز پانے کے لئے بھی۔

کیوٹزال ٹین آنگو گوئٹے مالا
صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف
نے ۱۱ دسمبر ۲۰۱۱ کو تقدیس کی۔

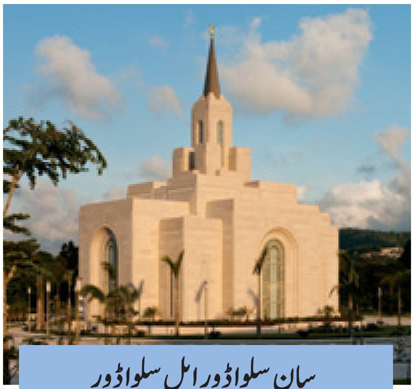

سان سلواڈور ایل سلواڈور
صدر ہنری بی۔ آئرنگ نے
اِس کی تقدیس ۲۱ اگست ۲۰۱۱ کو کی۔

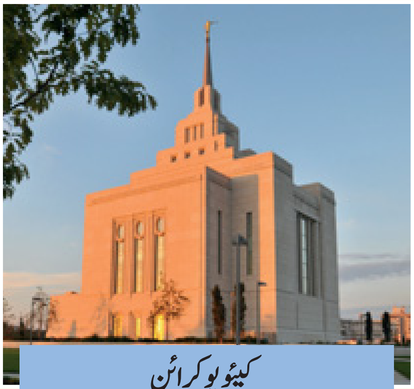

کیئیو یوکرائن
جس کی تقدیس صدر تھامس ایس۔
مانسن نے ۲۹ اگست، ۲۰۱۰ کو کی۔

برگھم سٹی یوٹاہ
صدر بوائیڈ کے۔ پیکر نے اِس کی
تقدیس ۲۳ ستمبر ۲۰۱۲ کو کی۔

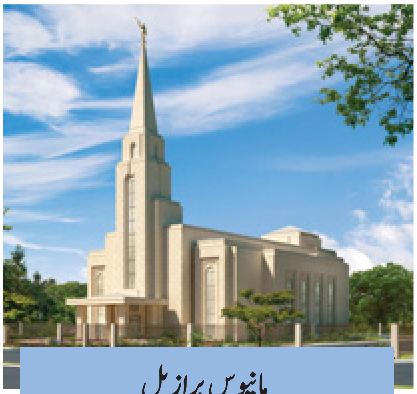

مانیوس برازیل
صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف نے اِس کی
تقدیس ۱۰ جون ۲۰۱۲ کو کی۔

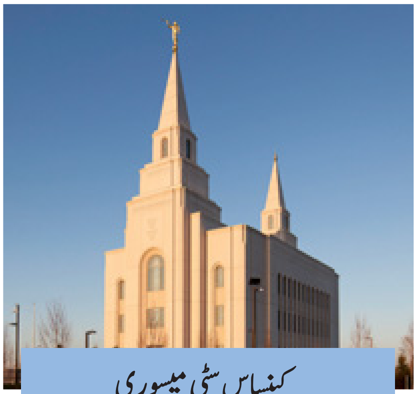

کینساس سٹی میسوری
صدر تھامس ایس مانسن نے اِس کی
تقدیس ۶ مئی ۲۰۱۲ کو کی۔

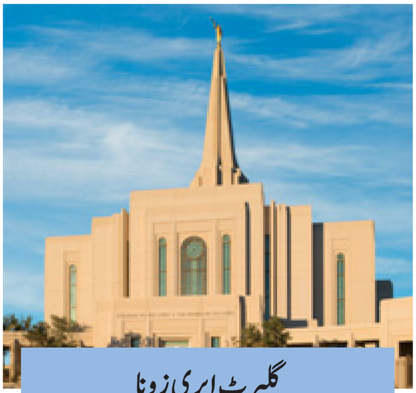

گلبرٹ ایری زونا
صدر تھامس ایس۔ مانسن نے اِس کی
تقدیس ۲ مارچ ۲۰۱۴ کو کی۔

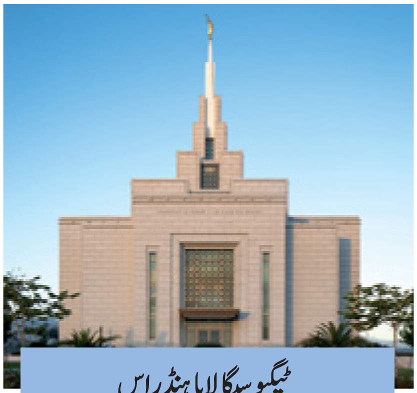

ٹیگیوسیگالاپا ہنڈراس
صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف نے اِس کی
تقدیس ۱۷ مارچ ۲۰۱۳ کو کی۔

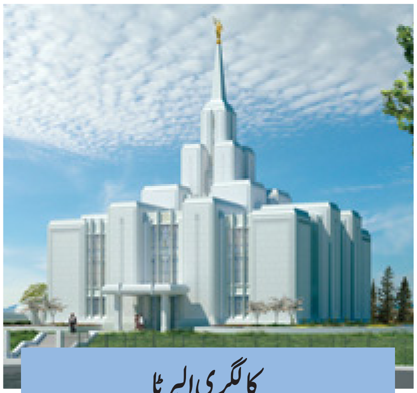

کالگری البرٹا
صدر تھامس ایس۔ مانسن نے اِس کی
تقدیس ۲۸ اکتوبر ۲۰۱۲ کو کی۔

ہم ہیکل میں کیا کرتے ہیں؟

کارلٹن کولٹن

ہیکل خداوند کا گھر ہے۔ جب ہم ہیکل کے اندر جاتے ہیں تو ہم آسمانی باپ اور یسوع مسیح کی قربت کا احساس پاتے ہیں۔ ہم روح القدس کو محسوس کر سکتے ہیں۔ ہیکل میں ہم مقدس رسومات میں شریک ہوتے ہیں، جیسے کہ بپتسمہ۔ ہم آسمانی باپ کے ساتھ خاص وعدے، یا عہود باندھتے ہیں۔ ہم اُن کی مدد کر سکتے ہیں جو انجیل کو قبول کرنے کا موقع پائے بغیر وفات پا گئے ہیں۔ جب آپ پہلی بار اندر جاتے ہیں تو یہ آپ کے لئے خاص دن ہو گا۔ ■

بپتسمے کا حوض

جب آپ ۱۲ سال کے ہوتے ہیں، آپ اُن لوگوں کے لئے بپتسمہ پا سکتے ہیں جو بپتسمہ کے بغیر مر گئے تھے۔ حوض بیلوں پر بنا ہوا ہے جو اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

سلیسٹیل کمرہ

سلیسٹیل کمرہ خوبصورت ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم کتنے پر امن اور خوش ہوں گے جب ہم کسی روز آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے ساتھ رہیں گے۔

سر بمہریت کا کمرہ
اِس قسم کے کمروں میں خاندان ہمیشہ کے لئے سر بمہر ہو سکتے ہیں۔ اِس کا مطلب ہے کہ وہ خاندان کے طور پر ہمیشہ کے لئے اکٹھے رہ سکتے ہیں—نہ صرف اِس زندگی میں۔

جب آپ ۱۲ سال کے ہوتے ہیں، تو آپ اپنا ذاتی اجازت نامہ پانے کے لئے اپنے بشپ سے مِل سکتے ہیں۔ پھر آپ بپتسمہ ادا کرنے کے لئے ہیکل میں جا سکتے ہیں

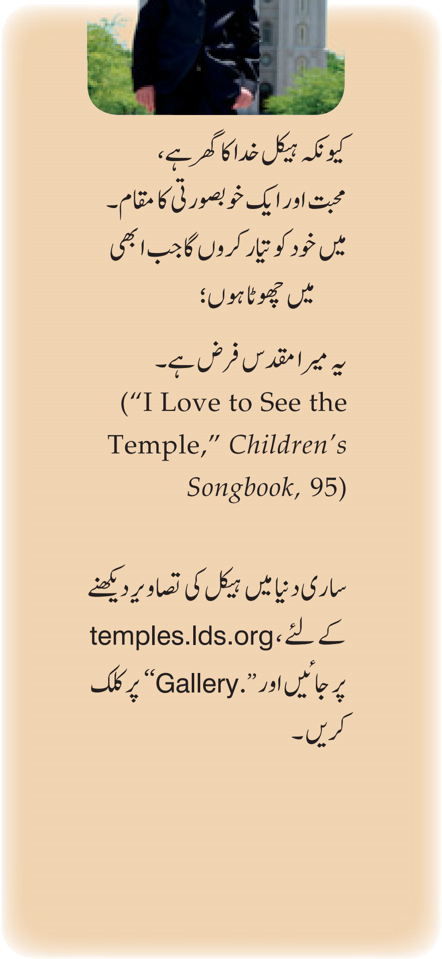

کیونکہ ہیکل خدا کا گھر ہے،
محبت اور ایک خوبصورتی کا مقام۔
میں خود کو تیار کروں گا جب ابھی
میں چھوٹا ہوں؛

یہ میرا مقدس فرض ہے۔
("I Love to See the Temple," *Children's Songbook,* 95)

ساری دنیا میں ہیکل کی تصاویر دیکھنے کے لئے، temples.lds.org پر جائیں اور "Gallery." پر کلک کریں۔

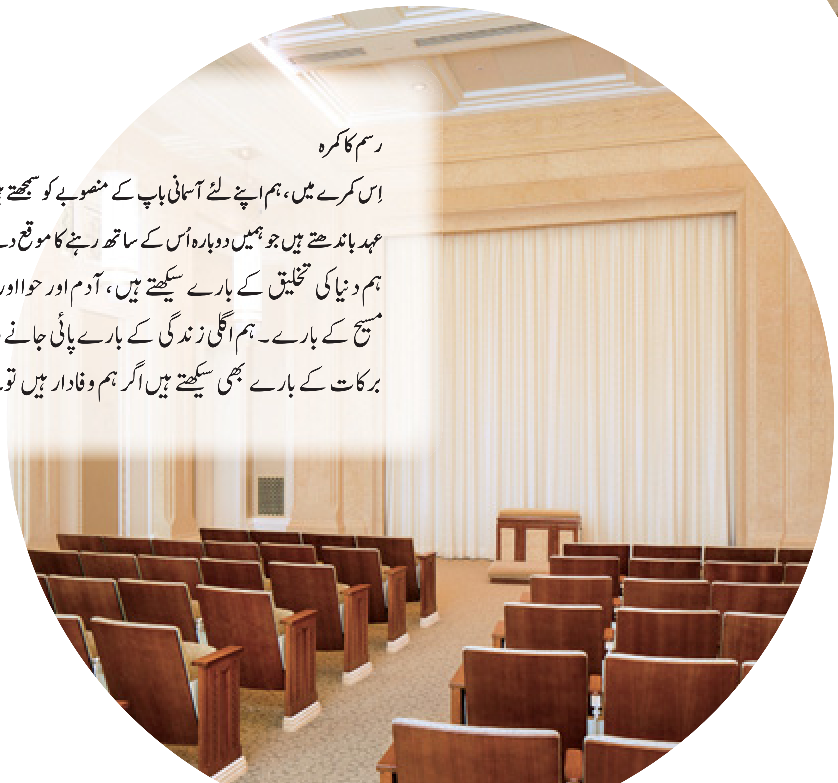

رسم کا کمرہ
اِس کمرے میں، ہم اپنے لئے آسمانی باپ کے منصوبے کو سمجھتے ہیں، اور ہم عہد باندھتے ہیں جو ہمیں دوبارہ اُس کے ساتھ رہنے کا موقع دیتے ہیں۔ ہم دنیا کی تخلیق کے بارے سیکھتے ہیں، آدم اور حوا اور یسوع مسیح کے بارے۔ ہم اگلی زندگی کے بارے پائی جانے والی برکات کے بارے بھی سیکھتے ہیں اگر ہم وفادار ہیں تو۔

دائیں طرف دور مرکز میں: سمر پیٹرک ڈریک؛ خاکہ کشتی بریڈلی کلارک
اوگڈن یوٹاہ ہیکل کے سلیسٹیل کمرے، بپتسمہ کے حوض، رسم کے کمرے، سر بمہریت کے کمرے کی تصاویر

میں کسی روز وہاں جاؤں گی

میری این۔ عمر ۱۲ سال، میری لینڈ، یو ایس اے

جب میں تقریباً ۱۲ سال کی تھی، میں ہیکل جانے کے لئے بہت پر جوش تھی۔ میں اور میرا خاندان بات چیت کرتے کہ اِس کے اندر کیسا ہوگا، اور میں نے ہیکل کے اندر کی تصاویر بھی دیکھیں۔

چند ہفتے پہلے میں ہیکل کے بپتسمے کے واسطے گئی، میرے خاندان نے خاص خاندانی شام کا اہتمام کیا۔ ہم نے اپنے آباؤ اجداد کے بارے عظیم کہانیاں سنیں اور جانا کہ وہ کہاں رہتے تھے اور اُن کی زندگیاں کیسی تھیں۔ میں نے یہ بھی جانا کہ میرا پڑدادا آسمانی بجلی سے کیسے بچا تھا! میرے کچھ آباؤ اجداد انگلینڈ سے تھے، پس میں نے اور میرے چھوٹے بھائی نے انگریزی جھنڈے کی تصویروں میں رنگ بھرے۔ مجھے محسوس ہوا کہ میں نے اپنا تعلق آباؤ اجداد سے جوڑا ہے۔

ہیکل جیسے باہر سے خوبصورت تھی اندر سے بھی ایسے ہی خوبصورت تھی۔ وہاں ہر کوئی بہت اچھا تھا، اور وہاں روح بہت گرم اور پر سکون تھا۔ جو میں نے پہلے کبھی بھی محسوس کیا تھا یہ اُس سے کہیں زیادہ مختلف تھا۔ ہر ایک چیز بالکل مکمل تھی۔ میری آنٹی خاندان کے کچھ لوگوں کے نام لائی جن کے ابھی تک بپتسمے نہ ہوئے تھے۔ جب ہم انتظار کر رہے تھے، تو میری ماں نے اور آنٹی نے تصور کیا یہ خواتین کیسی تھیں جب وہ ۳۰۰ برس پہلے تھیں۔ میرے لئے اپنے باپ سے اُنکے لئے بپتسمہ لینا خاص بات تھی۔

اپنے گرد ہر ایک کو سفید لباس میں پا کر مجھے ایسا لگا جیسے فرشتوں نے مجھے گھیرا ہوا ہے۔ ہیکل زمین پر جنت کی مانند ہے۔ ■

ہیکل کے پہلے وزٹ کے لئے ۵ نکات

- والدین یا معلمین سے بات کریں کہ کس بات کی توقع کرتے ہیں۔
- ہیکل کے اندر کمروں کی تصاویر دیکھیں۔
- اجازت نامہ پانے کے لئے اپنے بشپ سے وقت لیں۔ وہ آپ سے آپکی گواہی کے بارے بات کرے گا اور حکموں پر عمل کرنے کے لئے۔
- اپنے آباؤ اجداد کے بارے جانیں۔ اگر ممکن ہو، تو اپنا کوئی بزرگ ڈھونڈیں جس کے لئے آپ بپتسمہ دے سکیں! مزید سیکھنے کے لئے FamilySearch.org وزٹ کریں۔
- دعا کریں کہ روح القدس آپ کے ساتھ ہو۔ پھر ہیکل میں اپنا پہلا وزٹ کریں!

خاکہ کشی جینیفر ٹول مین

خاص گواہ

کیسا لگے گا جب میں ہیکل کے اندر جاؤں گا؟

ایلڈر نیل ایل۔ اینڈرسن
بارہ رسولوں کی جماعت سے

بارہ رسولوں کی جماعت کے اراکین یسوع مسیح کے خاص گواہ ہیں۔

لیحونا "روحانی گرد باد" سے مئی ۲۰۱۴، ۱۸–۲۱۔

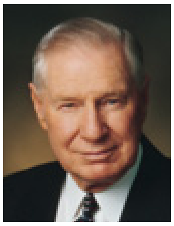

صدر جیمز ای۔ فاؤسٹ
(۱۹۲۰–۲۰۰۷)۔
صدارتی مجلس
اعلیٰ میں مشیر دوم

بھیڑ اور برے کے بارے

میرا چھوٹا دوست طوفان میں خوف زدہ تھا، اور میں اُسے ممناتے ہوئے سن سکتا تھا۔

جب میں بہت چھوٹا لڑکا تھا، میرے والد کو صحرا میں ایک تن تنہا برّہ ملا۔ وہ گلہ جس سے اِس کی ماں کا تعلق تھا وہ کہیں اور چلا گیا تھا، اور کسی طرح سے یہ برّہ اپنی ماں سے الگ ہو گیا تھا، اور چرواہے کو نہیں پتہ تھا کہ وہ کھو گیا تھا۔ چونکہ یہ اُس بیابان میں اکیلا بچ نہیں سکتا تھا، تو میرا باپ اِس کو گھر لے آیا۔ برّے کو وہاں چھوڑنے کا مطلب اُس کی موت یقینی تھی، خواہ وہ بھیڑیے کا شکار ہو جاتا یا بھوک سے مر جاتا کیوں کہ یہ اتنا چھوٹا تھا کہ اِس کو دودھ کی ضرورت تھی۔ کچھ گڈریا تو ایسے برّوں کو ”چھوڑے ہوئے“ برّے کہتے تھے۔ میرے باپ نے وہ برّہ مجھے دیا اور میں اِس کا گڈریا بن گیا۔

کئی ہفتوں تک میں گائے کا دودھ گرم کر کے اِس کو بچوں والی بوتل میں ڈال کر برّے کو پلاتا تھا۔ ہم گہرے دوست بن گئے تھے۔ میں اُس کو Nigh بُلاتا تھا، کیوں، یہ مجھے یاد نہیں۔ یہ بڑھنا شروع ہوا۔ میں اور میرا برّہ لان میں کھیلتے تھے۔ بعض اوقات ہم گھاس پر اکٹھے لیٹ جاتے اور میں اپنا سر اِس کے نرم اونی حصے پر رکھ دیتا اور اوپر نیلے آسمان کو دیکھتا اور سفید گدگدے بادلوں کو بھی۔ میں دن کے وقت اپنے برّے کو کبھی بند نہ کرتا تھا۔ یہ کہیں بھاگتا نہ تھا۔ جلد ہی اِس نے گھاس کھانا سیکھ لیا۔ میں اپنے برّے کو صحن کے کسی بھی حصے سے محض اُس کی مانند ”بیں بیں“ بول کر بلا سکتا تھا۔ بیں بیں۔

ایک رات بہت ہی خطرناک طوفان آیا۔ اُس رات میں اپنے اُس دوست کو اُس کے ڈربے میں ڈالنا بھول گیا جیسا کہ میں مجھے کرنا چاہیے تھا۔ میں بستر پر گیا۔ میرا چھوٹا دوست طوفان میں خوف زدہ ہو گیا، اور میں اُس کے چلانے کی آواز سن رہا تھا۔ میں جانتا تھا کہ مجھے اپنے اِس پالتو دوست کی مدد کرنی چاہیے، مگر میں اپنے بستر پر حفاظت سے، گرم، اور خشک رہنا چاہتا تھا۔ میں نہ اُٹھا جیسا کہ مجھے اُٹھنا چاہیے تھا۔ اگلی صبح میں باہر گیا تو میرا دوست مر چکا تھا۔ ایک کتے نے بھی اِس کے ممنانے کی آواز سنی تھی اور اُس کو مار دیا تھا۔ میرا دل ٹوٹ گیا تھا۔ میں اُس کا اچھا چرواہا اور کپتان نہ بن سکا جس کو میرے باپ نے میرے حوالے کیا تھا۔ میرے باپ نے کہا، ”بیٹا، کیا میں ایک برّے کے لئے بھی تم پر بھروسہ نہ کر سکتا تھا؟“ میرے باپ کے الفاظ نے مجھے چوٹ لگائی اُس سے کہیں بڑھ کر جتنا دکھ مجھے اپنے دوست برّے کے کھو جانے کا ہوا تھا۔ تو اُسی دن میں نے تہیہ کیا کہ آئندہ زندگی میں، میں کبھی بھی پھر ایک چرواہا کے طور پر اپنی قیادت کو نظر انداز نہ کروں گا، اگر پھر کبھی مجھے یہ حیثیت بخشی گئی۔۔۔۔

ساٹھ سال سے زیادہ عرصہ کے بعد، میں ابھی تک اُس کے چلانے کی خوف زدہ آواز کو سن سکتا ہوں کہ میں اُس کے لئے اچھا چرواہا نہ بن سکا۔ میں اپنے باپ کی پُر محبت سرزنش کو بھی یاد کر سکتا ہوں: ”بیٹا، کیا میں محض ایک برّے کے بارے بھی تم پر بھروسہ نہیں کر سکتا؟“ اگر ہم اچھے چرواہے نہیں ہیں، تو میں حیران ہوں کہ ہم ابدیت میں کیسا محسوس کریں گے۔ ■

جیمز ای۔ فاؤسٹ، ”چرواہوں کی ذاریاں“ ایزائن، مئی ۱۹۹۵، ۴۶، ۴۸۔

فوٹوگراف SURENMANVELYAN/THINKSTOCK

بصیرتیں

مڈغاسکر کا راسولو خاندان اپنے دور دراز قبیلے کا پیش رو ہے۔

کیا ہوتا اگر میرے آباؤاجداد پیش رو نہ ہوتے؟

”میں کلیسیا کے اُن ابتدائی پیش روؤں کی ہمت اور ایمان کی عزت اور محبت کرتا ہوں۔ میرے اپنے آباؤاجداد اُس وقت سمندر پار رہ رہے تھے۔ اُن میں سے کوئی بھی نہ تھا جو ناؤو اور ونٹر کوارٹرز میں رہے، اور نہ ہی اُن میں سے کوئی تھا جنھوں نے میدانوں کو عبور کیا۔ مگر کلیسیا کے رکن کے طور پر، میں تشکر کے ساتھ دعویٰ کرتا ہوں اور اپنے اِس پیش روؤں کے ورثے پر فخر کرتا ہوں۔

”اِسی خوشی سے، میں موجودہ دَور کے کلیسیائی پیش روؤں کی وراثت کا دعویٰ کرتا ہوں جو ہر ایک قوم میں رہتے ہیں اور جن کی اپنی ثابت قدمی، ایمان، اور قربانی کی کہانیاں ہیں جو خُدا کی بادشاہی کے مقدسین آخری ایام کے ترانے میں نئے جلالی بولوں کا اضافہ کرتے ہیں۔

صدر ڈیئٹر ایف۔ اُکڈورف، صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر دوم، ”ہمارے آبا کا ایمان“ لیحونا، مئی ۲۰۰۸، ۷۰

اِس شمارے میں

نوجوان بالغوں کے لئے

زندگی اور توانائی سے معمور

آپ بہتر صحت، زیادہ توانائی، اور عظیم تر الہام پانے کے لئے ایک عادت کا آغاز کر سکتے ہو۔

صفحہ ۴۴

نوجوانان کے لئے

صفحہ ۵۰

ملک صدق کہانت پانے کے لئے تیار؟

کلیسیائی رہنماؤں سے یہ تعلیمات یہ بات سمجھنے میں بہتر طور پر مدد کریں گی کہ حلف اور عہد حقیقت میں کیا ہیں۔

بچوں کے لئے

اینا کا سفر

جب اینا امریکہ میں ٹرین سے اُتری، تو وہ اکیلی تھی اور کوئی اُس کی زبان سمجھ نہ سکتا تھا۔ مگر پھر اُس کو اپنی ماں کی یقین دہانی یاد آئی کہ آسمانی باپ ہمیشہ ہماری دعاؤں کو سنتا اور سمجھتا ہے۔

صفحہ ۷۶

کلیسیائے
یسُوع مسیح
برائے مقدسینِ آخری ایاّم

URDU
4 02125 67434 8